e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14•RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۱۸۳) لکھنؤ، بروز پیر ۷-اپریل ۲۰۲۵ء مطابق ۸/شوال المکرم ۱۴۴۶ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 183 Monday , April 07 2025 Pages -8

آسمبلی انتخابات سے قبل راہل گاندھی بہار دورہ پر

پٹنہ: بہار میں آسمبلی انتخابات سے قبل سیاسی ماحول کافی گرم ہو چکا ہے۔ ایک طرف این ڈی اے اتحاد نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں الیکشن لڑنے کا اعلان کیا ہے تو دوسری جانب مہا گٹھ بندھن بھی کئی مسائل پر آواز اٹھاتے ہوئے الیکشن کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ اسی سیاسی گہما گہمی کے درمیان پیر کو کانگریس لیڈر اور کرن پارلیمان راہل گاندھی بہار کے ایک روزہ دورے پر آرہے ہیں۔ راہل گاندھی کے بہار آنے سے قبل کانگریس کے بہار انچارج کرشنا الاوڑو نے دہلی میں رشمیر جتالی (آر سے ڈی) کے صدر اللو پرساد یادو سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کو راہل گاندھی کی آمد سے قبل ایک اہم پیش رفت مانا جا رہا ہے۔ خیال رہے کہ یہ ملاقات دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں ہوئی، جہاں لالو یادو کا علاج جاری ہے۔ ملاقات کے دوران کرشنا الاوڑو نے لالو یادو کی صحت سے متعلق معلومات حاصل کیں اور ان کی جلد صحتیابی کی دعا کی۔

مظفر نگر میں وقف بل پر کالی پٹی باندھنے والوں کو نوٹس

مظفر نگر: اتر پردیش کے ضلع مظفر نگر میں وقف (ترمیمی) بل کے خلاف علامتی احتجاج کرنے والے 300 افراد کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 16 اپریل کو عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔ ان افراد کو دو دو لاکھ روپے کے شخصی مچلکے بھرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یونیورسٹی کے درمیان پیر کو کانگریس لیڈر اور کرن پارلیمان راہل گاندھی کے آخری دورے کے موقع پر مختلف مساجد میں نماز کے دوران اپنی باہوں پر کالی پٹیاں باندھ کر خاموش احتجاج کیا تھا۔ احتجاج کا مقصد حالیہ وقف ترمیمی بل کی مخالفت تھا، جسے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے منظوری مل چکی ہے اور صدر جمہوریہ کی جانب سے بھی اس پر دستخط ہو چکے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر ذرائع سے مظاہرین کی شناخت کے بعد ان کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ اب تک تقریباً 300 افراد کو نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں، جب کہ مزید کی شناخت جاری ہے۔

جمعیۃ نے وقف ترمیمی قانون کو سپریم کورٹ میں کیا چیلنج

مولانا ارشد مدنی نے اسے مذہبی آزادی پر حملہ قرار دیتے ہوئے فوری سماعت اور عبوری حکم جاری کرنے کی اپیل کی

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند نے وقف ترمیمی قانون 2025 کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرتے ہوئے ایک رٹ پٹیشن دائر کی ہے۔ تنظیم نے اس قانون کو نہ صرف غیر آئینی قرار دیا ہے بلکہ عدالت عظمیٰ سے عبوری حکم جاری کرنے کی بھی اپیل کی ہے تاکہ مرکزی حکومت کو اس قانون کے نفاذ سے روکا جا سکے۔ جمعیۃ نے پریس بیان جاری کر کے اس کی اطلاع دی۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ وقف کی حفاظت ہماری دینی فریضہ ہے اور ہم آخری سانس تک اس کے لیے قانونی اور جمہوری جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ان کے مطابق یہ قانون مسلمانوں کی مذہبی آزادی پر سیدھا حملہ ہے اور آئین کے بنیادی اصولوں جیسے سیکولرازم، مساوات اور مذہبی آزادی کے خلاف ہے۔ مولانا مدنی نے بتایا کہ ریاستی یونٹس بھی مختلف ریاستوں میں متعلقہ ہائی کورٹس سے رجوع کریں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں عدلیہ پر پورا بھروسہ ہے اور امید ہے کہ اس حساس مسئلے میں بھی انصاف ملے گا۔ انہوں نے میڈیا سیکولر سیاسی جماعتوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے صرف اقتدار کی لالچ میں آئین کی روح کو کچل دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان جماعتوں کا کردار فرقہ پرستوں سے زیادہ خطرناک ہے کیونکہ انہوں نے دوست بن کر پیٹھ میں چھرا گھونپا۔ مولانا مدنی نے ان سیکولر اراکین پارلیمنٹ اور شہریوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس قانون کے خلاف آواز بلند کی۔ ان کے مطابق ملک میں آج بھی ایسے انصاف پسند لوگ موجود ہیں جو ظلم کے خلاف کھڑے ہونے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ جمعیۃ کی جانب سے دائر کردہ رٹ پٹیشن میں کہا گیا ہے کہ یہ ترمیمی قانون وقف املاک کے نظم و نسق کے لیے چاہا گیا ہے اور آئین کے آرٹیکل 14، 15، 16، 25، 26 اور 300A کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ یاد رہے کہ یہ ترمیمی قانون گزشتہ رات صدر جمہوریہ کی منظوری کے بعد قانونی شکل اختیار کر چکا ہے۔ جمعیۃ کی جانب سے داخل کی گئی عرضی کا ڈائری نمبر 18261/2025 ہے۔ پٹیشن میں وقف بائی یوزر کی شق ختم کیے جانے اور وقف بورڈ میں مسلمہ اسی اولی شرط کو ہٹائے جانے کو بھی چیلنج کیا گیا ہے۔ جمعیۃ نے سپریم کورٹ سے یہ اپیل بھی کی ہے کہ اس مقدمے کی جلد سماعت کو یقینی بنایا جائے اور جلد ہی چیف جسٹس سے اس سلسلے میں رجوع کیا جائے گا۔

مولانا مدنی نے وقف ترمیمی قانون کے خلاف سپریم کورٹ میں خود کو سیکولر کہلانے والی پارٹیوں کو آئینہ دیکھاتے ہوئے کہا کہ ہم نے اپنے طور پر ہر ممکن کوشش کی اور اس کے لئے کئی مقامات پر تحفظ آئین ہند کی قسموں کا واسطہ دیا گیا اور جلد ہی اس ہند کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور جلد ہی چیف جسٹس سے اس سلسلے میں رجوع کیا جائے گا۔

مولانا مدنی نے کہا کہ حکومت کا ساتھ دیکر ان نام نہاد سیکولر لیڈروں نے آئین اور سیکولرازم کے ساتھ جو گھٹونا مذاق کیا ہے اس کے لئے ملک کے سیکولر عوام اور خاص طور پر مسلمان انہیں کبھی معاف نہیں کریں گے۔ مولانا مدنی نے ان تمام سیکولر لیڈروں کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس غیر آئینی بل کے خلاف رٹ دائر کی ہے اور پارلیمنٹ میں موجود رہے اور اپنی تقریروں کے ذریعہ اس قانون کی مکمل تباہ کاریوں سے پوری قوم کو آگاہ بھی کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ملک کے ان تمام انصاف پسند لوگوں کے بھی شکر گزار ہیں جو پارلیمنٹ کے باہر اس بل کے خلاف اپنی آواز بلند کرتے رہے، ایسا کر کے انہوں نے ثابت کر دیا کہ آج بھی ملک میں ایسے لوگ موجود ہیں جن کا ضمیر زندہ ہیں اور جو غلط کو غلط کہنے کا حوصلہ کرتے ہیں۔

مالیگاؤں بم دھماکہ کیس کے خصوصی جج کا تبادلہ، متاثرین برہم، انصاف میں تاخیر کا خدشہ

ممبئی: مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ کیس کی سماعت کر رہے خصوصی این آئی اے جج اے کے لاہوٹی کا تبادلہ اچانک ناسک کیا گیا ہے، جس پر متاثرین نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ متاثرین کے وکیل شاہد ندیم نے بمبئی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس، رجسٹرار اور وزارت قانون و انصاف کے سکریٹری کو خط لکھ کر جج لاہوٹی کا تبادلہ روکنے اور ان کی مدت کار میں توسیع کی مانگ کی ہے۔ جج لاہوٹی اگست 2022 سے اس حساس کیس کی روزانہ سماعت کر رہے تھے اور حتمی مراحل میں داخل ہو چکا تھا۔ پیشنر دلائل مکمل ہو چکے ہیں اور امکان تھا کہ رواں ماہ کے آخر تک فیصلہ محفوظ کر لیا جائے گا۔ تاہم اچانک تبادلے کے فیصلے نے انصاف کے عمل پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ بمبئی ہائی کورٹ کی جانب سے جاری تبادلہ حکم کے مطابق جج لاہوٹی 10 جون سے نئی ذمہ داری سنبھالیں گے، جب عدالتیں گرمیوں کی تعطیلات کے بعد دوبارہ کھلیں گی۔ تبادلے کا جواز یہ بتایا گیا ہے کہ تین سال کا مقررہ دورانیہ مکمل کرنے والے جج کا تبادلہ ایک عمومی عمل ہے۔ متاثرین کے وکیل شاہد ندیم نے الزام لگایا کہ یہ وقت میں تبادلہ کرنا جب کیس فیصلہ کن موڑ پر ہو، انصاف کی روح کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا: ''ہم اس معاملے کو بمبئی ہائی کورٹ میں چیلنج کرنے پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں''۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جج لاہوٹی نے کیس کی باریکیوں کو سمجھا ہے، گواہوں کی جرح کی ہے اور فریقین کے دلائل کی تفصیلات سے واقف ہیں۔ ان کے تبادلے سے نیا جج تمام مواد کو سمجھنے میں وقت لگائے گا، جس سے فیصلہ تاخیر کا شکار ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب، بمبئی ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل کی جانب سے جاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ تبادلہ پانے والے ججوں کو اختیار ہے کہ وہ (الف) مکمل سماعت والے کیسز میں فیصلہ سنادیں، اور (ب) زیر التوا معاملات کو جلد از جلد مکمل کریں۔

سی پی آئی نے وقف قانون پر مہا گٹھ بندھن کی میٹنگ بلانے کا مطالبہ کیا

پٹنہ۔ (یو این آئی) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) نے ترمیم شدہ وقف قانون سے پیدا شدہ صورتحال پر غور کے لیے مہا گٹھ بندھن کی ایک اہم میٹنگ بلانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ اس مقصد کے لیے پارٹی نے تمام اتحادی جماعتوں کو خط لکھا ہے۔ سی پی آئی کے ریاستی سکریٹری رام نریش پانڈے نے اتوار کو بتایا کہ مرکزی حکومت نے جو ترمیم شدہ وقف قانون نافذ کیا ہے، وہ مذہبی اداروں کی خود مختاری کو ختم کرنے کی کوشش ہے، جس پر مہا گٹھ بندھن کو ایک ساتھ آ کر گفتگو کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی)، کانگریس، سی پی ایم، اور سی پی آئی ایم ایل کو خط بھیجا گیا ہے، تاکہ مشترکہ حکمت عملی بنائی جا سکے۔ رام نریش پانڈے نے اپنے خط میں لکھا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کی طرف سے بنایا گیا ترمیمی وقف قانون مکمل طور پر غیر آئینی ہے، کیونکہ یہ چھٹہ پابندیاں لگا کر آئین کے آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ قانون آرٹیکل 25 اور 26 کی بھی خلاف ورزی کرتا ہے، جو ہر شہری کو اپنے مذہب پر عمل کرنے اور اپنے مذہبی اداروں کو چلانے کی آزادی دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ترمیمی قانون ایک طرف فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھانے کا خطرہ رکھتا ہے تو دوسری طرف معاشی بدحالی اور بے روزگاری جیسے اصل مسائل سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے ایک گمراہ کن حکمت عملی ہے۔

رامیشوم میں 'پمبن ریل پل' کا افتتاح

پچھلی حکومت کے مقابلے مرکزی حکومت نے 10 سالوں میں تمل ناڈو کو زیادہ فنڈ مختص کیا: پی ایم مودی

رامیشوم۔ (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار (6 اپریل) کو تمل ناڈو کے رامیشوم میں نئے پمبن ریل پل کا افتتاح کیا۔ یہ پل ہندوستان کا پہلا ورٹیکل لفٹ سی پل ہے، جو سمندر کے اوپر بنایا گیا ہے۔ اس پل کے ذریعہ سمندری آمد و رفت میں بھی بہتری آئے گی اور لوگوں کو سفر کرنے میں بھی کافی آسانی ہوگی۔ رپورٹ کے مطابق، اس نئے پمبن پل کی تعمیر میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس پل کی خصوصیت ہے کہ یہ ورٹیکل (عمودی) لفٹ ٹیکنالوجی پر مبنی ہے، جس کو سمندر سے بڑے بحری جہازوں کے گزرنے پر اوپر اٹھایا جا سکتا ہے۔ اس سے نہ صرف فیول بچاؤ میں مدد ملے گی بلکہ تجارتی سرگرمیوں کے فروغ میں بھی معاون ثابت ہوگا۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے اس افتتاحی پروگرام کے دوران رامیشوم-دھنوشکودی (چنئی) نئی ٹرین سروس کا بھی افتتاح کیا۔ اس ٹرین سروس سے مسافروں کو سفر کرنے میں آسانی بھی ہوگی اور وقت کی بھی بچت ہوگی۔ وزیر اعظم مودی نے اس موقع سے کہا کہ ''یہ دونوں منصوبے ہمارے موجودہ ہم وطنوں کے لیے ایک تحفہ ہے۔ یہ پل اور ٹرین سروس نہ صرف تمل ناڈو بلکہ پورے ملک کے لیے ترقی کی نئی راہیں کھولنے والے ہیں۔ ان منصوبوں سے پورے خطے میں سیاحت اور تجارت دونوں کو فروغ ملے گا اور مقامی لوگوں کو بھی فائدہ پہنچے گا''۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس حوالے سے مزید کہا کہ ''نئے پمبن پل اور نئی ٹرین سروس جیسے منصوبے پی ایم مودی کی حکومت کے ترقیاتی کاموں کا حصہ ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کیسے مرکزی اور ریاستی کوششیں مل کر بڑے پیمانے پر ملک کی ترقی کے لیے کام کر رہی ہیں''۔ ساتھ ہی انہوں نے تمام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ملک کی ترقی کے اس سفر میں اپنی ذمہ داری پوری کریں اور ماحول کو بچانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت نے گزشتہ دس سالوں میں تمل ناڈو کو پچھلی حکومتوں کے مقابلے زیادہ فنڈز مختص کیے ہیں۔ نئے مشہور پمبن ریل پل کا افتتاح کرتے ہوئے 8,300 کروڑ روپے کے نئے سڑک اور ریل پروجیکٹوں کا آغاز کرنے کے بعد سمرودی نے کہا کہ پچھلی حکومت کے مقابلے میں محض تین گنا اضافہ ہوا ہے، جب کہ دس سالوں میں ریلوے پروجیکٹوں کے لیے مختص رقم میں سات گنا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے علاقائی زبان تمل میں میڈیکل کورسز متعارف کرانے کی بھی اپیل کی۔ تمل میں وانام (استقبال) سے اپنی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے سمرودی نے رامناتھ سوامی مندر پر بے شمار رام کا نعرہ لگانے کی بھیڑ سے اپیل کی۔ وہاں موجود ہجوم نے بھی اس درخواست کا پرجوش جواب دیا۔ سمرودی نے کہا کہ انہوں نے اس خاص دن اور رامناتھ سوامی کے مبارک موقع پر رامناتھ سوامی مندر میں پوجا کرنے اور تمل ناڈو میں کنیکٹیویٹی کو بڑھانے کے لیے 300.8 کروڑ روپے کے نئی ریل اور سڑک کے پروجیکٹوں کے حوالے کرنے میں خوش قسمتی کی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت رتن کے سابق صدر اے پی جے عبدالکلام کی اس سرزمین میں سائنس اور روحانیت ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔ اسی طرح نیا پامبن پل، رامیشوم کے لیے پہلا عمودی پل، ٹیکنالوجی اور روایت کو ایک ساتھ لاتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ پمبن برج ملک کا پہلا عمودی لفٹ ریلوے سمندری پل ہے۔ بڑے بحری جہاز چلیں گے، نئے پمبن پل پر ٹرینیں تیزی سے چلیں گی۔ پامبن سمندری پل سرزمین اور رامیشوم جزیرے کے درمیان ریل رابطہ فراہم کرے گا اور اس روحانی منزل تک رابطے کو بہتر بنانے کا جیسے سال بھر ملک اور بیرون ملک سے عقیدت مند آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ نئی پل سروں رامیشوم سے چنئی اور ملک کے دیگر حصوں تک رابطے کو بہتر بنائے گی۔

وقف قانون کی منظوری کا اثر

شرپسندوں نے سالار غازی کے مقبرے پر زعفرانی جھنڈا لہرایا

سخت گیر ہندو تنظیموں کے حوصلے بلند، مزار گرانے اور زمین ہندوؤں کے حوالے کرنے کا مطالبہ

پریاگ راج: (ایجنسی) حکم شہر میں سالار مسعود غازی کے مقبرے پر زعفرانی جھنڈا لہرانے کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ رام نومی پر مہاراجہ سہیل دیو تنظیم سے وابستہ کارکنوں نے مزار کی چھت پر چڑھ کر نہ صرف بھگوا جھنڈا لہرایا بلکہ نعرے بھی لگائے۔ مزار پر چڑھنے والے جنونی کارکنوں نے کہا کہ سالار مسعود غازی حملہ آور تھا اور پریاگ راج ایک مذہبی شہر ہے۔ اس کی یہاں کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ نوجوانوں نے انتظامیہ کو ایک میمورنڈم بھی دیا ہے جس میں مزار کو گرانے اور زمین ہندوؤں کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ مہاراجہ سہیل دیو آرگنائزیشن سے وابستہ کارکنوں کی قیادت منیندر پرتاپ سنگھ نامی نوجوان کر رہا تھا۔ 25 سے 30 شرپسند نوجوان بائک پر آئے اور ان کے ہاتھوں میں بھگوا جھنڈے تھے۔ بھگوا جھنڈے لہراتے ہوئے اور جے شری رام کے نعرے لگاتے ہوئے شرپسندوں کا ایک گروپ پریاگ راج کے سکندر علاقے میں واقع سالار مسعود غازی کی درگاہ پر پہنچا اور دیوار کا سہارا لے کر چھت پر چڑھ گیا۔ درگاہ کے اوپر زعفرانی پرچم لہراتے ہوئے شرپسندوں نے جیتے شری رام کے نعرے بھی لگائے۔ انہوں نے کہا کہ سالار مسعود غازی حملہ آور تھے اور ایسے حملہ آوروں کی پریاگ راج جیسے مذہبی شہر میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ غازی ہندوؤں کا قاتل ہے، اس کا مقبرہ غیر قانونی طور پر بنایا گیا ہے۔

جب پولیس کو شرپسندوں کے مزار پر چڑھنے اور بھگوا جھنڈا لہرانے کی خبر ملی تو وہ گھبرا گئے۔ پولیس کی بڑی تعداد موقع پر پہنچ گئی۔ تاہم جب تک پولیس فورس پہنچی، شرپسند بھگوا جھنڈا لہراتے ہوئے وہاں سے فرار ہو گئے۔ ڈی سی پی گنگا گنجن کپ آنند کا کہنا ہے کہ ویڈیو کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس میں نظر آنے والے تمام لوگوں کی شناخت کی جا رہی ہے۔ موقع پر بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ امن و امان کی صورتحال معمول پر ہے۔ انھوں نے کہا کہ، ایسی حرکتیں کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

مہاراجہ سہیل دیو سمان سرکشا منچ کے عہدیداروں اور کارکنوں نے پولیس کمشنر اور پریاگ راج کے ضلع مجسٹریٹ کو ایک میمورنڈم بھی پیش کیا تھا۔ اس میمورنڈم میں غازی کے مقبرے کو ہٹانے اور زمین ہندوؤں کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ درگاہ گنگا پار علاقے میں واقع ہے اور پریاگ راج شہر سے تقریباً 45 کلومیٹر دور ہے۔ میمورنڈم میں مہاراجہ سہیل دیو سمان سرکشا منچ نے پریاگ راج کے سکندرا میں واقع غازی میاں کے مقبرے کو ہٹانے اور غازی میاں کے نام پر منعقد ہونے والے ماہنہ وار میلے کو مستقل طور پر بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پریاگ راج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور پریاگ راج پولیس کمشنر کو ایک میمورنڈم پیش کیا گیا ہے جس میں کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ میمورنڈم میں مقبرے کو غیر قانونی بتایا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ، غازی ہندوؤں کا قاتل اور حملہ آور تھا۔ وہ کئی سنکٹ بھی آئے، اس کے باوجود وقف بورڈ نے زمین پر قبضہ کرنے کی نیت سے وہاں ایک مقبرہ بنایا۔ دعویٰ کیا گیا کہ اس سے قبل یہاں شیتلہ کنڈ والے مجاہد یو، تتی بڑے پرکھ کا ایک مندر تھا۔

صنف نازک کے تئیں احترام سب کی ذمہ داری: سی ایم یوگی

گورکھپور۔ (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ صنف نازک کے تئیں احترام سب کی ذمہ داری ہے۔ حکومت نے بھی خواتین کی سیکورٹی، احترام اور بااختیاری سے جڑی متعدد اسکیمات چلائی ہیں۔ گورکھ ناتھ مندر میں اتوار کو نئی پوجن کے بعد ریاستی باشندوں کو رام نومی کی مبارک باد دیتے ہوئے یوگی نے کہا کہ آج اس سمی ستاتن کے ماننے والوں کے ذریعہ کنیا پوجن کیا جا رہا ہے۔ مجھے بھی آج گورکھ مندر میں کنیا پوجن کرنے کا موقع میسر ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی ستاتن روایت میں صنف نازک کے تئیں عزت و احترام کا جذبہ مضبوط روایت رہی ہے۔ اسے دونوں نوراتر شاریہ و ویسلک میں کنیا پوجن کے ذریعہ سے دیکھا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے تمام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بیٹی اور بیٹے یا مرد اور عورت کی تفریق سے اوپر اٹھیں اور بیٹیوں کے ساتھ کسی قسم کی ناانصافی نہ ہونے دیں۔ آیئے ہم سب مل کر بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی بیٹی، بہن، عورت یا ناانصافی یا استحصال کا شکار نہ ہو۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو ہی ہم ایک مضبوط اور ترقی یافتہ ہندوستان کے تصور کو حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی طاقت کو عزت دینے اور انہیں خود کفیل بنانے کے طبق کو توڑتے ہوئے رام لالا 22 جنوری 2024 کو ایودھیا میں دوبارہ موجود ہوئے ہیں۔ ستاتن دھرم کے تمام پیروکاروں کے لیے ایک انتہائی مقدس دن ہونے کے ساتھ ساتھ یہ دنیا کی دوبی ہوئی اور استحصال زدہ انسانیت کے لیے نئی تحریک اور روشنی کا بھی دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ مریادا پرشوتم بھگوان شری رام کی زندگی ہم سب کو باوقار طریقے سے برتاؤ کرنے اور اچھے پیار سے حالات میں صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑ کر جیتنے جیسا کا مقابلہ کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ بھگوان شری رام کی مکمل زندگی ہمیں اس بات کی ترغیب دیتی ہے کہ اپنے ذاتی، خاندانی، سماجی اور قومی فرائض کو کیسے پورا کیا جائے اور عوامی اور قومی تعلقات کو کیسے برقرار رکھا جائے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ، ماتری وندنا جیسی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ قانون سازی سمیت ہر جہیت میں خواتین کی نمائندگی کو یقینی بنانے کے لیے ناری شکتی وندن ایکٹ بنایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج چھتر نوراتری کا دن ماتا دن بھی ہے مریادا پرشوتم بھگوان شری رام کا یوم پیدائش ہے۔ تمام مندروں میں مسلسل رامائن کا پاٹھ اور بھجن کیرتن جاری ہیں۔ ستاتن دھرم کے تمام پیروکار بھگوان شری رام کی یوم پیدائش پوجا عقیدت کے ساتھ منا رہے ہیں۔ رام للا کی پنتھی میں شرکت کے لیے لاکھوں عقیدت مند ایودھیا پہنچ رہے ہیں۔ آج 12 بجے بھگوان سوریا بھی رام للا کا سوریا تلک کریں گے۔ یوگی نے کہا کہ تقریباً 500 سال کی غلامی کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں رام مندر کی تعمیر ہوئی ہے۔ آج ایودھیا میں دوبارہ موجود ہیں۔ ستاتن دھرم کے تمام پیروکاروں کے لیے ایک انتہائی مقدس دن ہونے کے ساتھ ساتھ یہ دنیا کی دوبی ہوئی اور استحصال زدہ انسانیت کے لیے نئی تحریک اور روشنی کا بھی دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ مریادا پرشوتم بھگوان شری رام کی زندگی ہم سب کو باوقار طریقے سے برتاؤ کرنے اور اچھے پیار سے حالات میں صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑ کر جیتنے جیسا کا مقابلہ کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ بھگوان شری رام کی مکمل زندگی ہمیں اس بات کی ترغیب دیتی ہے کہ اپنے ذاتی، خاندانی، سماجی اور قومی فرائض کو کیسے پورا کیا جائے اور عوامی اور قومی تعلقات کو کیسے برقرار رکھا جائے۔

حج: سعودی عرب نے پاکستان و ہندوستان سمیت 14 ممالک پر عائد کی عارضی ویزا پابندی

ریاض (ایجنسی) سعودی عرب نے ہندوستان اور پاکستان سمیت دنیا کے کل 14 ممالک کے ویزوں پر عارضی طور پر پابندی عائد کر دی ہے۔ سعودی حکومت کی جانب سے عائد کردہ عارضی پابندی کا اطلاق تجارت اور ٹیلی ویزا کے ساتھ ساتھ عمرہ ویزا پر بھی ہوگا۔ واضح ہو کہ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی حکومت نے ویزے پر یہ عارضی پابندی ان غیر ملکی شہریوں کو روکنے کے لیے عائد کی ہیں جو بغیر رجسٹریشن کے حج میں شامل ہو جاتے ہیں۔ یعنی کے غیر قانونی لوگ کسی اور ویزا پر سعودی عرب آ جاتے ہیں اور حج میں شامل ہو جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ 13 اپریل کے بعد عمرہ ویزا کو روک دیا جائے گا۔ دراصل سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے رواں سال ویزا پر عارضی پابندی کا فیصلہ اس لیے لیا ہے کہ گزشتہ سال حج کے دوران بھگدڑ کی وجہ سے 1000 سے زائد لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ مرنے والوں میں غیر مجاز حجاج کرام کی تعداد زیادہ تھی۔ سعودی حکومت نے عارضی طور پر جن 14 ممالک کے ویزے کے قوانین میں تبدیلی کی ہے۔ ان میں ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، مصر، اونڈونیشیا، نائیجیریا، عراق، اردن، الجزائر، سوڈان، ایتھوپیا، تیونس اور یمن شامل ہیں۔

سنبھل: جامع مسجد کے سامنے تعمیر شدہ پولیس چوکی کا افتتاح

سنبھل (ایجنسی) سنبھل کی نئی پولیس چوکی کا افتتاح اتوار، 6 اپریل کو تمل ناڈو میں آیا۔ اس چوکی کو ''ستیہ ورت'' کا نام دیا گیا ہے۔ افتتاحی تقریب میں ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر راجندر پنسیا، پولیس سپرنٹنڈنٹ کرشنا وشنوئی، ایڈیشنل ایس پی (شمالی) شریش چند، سی او سنبھل انوج چودھری، سی او اسمولی کلدیپ سنگھ اور انسپکٹر (نوج ترسمیت دیگر افسران موجود تھے۔ یہ پولیس چوکی جامع مسجد سنبھل کے بالکل سامنے تعمیر کی گئی ہے، جسے انتظامیہ نے جامع مسجد کے سامنے والی خالی جگہ کا معائنہ کیا اور پھر نئی پولیس چوکی کا سنگ بنیاد رکھا۔ پولیس چوکی کی تعمیر کا کام 28 دسمبر 2024 کو بھومی پوجن کے ساتھ شروع ہوا۔ پورے 100 دن بعد 6 اپریل 2025 کو پولیس چوکی بن کر تیار ہوئی۔ یہ پولیس چوکی آج سے مکمل طور پر فعال ہو جائے گا۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ''ستیہ ورت'' پولیس چوکی ضلع کی پہلی بائی لیک تقریباً 100 پولیس اہلکار تعینات رہیں گے۔ ساتھ ہی اضافی فورس کا بھی انتظام رہے گا۔ ضلع کا کنٹرول روم بھی اسی چوکی میں بنے گا۔

کسان لیڈر ڈیوال نے ختم کی تا مرگ بھوک ہڑتال

نئی دہلی۔ پنجاب کے کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈیوال نے اتوار (6 اپریل 2025) کو اپنی تا مرگ بھوک ہڑتال ختم کر دی۔ ڈیوال نے فصلوں کے لیے کم از کم امدادی قیمت پر قانونی گارنٹی سمیت احتجاج کرنے والے کسانوں کے مختلف مطالبات کے لیے گزشتہ سال 26 نومبر کو بھوک ہڑتال شروع کیا تھا۔ ڈیوال نے پنجاب کے ضلع ٹرن تارن صاحب ضلع کے سرہند میں منعقدہ 'کسان مہاپنچایت' میں اعلان کیا کہ وہ اپنی غیر معینہ بھوک ہڑتال ختم کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی ڈیوال نے مہاپنچایت میں شامل کسانوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''آپ (کسانوں) تمام نے مجھ سے تا مرگ بھوک ہڑتال ختم کرنے کو کہا ہے۔ تحریک کو برقرار رکھنے کے لیے میں آپ کا مقروض ہوں۔ میں آپ کے جذبات کا احترام کرتا ہوں۔ میں آپ کا حکم قبول کرتا ہوں''۔ واضح ہو کہ ڈیوال سنیکت کسان مورچہ (غیر سیاسی) اور کسان مزدور مورچہ (کے ایم ایم) کے مشترکہ پلیٹ فارم کے سینئر لیڈر ہیں۔ انہوں نے کسانوں کے مطالبات کو قبول کرنے کے لیے اور سرکرد باد بنانے کے لیے گزشتہ سال 26 نومبر کو تا مرگ بھوک ہڑتال شروع کیا تھا۔ رواں سال جنوری میں کسان لیڈران کو بات چیت کے لیے بلانے کے بعد ڈیوال کھنوری احتجاجی مقام پر طبی امداد لینے پر راضی ہوئے تھے۔ لیکن اپنی بھوک ہڑتال ختم نہیں کی تھی۔ مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے 5 اپریل کو ڈیوال سے بھوک ہڑتال ختم کرنے کی اپیل کی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ماہ 31 مارچ کو پنجاب میں کسانوں نے حکومت کے وزراء اور اراکین اسمبلی کے گھروں کا گھیراؤ کیا تھا۔ کسانوں نے ریاست کے کئی اضلاع میں یہ احتجاج کیا۔

غزہ میں اسرائیلی حملوں میں مزید 46 فلسطینی شہید

غزہ: (ایجنسی)۔ غزہ کی پٹی میں 24 گھنٹے کے دوران اسرائیلی دہشت گردی کے نتیجے میں کم از کم 46 فلسطینی شہید ہوگئے۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق 18 مارچ کو یکطرفہ طور پر جنگ بندی معاہدہ توڑنے کے بعد اسرائیلی دہشت گردی کے نتیجے میں کم از کم 1309 فلسطینی شہید جبکہ 3 ہزار 184 افراد زخمی ہوچکے ہیں جبکہ 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی دہشت گردی میں شہید فلسطینیوں کی تعداد 50 ہزار سے تجاوز کرگئی ہے۔ الجزیرہ عربی کے مطابق فلسطینی طبی ذرائع کا کہنا ہے کہ غزہ میں آج صبح سے جاری حملوں میں کم از کم 11 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں جن میں سے کم از کم 7 افراد خان یونس میں اسرائیلی حملے میں شہید ہوئے۔ غزہ کے شہری دفاع نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اسرائیل کو طبی عملے کے قتل کا ذمہ دار نہ ٹھہرایا جاتا بڑھ ہوگا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں فلسطینی شہری دفاع کے ترجمان محمود باسل نے کہا ہے کہ امدادی کارکنوں، پیرامیڈکس اور سول ڈیفنس کی ٹیموں پر حملے کے اثرات بہت سنگین ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا بین الاقوامی برادری یہ دیکھنا چاہتی ہے کہ ہیلتھ ورکرز اپنے انسانی مشن کی تکمیل بند کر دیں؟ انہوں نے کہا کہ اگر ان مجرموں کو سزا نہیں دی گئی اور یہ اسرائیلی بے رحمی سے کام کرتے رہے تو وہ فلسطینی آبادی میں مزید جنگی جرائم اور مزید قتل عام کا ارتکاب کرتے رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں مستقبل میں اس سے بھی بدتر واقعات پیش آنے کا خدشہ ہے، کیونکہ طبی عملے، اپیولینس اور محکمہ شہری دفاع کے مزید ارکان کو نشانہ بنایا جاسکتا ہے اور قتل کیا جا سکتا ہے، انہوں نے کہا کہ اس کا مطلب ہے کہ آبادی برباد ہوگی ہے اور امدادی کارکن اپنے فرائض انجام دینے کے قابل نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ بین الاقوامی برادری، انسانی حقوق کی تنظیمیں اور دیگر قانونی ادارے اسرائیلی افواج اور مجرموں کے خلاف سخت اقدامات کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ "ہیلتھ ورکرز کو مناسب تحفظ فراہم کیا جانا چاہیے کیونکہ میں نے جو جنیٹک پیتھرکی ہے وہ میری حفاظت کے لیے ہے جو بین الاقوامی انسانی قوانین اور جین الاقوامی معاہدوں کے تحت قابل احترام ہے۔

شہید امدادی کارکن کی جانب سے بنائی گئی وڈیو نے اسرائیلی فوج کے جھوٹ کا بھانڈا پھوڑ دیا

غزہ: (ایجنسی)۔ غزہ میں شہید امدادی کارکن کے موبائل فون سے بنائی گئی وڈیو نے اسرائیلی فوج کے جھوٹ کا بھانڈا پھوڑ دیا، 23 مارچ کو اسرائیلی فوج کی ایپولینس سمیت ایمرجنسی گاڑیوں پر فائرنگ کے نتیجے میں 15 امدادی کارکن شہید ہوگئے تھے تاہم اسرائیلی فوج نے واقعے میں ملوث ہونے سے انکار کیا تھا، ذاتن اخبار میں شائع خبر کے مطابق فلسطینی ہلال احمر کا کہنا ہے کہ غزہ میں شہید ہونے والے ایک امدادی کارکن کے موبائل فون سے برآمد ہونے والی ایک ویڈیو میں 14 دیگر امدادی کارکنوں کے ساتھ ان کے آخری لمحات کو دکھایا گیا ہے، وڈیو میں واضح طور پر ایمبولینسیں اور ایمرجنسی لائٹس نظر آرہی ہیں جبکہ شدید فائرنگ کی آوازیں بھی سنی جاسکتی ہیں۔ اقوام متحدہ اور فلسطینی ہلال احمر (پی آر سی ایس) کا کہنا ہے کہ 23 مارچ کو اسرائیلی افواج کے حملے میں 15 امدادی کارکن شہید ہوگئے تھے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس کے فوجیوں نے کسی ایمبولینس پر حملہ نہیں کیا اور اس بات پر زور دیا کہ انہوں نے مشکوک گاڑیوں پر فائرنگ کی۔ لیکن ہفتے کو فلسطینی ہلال احمر کی جانب سے جاری کی گئی ویڈیو اسرائیلی فوج کے دعووں کے برعکس دکھائی دیتی ہے، جس میں ایمبولینسوں کو اپنی ہیڈ لائٹس آن اور ایمرجنسی لائٹس چمکاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ 6 منٹ 42 سیکنڈ طویل اور بظاہر چلتی گاڑی کے اندر سے بنائی گئی اس ویڈیو میں ایک سرخ رنگ اور ایمبولینس کو سلمل خود کو فائرنگ کے درمیان رات سفر کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ گاڑیاں سڑک کے کنارے کھڑی ایک گاڑی کے پاس رکتی ہیں، اور وردی میں ملبوس 2 افراد باہر نکلتے ہیں، اور کچھ ہی لمحوں کے بعد شدید فائرنگ شروع ہوجاتی ہے۔ ویڈیو میں طبی عملے کی 2 آوازیں سنائی دے رہی ہیں جن میں سے ایک "گاڑی، گاڑی" کہہ رہا ہے اور دوسرا جواب دیتا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ یہ ایک حادثہ ہے، چند سیکنڈ کے بعد فائرنگ کا ایک سلسلہ شروع ہوتا ہے اور اسکرین سیاہ ہوجاتی ہے۔ فلسطینی ہلال احمر نے کہا کہ اسے یہ ویڈیو شہید امدادی کارکنوں میں سے ایک رفعت رادوان کے فون پر ملی ہے۔ فلسطینی ہلال احمر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ ویڈیو یقیناً قابض فوج کے اس دعوے کی واضح طور پر تردید کرتی ہے کہ ایمرجنسی فورسز نے ایمبولینسوں کو نشانہ نہیں بنایا اور کچھ گاڑیاں بغیر لائٹس یا پارکنگ کی نشانات کے مشکوک طور پر قریب آئیں۔ شہدا میں فلسطینی ہلال احمر کے 8 ملازمین، غزہ کے محکمہ شہری دفاع کے 6 ارکان اور فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کے ادارے کا ایک ملازم بھی شامل ہے۔ ان کی لاشیں رفح کے قریب دفن پائی گئی تھیں جسے اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) نے اجتماعی قبر قرار دیا ہے۔ ویڈیو میں اس متذکرہ ریکارڈ کرنے والے طبی عملے کے رکن کو کل پڑھتے ہوئے سنا جاسکتا ہے۔ وہ بار بار کہتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں، اس کی آواز خوف سے کانپ رہی ہے اور پس منظر میں شدید فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے۔

ہم جنگ شروع نہیں کریں گے لیکن ہر اقدام کا جواب طاقت سے دیں گے: جنرل محمد باقری

تہران: (ایجنسی)۔ ایرانی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف نے کہا ہے کہ ہماری حکمت عملی قومی مفادات کا دفاع اور متعین مقصد کی جانب بڑھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران جنگ طلب نہیں لیکن دھونس اور دھمکی کو قبول نہیں کرے گا اور اس کے خلاف ڈٹا رہے گا۔ آج صبح، ایرانی مسلح افواج اور خاتم الانبیاء سینٹرل ہیڈ کوارٹر کے کمانڈروں، عہدیداروں اور عملے کے اجتماع میں، میجر جنرل محمد باقری نے وعدہ صادق 1 اور 2 کے حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مسلح افواج کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے آپریشنز میں ہم نے دشمن اور خود کی صلاحیتوں، طاقتوں اور کمزوریوں کی حقیقت کو اچھی طرح سے جانچا اور ہم کسی کم وقت میں مسائل کو درست طریقے سے حل کرنے میں کامیاب ہوگئے، اب ہم مضبوطی سے اور درست معلومات کے ساتھ فضائی دفاع کی سطح، پیداوار، میزائل، ڈرون اور کروز کی صلاحیتوں میں دشمنوں کے مقابلے میں بہتر ہیں۔ انہوں نے غزہ میں بے گناہ لوگوں، بچوں، عورتوں اور بزرگوں کے وحشیانہ قتل پر صیہونی حکومت کے جرائم اور بربریت کے خلاف عالمی نام نہاد انسانی حقوق کے اداروں کی مہلک خاموشی اور دوغلے رویے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ غزہ اور لبنان میں غاصبوں کے ہاتھوں بے گناہ لوگوں کی نسل کشی سے رکنے میں اور یہ ساری بربریت امریکی حکومت، یورپی ممالک کی بھرپور حمایت اور عالمی نام نہاد انسانی حقوق کے اداروں کے دوغلے رویے اور شرمناک خاموشی کے سائے میں ہورہی ہے۔ مسلح افواج کے چیف آف سٹاف نے نئے امریکی صدر کو زگسیت پسند اور دھونس دھمکی دینے والا شخص قرار دیتے ہوئے کہا کہ آج دنیا دیکھ رہی ہے کہ وہ اپنے دشمنوں کے علاوہ اپنے دوستوں اور اتحادیوں سے بھی بھڑتا پھر رہا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے حال ہی میں رہبر انقلاب اسلامی ایران کو ایک خط لکھا اور اس کے سیاق و سباق کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب جواب دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ رہبر انقلاب اسلامی کے اقدامات اس حقیقت پر مبنی ہیں کہ ہم جنگ پسند نہیں اور نہ ہی جنگ شروع کرنے میں پہل کریں گے لیکن ہم اپنی پوری طاقت سے کسی بھی اقدام کا جواب دیں گے، ہم خطے میں امن کے خواہاں ہیں، ہم جوہری توانائی کے معاملے میں، ہم جوہری ہتھیاروں کے خواہاں نہیں ہیں بلکہ جوہری توانائی سے اپنی قوم کی ضروریات کو پورا کررہے ہیں۔ امریکا نے پہلے بھی جوہری معاملات میں بدقولی اور وعدہ خلافی کی بدترین مثال ہے۔

دشمن کو کسی بھی جارحیت کی اجازت نہیں دیں گے؛ بریگیڈیئر حیدری

تہران: (ایجنسی)۔ اسلامی جمہوریہ ایران کی بری فوج کے کمانڈر نے ایرانی فوج کو دنیا کی ایک طاقتور ترین فوج قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہم دشمن کو کسی بھی قسم کی جارحیت کی اجازت نہیں دیں گے۔ ایران کی بری فوج کے کمانڈر بریگیڈیئر کیومرث حیدری نے کہا کہ آج ہماری تیاری اور آمادگی، اطراف کے ملکوں کی مسلح افواج کے برخلاف اس سطح پر ہے کہ ہم ملک میں پائیدار سلامتی قائم کرنے پر قادر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اغیار سے ہماری کوئی دشمنی نہیں ہے۔ بریگیڈیئر حیدری نے کہا کہ بری فوج کی ضرورت کے سبھی اسلحے یا ہماری اپنی فوج میں تیار ہوتے ہیں یا ذرائع دفاع فراہم کرتی ہے، جو زمینی فوج کی خود کفالت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم توانائیوں کی اس پوزیشن میں ہیں کہ جدید تکنیک اور جنگی حکمت عملی خلق کرسکتے ہیں جن سے دشمن بے خبر ہے۔ بنابریں ہم دعوے کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ہم دنیا کی ایک طاقتور ترین فوج ہیں۔

پاکستان دوبارہ اقوام متحدہ کے کمیشن برائے منشیات کا رکن منتخب

اسلام آباد: (ایجنسی)۔ اقوام متحدہ کی اکنامک اینڈ سوشل کونسل (ایکوسک) نے پاکستان کو 2026 سے شروع ہونے والی 4 سالہ مدت کے لیے دوبارہ کمیشن برائے منشیات (سی این ڈی) کا رکن منتخب کرلیا۔ ڈان اخبار میں شائع خبر کے مطابق سی این ڈی کی ویب سائٹ کا کہنا ہے کہ سی این ڈی منشیات کے غلط استعمال کی روک تھام، منشیات استعمال کرنے والوں کی بحالی، غیر قانونی منشیات کی فراہمی اور اسمگلنگ جیسے باہم منسلک امور پر غور کرتے ہوئے عالمی سطح پر منشیات کی صورتحال کا جائزہ اور تجزیہ کرتا ہے۔ جنوری 2024 تک سی این ڈی میں 53 رکن ممالک تھے جو نیویارک میں اقوام متحدہ کی اقتصادی اور سماجی کونسل (ایکوسک) کے ذریعے منتخب ہوتے ہیں۔ تاہم ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان (اے پی پی) کے مطابق اس کے رکن ممالک کی تعداد 54 ہے۔ نیویارک میں پاکستانی مشن کی جانب سے جاری پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ مختلف علاقائی گروپوں کو دستیاب نشستوں کے لیے مقابلہ کرنے والے رکن ممالک میں پاکستان نے سب سے زیادہ ووٹ حاصل کیے۔ اے پی پی کے مطابق پاکستان نے 50 ووٹ حاصل کیے جبکہ قازقستان 46 ووٹ لے کر دوسرے، متحدہ عرب امارات 43 ووٹ لے کر تیسرے، کرغزستان 41 ووٹ لے کر چوتھے اور ایران 25 ووٹ لے کر پانچویں نمبر رہا۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان، ایکوسک کی جانب سے ملنے والی زبردست حمایت پر خوش ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ پاکستان پر اعتماد اور بھروسے کی عکاسی کرتا ہے کہ وہ انسداد منشیات کی عالمی کوششوں اور منشیات سے متعلق امور پر کثیر الجہتی پالیسی مباحثے کے حصے کے طور پر سی این ڈی میں اپنا فعال کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان انسداد منشیات کی عالمی کوششوں میں سب سے آگے رہا ہے اور منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ، پیداوار اور غلط استعمال کی روک تھام میں اہم کردار ادا کررہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان اقوام متحدہ و بالخصوص سی این ڈی میں منشیات سے متعلق عالمی پالیسی پر بات چیت میں فعال اور تعمیری شراکت دار رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان ایکوسک کے دیگر ارکان اور اقوام متحدہ کی ڈیتج ترکیبت کے ساتھ کام کرنے کا خواہاں ہے تاکہ منشیات سے متعلق پالیسی سازی کے بنیادی عالمی ادارے کے طور پر سی این ڈی کے کردار کو مضبوط بنایا جاسکے۔ پاکستان کو مئی 2019 میں 2020 سے شروع ہونے والی 4 سالہ مدت کے لیے سی این ڈی کے لیے دوبارہ منتخب کیا گیا تھا، اس وقت کی وزارت خارجہ کے ایک بیان کے مطابق "ملک کمیشن کے قیام کے بعد سے 4 دہائیوں تک اس میں خدمات انجام دے رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے 53 رکن ممالک میں افریقہ سے 11، ایشیا سے 11، لاطینی امریکا اور کیریبین سے 10، مشرقی یورپ سے 6، مغربی یورپ اور دیگر خطوں سے 14 ارکان شامل ہیں جبکہ ایک نشست ایشیا اور لاطینی امریکا کے درمیان گھومتی ہے۔

ایران نے امریکا کے ساتھ براہ راست مذاکرات کو بے معنی قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا

تہران: (ایجنسی)۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکا کے ساتھ براہ راست مذاکرات کو بے معنی قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ کا یہ بیان امریکی صدر کے اس بیان کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ اسلامی جمہوریہ ایران کے ساتھ براہ راست بات چیت کو ترجیح دیں گے۔ ٹرمپ نے گزشتہ ماہ تہران سے واشنگٹن کے ساتھ اس کے جوہری پروگرام پر مذاکرات کرنے کا مطالبہ کیا تھا لیکن۔ عفارت کاری کی ناکامی کی صورت میں انہوں نے ایران پر بمباری کی دھمکی بھی دی تھی۔ جمعرات کو امریکی صدر نے کہا تھا کہ "وہ ایران کے ساتھ براہ راست مذاکرات" کرنا پسند کریں گے۔ انہوں نے زیلنسکی کی سربراہ کے خیال میں پہل تیز تر ہوتا ہے اور تاثاثوں کی موجودگی کے بغیر، براہ راست مذاکرات میں آپ دوسرے فریق کی بات کو بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ لیکن اتوار کے روز ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکی صدر کے بیان کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ براہ راست مذاکرات اس فریق کے ساتھ بے معنی ہوں گے جو اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مسلسل طاقت کے استعمال کی دھمکی دیتا ہے اور جو اپنے مختلف عہدیداروں سے متضاد موقف کا اظہار کرتا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ایک بیان کے مطابق انہوں نے مزید کہا کہ ہم سفارت کاری کے لیے پرعزم ہیں اور بالواسطہ مذاکرات کا راستہ آزمانے کے لیے تیار ہیں۔ سہ ماہی عراقچی نے مزید کہا کہ ایران خود کو تمام ممکنہ یا متوقع واقعات کے لیے تیار رکھتا ہے اور جس طرح وہ سفارت کاری اور مذاکرات میں سنجیدہ ہے، اسی طرح اپنے قومی مفادات اور خودمختاری کے دفاع میں بھی فیصلہ کن اور سنجیدہ ہوگا۔ واضح رہے کہ ہفتہ کے روز ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا تھا کہ ان کا ملک امریکا کے ساتھ نہ براہ راست بات چیت کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مذاکرات کے مطالبے میں واشنگٹن کے خلوص نیت پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا تھا کہ اگر آپ مذاکرات چاہتے ہیں تو دھمکی دینے کا کیا فائدہ؟ ایران کا نیشی پرو گرام امریکا کی قیادت میں مغربی ممالک نے کئی دہائیوں سے تہران پر جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا ہے، ایران اس الزام کو مسترد کرتا ہے اور اس کا موقف ہے کہ اس کی جوہری سرگرمیاں صرف سویلین مقاصد کے لیے ہیں۔ ہفتہ کے روز، پاسداران انقلاب اسلامی کے سربراہ حسین سلامی نے کہا کہ ملک جنگ کے لیے تیار ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ارینا (آئی آر این اے) کے مطابق حسین سلامی نے کہا کہ ہمیں جنگ کی کوئی فکر نہیں ہے۔ ہم جنگ میں پہل نہیں کریں گے لیکن ہم کسی بھی جنگ کے لیے تیار ہیں۔ 2015 میں، ایران نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے مستقل ارکان یعنی امریکا فرانس، چین، روس اور برطانیہ کے ساتھ ساتھ جرمنی کے ساتھ اپنی جوہری سرگرمیوں کو منظم کرنے کے لیے ایک تاریخی معاہدہ کیا تھا 2015 کے معاہدے کے بعد، جسے باضابطہ طور پر مشترکہ جامع ایکشن پلان (JCPOA) کے نام سے جانا جاتا ہے، جوہری ہتھیار تیار کرنے سے روکنے کی ضمانت کے بدلے ایران پر عائد پابندیوں میں نرمی کی گئی تھی۔ 2018 میں ٹرمپ کے پہلے دور حکومت کے دوران، امریکا اس معاہدے سے دستبردار ہوگیا اور ایران پر سخت پابندیاں دوبارہ عائد کر دیں۔ ایک سال بعد ایران نے معاہدے کے تحت کیے گئے اپنے وعدوں سے پیچھے ہٹنا شروع کردیا اور اپنے جوہری پروگرام کو تیز کر دیا۔ گزشتہ ہفتے کے روز، سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے قریبی مشیر علی لاریجانی نے خبردار کیا تھا کہ اگر چہ ایران جوہری ہتھیار تیار نہیں کرنا چاہتا لیکن اگر اس پر حملہ کیا جاتا ہے تو اس کے پاس ایسا کرنے کے سو آپشن موجود ہوں گے۔

امریکا نے درآمدات پر ٹرمپ کی عائد کردہ 10 فیصد محصولات کی وصولی شروع کردی

واشنگٹن: (ایجنسی)۔ امریکی کسٹم ایجنٹوں نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے کئی ممالک کی تمام درآمدات پر یکطرفہ ٹیرف پر عائد کردہ 10 فیصد ٹیرف وصول کرنا شروع کردیا ہے جبکہ 57 بڑے تجارتی شراکت داروں کی مصنوعات پر اضافی محصولات کی وصولی کا عمل اگلے ہفتے شروع ہوجائے گا۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی درآمد کنندگان کی جانب سے ادا کیے جانے والے ابتدائی 10 فیصد ٹیرف ایون ڈیوٹی کا اطلاق امریکی بندرگاہوں، ہوائی اڈوں اور کسٹم گوداموں پر مقامی وقت کے مطابق رات 12 بجکر 1 منٹ پر ہوا، جس کے نتیجے میں ٹرمپ نے دوسری جنگ عظیم کے بعد باہمی طور پر طے شدہ ٹیرف ریژیم کے نظام کو مکمل طور پر مسترد کردیا۔ ہونگ کونگ کے ایک تجارتی وکیل اور ٹرمپ کے پہلے دور میں وائٹ ہاؤس کی سابق تجارتی مشیر کیلی این شا نے کہا کہ یہ ہماری زندگی کا سب سے بڑا تجارتی اقدام ہے۔ این شا نے جمعرات کو بروکنگز انسٹی ٹیوشن کی ایک تقریب میں کہا کہ انہیں توقع ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ محصولات میں اضافہ ہوگا کیونکہ ممالک کم شرطوں پر بات چیت کرنا چاہتے ہیں لیکن یہ بہت بڑا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ زمین پر ہر ملک کے ساتھ تجارت کے طریقے میں ایک بہت ہی زلزلہ انگیز اور اہم تبدیلی ہے۔ ٹرمپ کی جانب سے بدھ کو ورڈ ٹیرف کے اعلان نے عالمی سٹاک مارکیٹوں کو ہلا کر رکھ دیا، جس سے ایس اینڈ پی 500 کمپنیوں کی اسٹاک مارکیٹ ویلیو میں چھے تک 5 ٹرلین ڈالر کا نقصان ہوا، تیل اور اجناس کی قیمتوں میں گراوٹ آئی جبکہ سرمایہ کار حکومتی بانڈز کی حفاظت کی طرف بھاگ گئے۔ 10 فیصد محصولات سب سے پہلے متاثر ہونے والے ممالک میں آسٹریلیا، برطانیہ، کولمبیا، ارجنٹائن، مصر اور سعودی عرب شامل ہیں، امریکی کسٹمز اور بارڈر پروٹیکشن ٹیلنٹن میں جہازوں کے لیے ہفتے کی آدھی رات تک پانی میں موجود کارگو کے لیے کسی رعایتی مدت کے بارے میں نہیں بتایا ہے۔ امریکی کسٹمز ایجنٹ بارڈر پروٹیکشن نے بحری جہازوں یا طیاروں پر لدے اور مشرقی وقت کے مطابق رات 12 بج کر 1 منٹ سے قبل امریکا جانے والے کارگو کے لیے 51 دن کی رعایتی مدت مقرر کی ہے، ان کارگو کو 10 فیصد ڈیوٹی سے بچنے کے لیے 27 مئی کو ایسٹرن ٹائم کے مطابق 12 بجکر ایک منٹ تک پہنچنا ہوگا۔ بدھ کو اسی وقت صدر ٹرمپ کی جانب سے 11 اپریل سے چین پر کل سے 54 فیصد تک ٹیرف عائد کیا جائے گا۔ اطلاعات کے مطابق جاپانی وزیر اعظم شیگیرو ایشیبا ٹرمپ سے ٹیلی فون پر بات چیت کرنا چاہتے ہیں، ٹوکیو کو 24 فیصد لیوی کا سامنا ہے۔ ویتنام، جسے ٹرمپ کی پہلی مدت میں جنگ کے ساتھ تجارتی جنگ کے نتیجے میں فائدہ ہوا تھا، پر 46 فیصد ٹیرف لگے گا اور تھے کو ٹرمپ کے ساتھ ایک معاہدے پر بات چیت کرنے پر اتفاق کیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ تائیوان کی قومی سلامتی کونسل کے سربراہ ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ بات چیت کے لیے واشنگٹن میں تھے جس میں محصولات شامل ہونے کی توقع تھی۔ تائیوان کے صدر لائی چنگ تی نے ہفتے کے روز ٹیکنالوجی حکام کے ساتھ ملاقات کی اور اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ اپنی مصنوعات پر عائد 32 فیصد ڈیوٹی کا جواب کیسے دیا جائے۔ اطالوی وزیر اقتصادیات جیانکارلو جیورگیٹی نے ہفتے کے روز میلان کے قریب ایک کاروباری فورم میں امریکا پر جوابی محصولات کے نفاذ کے خلاف متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسا کرنے سے نقصان ہوسکتا ہے۔ کینیڈا اور میکسیکو کو ٹرمپ کی تازہ ترین ڈیوٹیوں سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا کیونکہ وہ اب بھی ان اشیا کے لیے امریکی فیعاطل بحران سے متعلق 25 فیصد ٹیرف کے تابع ہیں۔ صدر ٹرمپ اسٹیل اور ایلومینیم، کاروں، ٹرکوں اور آٹو پارٹس سمیت 25 فیصد قومی سلامتی کے محصولات کے تابع اشیا کو خارج کر رہے ہیں۔ ان کی انتظامیہ نے ٹیرف سے مستثنیٰ 1000 سے زائد مصنوعات کی اقسام کی فہرست بھی جاری کی، 2024 میں 645 ارب ڈالر مالیت کی درآمدات کی گئیں جن میں خام تیل، پیٹرولیم مصنوعات اور دیگر توانائی کی درآمدات، فارماسیوٹیکل، یورینیم، پلاٹینیم، بجلی اور سیمی کنڈکٹر اور تانبا شامل ہیں۔ توانائی کے علاوہ ٹرمپ انتظامیہ مزید قومی سلامتی محصولات کے لیے ان میں سے کئی شعبوں کی تحقیقات کررہی ہے۔

یوکرین پر روسی فضائی حملے بڑھ رہے ہیں، زیلنسکی

کیف: (ایجنسی)۔ یوکرینی حکام کے مطابق ملک بھر میں روسی میزائل اور ڈرون حملوں میں کم از کم دو افراد ہلاک، جبکہ چار دیگر زخمی ہوئے۔ وارالحکومت کییف میں نشریاتی اداروں کے دفاتر کو بھی نقصان پہنچا۔ یوکرینی صدر نے فیس بک پر لکھا کہ روس کی طرف سے یوکرین پر فضائی حملوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے: روس پر دباؤ اب بھی کافی نہیں ہے، اور یوکرین پر روزانہ روسی حملے اس کا ثبوت ہیں۔" انہوں نے مزید لکھا، روس جنگ اور قتل و غارت گری جاری رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ (روس پر) دباؤ میں کوئی نرمی نہیں لائی جا سکتی۔ تمام پشتوں کا مقصد سامنے آنا چاہیئی بتایا اور امن کا قیام ہونا چاہیے۔" ریلسنکی کے مطابق گزشتہ ہفتے کے دوران روس نے یوکرین پر 1460 سے زائد گائیڈڈ ایریل بم، تقریباً 670 حملہ آور ڈرون اور مختلف اقسام کے 30 سے زائد میزائل داغے۔ روس کا یوکرین کے سرحدی علاقے سومی کے ایک گاؤں پر قبضے کا دعویٰ کیا ہے۔ روسی وزارت دفاع کی جانب سے جاری بیان کے مطابق انتہائی اہم نقطہ میں کہا گیا ہے کہ شمالی فورسز کے ایک یونٹ نے پیشقدمی کے دوران سومی کے علاقے میں باسووکے گاؤں کو آزاد کرالیا ہے۔ کییف میں یوکرینی فضائی حملے کا نشانہ بننے والی عمارت 2022 میں جنگ کے ابتدائی دنوں میں بھی عمارت کییف میں یوکرینی فضائی حملے کا نشانہ بنی تھی

منریگا کے تحت روزگار فراہم کرنے میں اتر پردیش نے تاریخ رقم کی

لکھنؤ: ہاتھا گڈھی بلاک میں منریگا رورل ایسپائرنٹ گارنٹی اسکیم یعنی منریگا اسکیم مرکزی حکومت کے ذریعہ چلائی جانے والی ایک مبتوا کشی اسکیم ہے۔ اس کا مقصد دیہی علاقوں کے بے روزگار اور محروم طبقات کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ یہ اسکیم بے روزگاروں اور روزگار کے محتاج افراد کے لیے "کام کرنے کے حق" کی ضمانت دیتی ہے۔ ایک مالی سال میں کم از کم 100 دن کی اجرت کا روزگار فراہم کر کے دیہی علاقوں میں روزی روٹی بڑھانے کی مسلسل کوشش کی جارہی ہے۔ منریگا کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے (کورونا کی مدت کو چھوڑ کر (جب ریاست میں 6 لاکھ سے زیادہ خاندانوں کو 100 دن کا روزگار فراہم کیا گیا ہے۔ یہ اس وقت ممکن ہوا ہے جب محکمہ کو مسلسل عزت مآب نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ کی قابل رشمائی مل رہی ہے اور مسلسل بہتر نگرانی کی جارہی ہے۔ ضروری رہنما خطوط کی وجہ سے، ریاست نے سال 2024-25 میں 6,20,381 خاندانوں کو 100 دن کی گارنٹی والا روزگار فراہم کیا، جو ملک میں سب سے زیادہ ہے۔ اتر پردیش ملک میں نمبر ون بن گیا، ہر مالی سال میں کم از کم 100 دن کی اجرت کا روزگار فراہم کرکے دیہی علاقوں میں روزی روٹی بڑھانے کی مسلسل کوشش کی جارہی ہے۔ اتر پردیش کے دیہی ماحول میں پچھلے کچھ سالوں سے اس اسکیم کے تحت لاکھوں خاندانوں کو مسلسل 100 دن کا روزگار فراہم کیا جارہا ہے۔ رواں مالی سال 2024-25 میں 6,20,381 خاندانوں کو ملازمت کے 100 دن مکمل ہونے ہیں۔ اتر پردیش 100 دن کا روزگار فراہم کرنے میں ایک سرکردہ ریاست کا کردار ادا کر رہا ہے۔ چھتیس گڑھ (332477)دوسری ریاست ہے جہاں سب سے زیادہ خاندانوں نے اتر پردیش (,)620381 کیرالہ (,)519067 آندھرا پردیش (,)509980راجستھان (,)499552مہاراشٹر (412536) کے بعد 100 دن کا روزگار فراہم کیا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ریاست میں کوئی بھی شخص روزگار کے لیے نہ بھٹکے، عزت مآب نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ کی ہدایت پر منریگا کے ذریعے مزدوروں کو ان کے اپنے گاؤں میں مسلسل روزگار فراہم کیا جارہا ہے۔ جس کی وجہ سے عام لوگ بھی اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر زندگی گزار رہے ہیں اور انہیں اپنا گھر بار چھوڑ کر روزگار کے لیے بھٹکنا نہیں پڑتا۔ محکمہ دیہی ترقی عوامی فلاحی اسکیموں کے ذریعے وقتاً فوقتاً روزگار پیدا کر رہا ہے۔ کشمر، دیہی ترقیات، اتر پردیش، جناب بی جی این پریہ درشی نے بتایا کہ منریگا اسکیم کے تحت، ریاست کی گرام پنچایتوں میں خواہشمند اور بالغ شہریوں کو مانگ کے مطابق روزگار فراہم کیا جارہا ہے۔ گزشتہ مالی سال 2024-25 میں ریاست نے 100 دن کا روزگار فراہم کرنے میں ایک تاریخی کام کیا ہے۔ اگر ہم کورونا کے دور کو چھوڑ دیں تو یہ منریگا کی تاریخ میں پہلی بار ہوا ہے کہ ریاست نے 6 لاکھ سے زیادہ خاندانوں کو 100 دن کا روزگار فراہم کیا ہے۔

پران پرتیشٹھا کے بعد پہلی بار رام مندر پہنچے اودھیش پرساد

ایودھیا:6 اپریل (پی این ایس) رام نومی کے موقع پر ایودھیا کے ایم پی اودھیش پرساد نے مندر کا دورہ کیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ رام کا نام میرے نام میں ہی ہے۔ میرے خاندان میں بہت سے لوگوں کے نام پر رام ہیں۔ اس مندر سے میرا رشتہ آج کا نہیں ہے۔ جب سے میں یہاں پڑھتا تھا، پربھو رام کے دیدار کے لیے آیا کرتا تھا۔ رام نومی کے موقع پر ایودھیا کے ایم پی اودھیش پرساد نے مندر کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ رام کا نام میرے نام میں ہی ہے۔ میرے خاندان میں بہت سے لوگوں کے نام پر رام ہیں۔ اس مندر سے میرا رشتہ آج کا نہیں ہے۔ جب سے میں یہاں پڑھتا تھا مرب کے دیدار کے لیے آیا کرتا تھا۔

عید ملن مشاعرہ: مدرسہ انوار القرآن میں شعری رنگارنگی کا مظاہرہ

ملک کے ممتاز شعراء کی شرکت، سامعین نے دل کھول کر داد دی

لکھنؤ، ۶/ اپریل (پریس ریلیز): مدرسہ انوار القرآن خوبیہ رضویہ، برگدی بخشی کا تالاب، لکھنؤ (یوپی) کے زیر اہتمام عید ملن کے موقع پر ایک عظیم الشان مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ادبی تقریب میں ملک کے ممتاز اور معتبر شعراء نے شرکت کی اور اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ مشاعرہ کی صدارت معروف قانون داں اور سماجی شخصیت عاشق علی ایڈووکیٹ نے کی، جنہوں نے افتتاحی صدارتی خطاب میں اردو ادب کی اہمیت اور سماجی ہم آہنگی میں اس کے کردار پر نہایت مختصر مگر جامع گفتگو کی۔ مشاعرہ کے نظامت مہتاب وتھیل شاہ شکیل گیاوی تھے، جنہوں نے اپنی پُرتبسّم نظامت سے محفل کو خوبصورت ترتیب دی۔ مشاعرہ کے کنوینر عدیل منصوری جبکہ جوائنٹ کنوینر سید ظفر اقبال تھے۔ پروگرام کا آغاز حلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جو قاری عمیدالرشید (پرنسپل مدرسہ) نے کی۔ اس موقع پر جن شعرائے کرام نے اپنے منتخب کلام سے محفل کو سجایا ان میں صفیر نوری، سلیم بہاش، ابرار صارم، فاروق عادل، ثابت لکھنوی، وقار کاشف اور گوگل ہندوستانی شامل تھے۔ شعراء نے عید، انسانی اخوت، سماجی ہم آہنگی اور حالاتِ حاضرہ جیسے موضوعات پر خوبصورت اور متاثر کن اشعار پیش کیے، جنہیں سامعین نے بے حد پسند کیا۔ چند منتخب اشعار ملاحظہ ہوں:

عید اور ہولی ہماری ایکتا کی شان ہے
بھائی چارہ ہی ہمارے ملک کی پہچان ہے
ساتھ رہتے ہیں یہاں ہندو مسلماں اس لیے
سب سے پیارا سب سے نیارا اپنا ہندوستان ہے
ابرار صارم

بہت شفاف ہے پانی یہاں کا
تو کیا دامن نچوڑا ہے کسی نے
میں بھی کالا، وہ بھی کالی، اور کالی رات ہے
مل رہی ہے تیرگی سے تیرگی برسات میں
گوگل ہندوستانی

فاروق عادل

محبت زندگی ہے اس لیے سب سے محبت کر
کہاں تو دل دکھا کر زندگی بیکار کرتا ہے
عدیل منصوری

کچھ ان کی خبر کیجئے کچھ ان کا بھلا کیجئے
جو لوگ زمانے میں حالات کے مارے ہیں
سلیم بہاش

دل سے کرو دعائیں فلسطین کے لیے
اس لیے تمہارا یہ ایئر عید ہے
ثابت لکھنوی

بہت شفاف ہے پانی یہاں کا
تو کیا دامن نچوڑا ہے کسی نے
میں بھی کالا، وہ بھی کالی، اور کالی رات ہے
وقار کاشف

اس مشاعرہ کے دوران صدر جمہوریہ ایوارڈ یافتہ، محمد عدیل منصوری اور محمد فضیل احمد خان کو ان کی ادبی و سماجی خدمات کے اعتراف میں خصوصی اعزاز سے نوازا گیا، جو بلاشبہ اس تقریب کا ایک اعزازی بخش پہلو تھا۔ مشاعرہ کے داعیان میں محمد صفیر (صدر مدرسہ)، عبدالحمید (سکریٹری مدرسہ)، فضیل احمد (سکریٹری مشاعرہ) اور تمام اراکین مدرسہ انوار القرآن شامل رہے، جنہوں نے اس کامیاب پروگرام کے انعقاد میں نمایاں کردار ادا کیا۔ آخر میں شکریہ کی رسم عبدالحمید نے ادا کی اور تمام شرکاء و مہمانان کا پُرتپاک استقبال اور عزت افزائی کی گئی۔ یہ مشاعرہ نہ صرف عید کی خوشی کو دوبالا کرنے کا ذریعہ بنا بلکہ اردو ادب کے چاہنے والوں کے لیے ایک یادگار اور باوقار لمحہ ثابت ہوا۔

۸/ شوال انہدام جنت البقیع کے سلسلہ میں ہندوستان کے وزیر اعظم کے نام ایک خط

لکھنؤ۔ آہ انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا صائم مہدی نے ملک کے وزیر اعظم کو خط لکھ کر ۸/ شوال کو منہدم کئے مزارات واقع جنت البقیع جو کہ بے سایہ ہیں اور ابھی تک کھنڈھر میں موجود ہے کی تعمیر کے لئے ہر سال پوری دنیا میں احتجاج کیا جاتا ہے کی تعمیر نو کے سلسلہ میں مانگ کی ہے۔ خط میں لکھا گیا ہے کہ ہندوستان نے ہمیشہ ظلم کے خلاف آواز اٹھائی ہے اور مظلوم کا ساتھ دیا ہے۔ غلام قوموں کو آزادی دلانے میں دنیا میں تاناشاہی کے خلاف ماہول بنانے میں ہندوستان کا بہت بڑا شراکت ہے۔ مگر یہ بڑی اجیب بات ہے کہ اگر یہ سیاسی ظلم ہو، سماجی قلو ہو، اقتصادی ظلم ہو یا تعلیمی ظلم ہو تو اسکے خلاف ہر ایک کھل کر آواز اٹھاتا ہے، لیکن اگر کسی پر مذہبی ظلم ہو رہا ہے تو لوگ خاموش تماشائی بنے ہوئے دیکھتے رہتے ہیں اور اسکو اتفاقی انتظام یا معاملہ کہہ کر اپنا دامن جھاڑ لیتے ہیں۔ 9-11 کی دہشت گردی شروع ہونے سے پہلے پاکستان، افغانستان اور عراق میں جو شیعوں کا قتل عام ہوا وہ صرف مذہبی بنیاد پر ہوئے۔ اسکا دنیا نے کوئی نوٹس نہیں لیا، لیکن جب سے آتنکوادی سیاسی بنیاد پر ہونے لگا تو ساری دنیا چیخ اٹھی۔ یقینا آپ کے علم میں ہوگا کہ پہلی عالمی جنگ کے بعد برٹانیہ نے گریٹر ژرکی کے بٹوارے کا جو منصوبہ بنایا تھا اس میں سعودی عرب کی حکومت آل سعود کے حوالے کر دیا، آل سعود، وھابی نظریہ رکھنے والے لوگ تھے جنہوں نے حکومت میں آتے ہی 1926 میں مسلمانوں کے رسول حضرت محمد صاحب کی بیٹی جناب فاطمہ کا مزار جو مدینے میں جنت البقیع کے قبرستان میں بنا تھا منہدم کر دیا اور ساتھ ہی شیعوں کے دوسرے، چوتھے، پانچویں اور چھٹے اماموں کی مزاروں کو بھی منہدم کر دیا۔ اس واقعہ سے بھی خوش عقیدہ شیعہ سنی اور سوفی مسلمانوں کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے اور ساری دنیا میں اسکی مخالفت میں احتجاج ہونے جس میں ہندوالے سے پہلے کا ہندوستان بھی آگے رہا۔ اس وقت سے آج تک چں کہ سعودی حکومت میں انہیں لوگوں کی حکومت ہے اس لئے ان مزاروں کی دوبارہ تعمیر کی کوئی سورت پیدا نہیں ہو سکی لیکن یہ ظلم انصاف پسند ہندوستانیوں خاص کر شیعوں، سنیوں اور سوفیوں کے دل پر زخم کا کام کر رہے ہیں۔ آج کی دنیا میں حالات تیزی سے بدل رہے ہیں۔ وہ حالات اس بات کی مانگ کر رہی ہے کہ سعودعرب کی حکومت کو یہ سمجھایا جائے کہ وہ پوپا اور آستھا میں اپنا نظریہ دوسروں پر لادنے کی کوشش نہ کریں۔ نہ تو وہ جنت البقیع واقع مدینہ کی قبروں پر عمارت کی اجازت دیتے ہیں اور نہ یہ مکہ مدینے کی عبادت گاہوں میں ہر فرقہ کے مسلمانوں کو انکے نظریہ کے مطابق عبادت کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اپنے نجی اثر کا استعمال کرتے ہوئے اس ملک کو اس طرح کی حرکتوں کو کرنے سے روکنے کی کوشش کریں گے۔ آپ اپنے ملک کی خوفیہ ایجنسیوں کو تحقیق سے یہ بات سمجھائیں کہ وہ ایسے لوگوں پر خاص نظر رکھیں جو دنیا میں آتنکواد کو بڑھاوا دے رہے ہیں۔ ہم آپ سے گزارش کر تے ہیں کہ آپ ہندوستان ملک جو دنیا میں اونچا مقام رکھتا ہے اس حیثیت کا استعمال کرتے ہوا اس ظلم کو ختم کروانے کی ہر ممکن کوشش کریں اور جنت البقیع (مدینہ) میں رسول اسلام کی بیٹی اور ہمارے دوسرے اماموں کے روضوں کو دوبارہ تعمیر کرانے کی اجازت دلائیں۔ اس طرح پوری دنیا میں آپ بھی اور ہندوستان کا بھی اثر بڑھے گا اور کروروں مسلمانوں کے دلوں کو سکون ملے گا۔

۸/ شوال کو یوم سیاہ منایا جائے

گھروں پر لگائے جائیں گے کالے پرچم: مولانا یعسوب عباس

لکھنؤ۔ مولانا یعسوب عباس نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ جنت البقیع، مدینہ منورہ میں رسول کی اکلوتی بیٹی جناب فاطمہ زہرا اور ائمہ بقی کے روضوں کو آل سعود نے آج سے تقریباً ۱۰۲ سال قبل منہدم کر دیا۔ اسی کے خلاف ۸/ شوال مطابق ۹/ اپریل، ۲۰۲۵ء کو مومنین سے یوم سیاہ منانے کی اپیل کی ہے۔ سعودی عرب کو اسوادی ملک کہنا غلط ہے کیوں کہ وہاں رسولؐ کے اہلبیتؑ کی قبروں پر سیاہی نہیں ہے اور سعودی حکمران بڑے بڑے عالیشان محلوں میں رہ رہے ہیں۔ سعودی حکمرانوں پر تشانہ سادھتے ہوئے مولانا یعسوب عباس نے کہا جس رسولؐ کا دوکلمہ پڑھتے ہیں انکی بیٹی اور انکے خاندان کے لوگوں کی قبروں پر بنے روضوں کو آل سعود نے شہید کر دیا۔ مولانا نے کہا کہ ۱۰۲ سال سے ہر سال ۸/ شوال کو احتجاج اس لئے کیا جاتا ہے کہ نئی نسلیں اہلبیتؑ پر ہوئے مظالم سے باخبر رہیں۔ انہوں نے کہا کہ انکا احتجاج سعودی حکومت کی شدت پسند، دل آزار، مذہبی پالیسی کے خلاف ہوگا۔ کیوں کہ سعودی حکومت نے ۱۰۲ سال پہلے جنت البقیع میں رضوں کو شہید کر کے نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر کے کروروں مسلمانوں کی دل آزاری کی ہے۔ یعسوب عباس نے اپیل کی ہے کہ ۸/ شوال مطابق ۹/ اپریل، ۲۰۲۵ء، بروز پیر، مومنین یوم سیاہ منائیں اور اپنے گھروں پر کالے پرچم لگائیں، ہاتھ میں کالی پٹی باندھیں اور کالے کپڑے پہن کر ۱۲/ بجے دن میں شہید اسلارک، لکھنؤ پر جمع ہو کر سعودی حکومت اور اسکی دہشت گردی کے خلاف زبردست احتجاج کریں۔

روضۂ فاطمین میں مجلس کو مولانا صدف جونپوری نے خطاب کیا

لکھنؤ۔ انجمن شمشیر حیدری وخدام حسینی کے زیر اہتمام سال بہ سال قدیم سے رسول خدا کی اکلوتی بیٹی جناب فاطمہ زہراؑ اور ہمارے چار ائمہ کی قبور مطہر پر آل سعود کے ظلم کے خلاف احتجاج کرتے آرہے ہیں۔ ہر سال کی طرح امسال بھی انہدام جنت البقیع کے سلسلہ کی مجالس ۵/ شوال سے ۸/ شوال تک ہوں گی۔ اس سلسلہ کی دوسری مجلس کو ۶/ شوال مطابق ۵/ اپریل، ۲۰۲۵ء، بروز ہفتہ شب میں ۸/ بجے روضۂ فاطمین میں مولانا سید غلام حسین مجلس میں شمشیر حیدری وخدام حسینی کے تمام مہمان تھے، انجمن شمشیر حیدری وخدام حسینی کے تمام مہمان بھی کثیر تعداد میں موجود رہے۔ یہ اطلاع انجمن کے سکریٹری ذوالفقار حسین شبیرؔ نے دی۔

سیتاپور میں یوپی اسٹیٹ شطرنج چمپئن شپ کا انعقاد

سیتاپور: مقامی دوئی پبلک اسکول، سیتاپور میں کھیل جاری یوپی اسٹیٹ شطرنج چمپئن شپ کے انڈر 9 اوپن اور انڈر 7 گرلز زمرے کا آج کھیلے گئے فائنل راؤنڈ کے ساتھ اختتام ہوا۔ انڈر 7 گرلز زمرہ میں، دیوریا کی آیانا ڈھلون نے تمام 5 میچ پوائنٹس میں سے 5.4 اسکور کر کے فاتح کی ٹرافی پر قبضہ کر لیا، جبکہ گورکھپور کی ارنا ترپاٹھی اور آگرہ کی عمیرا تردیدی نے 4-4 پوائنٹس حاصل کر کے بالترتیب تائی بریک کی بنیاد پر دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔ غازی آباد کی ارنا ترپاٹھی اور آگرہ کی عمیرا تردیدی نے 4-4 پوائنٹس حاصل کر کے بالترتیب تائی بریک کی بنیاد پر دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔ انڈر 9 اوپن اسٹیٹ انڈر 11 اوپن چیس چیمپئن شپ کل سے شروع ہوگی اور تین دن تک چلے گی۔

فاتح جن گنے لکھنؤ کے انائے اگروال اور گورکھپور کے آرنیش نے 5-5 پوائنٹس بنائے لیکن تائی بریک کی بنیاد پر بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔ انش کابرا، ایانش سنگھ، پرکشت یادو اور مہان پانڈے نے 5.4 پوائنٹس اسکور کر کے تائی بریک کی بنیاد پر چوتھے سے ساتویں نمبر پر رہے۔ اس مقابلے سے منتخب ہونے والے پہلے دو کھلاڑی آئندہ قومی مقابلے میں اتر پردیش کی نمائندگی کریں گے۔ مہمان خصوصی سیتاپور کے اے ڈی ایم نتیش کمار نے جیتنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اس موقع پر سیتاپور ایجوکیشن اُنٹی ٹیوٹ کی چیئرپرسن تیجشری مہروترا اسکور کے فاتح کی ٹرافی پر قبضہ کر لیا، جبکہ گورکھپور کی ارنا ترپاٹھی اور آگرہ کی عمیرا تردیدی نے 4-4 پوائنٹس حاصل کر کے بالترتیب تائی بریک کی بنیاد پر دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔ غازی آباد کی ابھی بھی موجود تھیں۔ اتر پردیش اسٹیٹ انڈر 11 اوپن چیس چیمپئن شپ کل سے شروع ہوگی اور تین دن تک چلے گی۔

کولمبیا فاؤنڈیشن اسکول، عالم نگر میں سالانہ انعامات کی تقسیم کی تقریب

لکھنؤ: لکھنؤ میں سالانہ تقسیم انعامات کی تقریب بڑی خوشی اور وقار کے ساتھ منعقد کی گئی۔ اس پروگرام میں 33 بچوں کو بہترین نمبر حاصل کرنے پر مبارکباد دی گئی اور ان کی محنت کو سراہا گیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے محکمہ بنیادی تعلیم کے اہلکار اور معروف شخصیت اتر پردیش جی کا اسکول کے عالم نگر اور چوک برانچ کے منیجر سید مظہر رضوی اور سید محسن رضوی کے پھولوں کا گلدستہ، یادگاری اور شال پیش کر کے استقبال کیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے این پانڈے نے اس خاص موقع پر طلباء کو ان کی کامیابیوں کے لئے اعزاز سے نوازا اور ان کی محنت اور لگن کی تعریف کی۔ اسکول کے پرنسپل سامجی اور نظافتی طور پر بھی مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی منزل صرف وہی حاصل کر سکتے ہیں جن کے الفاظ میں جان ہو، پروں میں کچھ نہیں ہوتا، یہ ہمت ہے جو انسان کو اڑانی ہے۔ سکول کے منیجر مظہر حسین نے بچی بچوں کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ رام پرکاش، بی ایس نے لکھنؤ اور این کے پانڈے، ڈپٹی کشنر لکھنؤ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ دونوں نے بچوں کے روشن مستقبل کی خواہش کا اظہار کیا اور والدین کی محنت کو سراہا۔ اس تقریب کا اہتمام کولمبیا فاؤنڈیشن اسکول، نزد ریلوے اسٹیشن عالم نگر، شیعہ کالونی لکھنؤ میں صبح 10 بجے کیا گیا

وقف قانون کے خلاف احتجاج پر 300 لوگوں کو نوٹس

مساجد میں سیاہ بیج باندھنے پر دو دو لاکھ کا بانڈ جمع کرنے کا حکم

مظفرنگر:6 اپریل (پی این ایس) حال ہی میں منظور کئے گئے وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف کسی بھی قسم کے احتجاج کو دبانے کی کوشش میں اتر پردیش کے مظفرنگر میں دکام نے 4 اپریل کو مساجد میں نماز جمعہ کے دوران علامتی احتجاج کے طور پر سیاہ بیج باندھنے پر 300 لوگوں کو نوٹس جاری کیا ہے اور سبھی کو دو دو لاکھ روپے کے بانڈ جمع کرنے کا حکم دیا ہے۔ سنیچر تک نوٹس پانے والوں کی تعداد 24 تھی لیکن پولیس سپرنٹنڈنٹ (سٹی) سنیدن رائن پرجاپت نے کہا کہ اسی ڈی پی او فتح سنگھ نے پولیس پیغام شائعت کرنے کے بعد کل 300 لوگوں کو نوٹس بھیجی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق مزید افراد کی شناخت کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ پرجاپت نے ہفتہ کو نامہ نگاروں کو بتایا کہ سنیچر تک 24 لوگوں کے خلاف نوٹس جاری کئے گئے تھے لیکن اب یہ تعداد 300 ہوگئی ہے۔ یہ نوٹس سٹی مجسٹریٹ وکاس کمار شیپ نے پولیس رپورٹ کی بنیاد پر جاری کئے ہیں جس میں مظاہرین نے کہا کیا تھا کہ وہ 16 اپریل کو صدالت میں پیش ہونے کے بعد 2-2 لاکھ روپے کے بانڈ جمع کریں۔ پولیس کے مطابق جن لوگوں کو نوٹس جاری کئے گئے ہیں، انہوں نے 28 مارچ کو مظفرنگر کی مختلف مساجد میں نماز جمعہ کے دوران وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف احتجاجاً اپنے بازوؤں پر سیاہ بیجز باندھے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ پارلیمنٹ نے وقف (ترمیمی) بل کو جمعہ کے اوائل میں منظوری دے دی جب راجیہ سبھا نے بھی 13 گھنٹے سے زیادہ کی بحث کے بعد اس متنازع قانون کو اپنی منظوری دے دی۔ بحث میں اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے سخت اعتراضات دیکھنے سامنے آئے جنہوں نے بل کو مسلم مخالف کے ساتھ ساتھ غیر آئینی قرار دیا، جب کہ حکومت نے کہا کہ اس بل کو تاریخی اور اصلاحی قرار دیا۔ لوک سبھا میں 288 ارکان نے اس کی حمایت 232 نے مخالفت کی۔ وہیں راجیہ سبھا میں اس کے حق میں 128 اور مخالفت میں 95 نے ووٹ پڑے۔ صدر دروپدی مرمو نے سنیچر کو بل پر دستخط کر کے منظوری دے دی جس کے بعد یہ قانون کی شکل میں نافذ ہو چکا ہے۔

مہا کالیشور مندر فیروز آباد کو خوبصورت بنایا جائے گا اور سہولیات میں اضافہ ہوگا:۔ جیویر سنگھ

لکھنؤ:06 اپریل، 2025 اتر پردیش کا محکمہ سیاحت سیاحوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی بنیادوں پر ترقی کر رہا ہے۔ اسی سلسلے میں فیروز آباد کے مہدان پور تراقیاں بلاک کے بھدان گرام پنچایت میں واقع مہا کالیشور مندر کو اب خوبصورت بنایا جائے گا۔ سیاحوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ سیاحت کی جانب سے یہاں ترقیاتی کام کروائے جائیں گے۔ یہ بات اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے دی۔ وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ یہ مندر عبادت اور زیارت کے لیے ایک اہم جگہ ہے، جہاں خاص طور پر ساون کے مہینے میں عقیدت مند جمع ہوتے ہیں۔ ایسے میں سیاحتی سہولیات میں توسیع ضروری ہے۔ محکمہ سیاحت مندر کے احاطے میں 41.1 کروڑ روپے کی لاگت سے مٹی پر پزہال، بیت الخلاء، عظیم الشان داخلی گیٹ، ٹوئٹ کیوسک، بینچ وغیرہ تعمیر کرے گا۔ محکمہ نے اس اسکیم کی پہلی قسط کے طور پر 90 لاکھ روپے کی رقم جاری کی ہے۔

فوج کے ریٹائرڈ کرنل برسانہ میں فراڈ کا شکار بنے

متھرا:6 اپریل (پی این ایس) فوج کا ریٹائرڈ کرنل برسانہ میں فراڈ کا شکار بن گیا۔ ریٹائرڈ کرنل شادی کی ویب سائٹ Jeevan Saathi.com کے ذریعے ایک لڑکی سے رابطے میں آیا۔ لڑکی نے ریٹائرڈ کرنل کو برسانہ بلایا۔ جہاں سے لڑکی ریٹائرڈ کرنل کا پرس لے کر غائب ہوگئی۔ فراڈ کا شکار بننے والے ریٹائرڈ کرنل نے ملزم لڑکی کے خلاف تھانہ برسانہ میں مقدمہ درج کرا دیا۔ گرگرام کے ایک ریٹائرڈ آرمی کرنل رجنیش سونی جین ساتھی ڈاٹ کام پر اپنے لیے ایک پارٹنر کی تلاش میں تھے۔ اس دوران اس کی ملاقات منی شرما نامی لڑکی سے جین ساتھی ڈاٹ کام کے ذریعے ہوئی۔ منی شرما نے ریٹائرڈ کرنل رجنیش سونی کو برسانہ میں ملنے کے لیے بلایا تھا۔ جہاں دونوں ایک ہوٹل میں ٹھہرے۔ اس کے بعد اپنے بھائی کے حادثے کا بہانہ بنا کر لڑکی ریٹائرڈ کرنل رجنیش سونی کا پرس لے کر غائب ہوگئی۔ پرس میں 12 ہزار روپے نقد، اے ٹی ایم کارڈ، آرمی کارڈ اور دیگر اہم کاغذات تھے۔ فراڈ کا شکار بننے والے ریٹائرڈ کرنل رجنیش سونی نے ملزم لڑکی کے خلاف برسانہ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کرایا۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر اشیکھ راج گوتم سنگھ بالیان نے بتایا کہ دھوکہ دہی کا شکار ہونے والے ریٹائرڈ کرنل کی درخواست پر مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

وقف ترمیم بل پاس اور سیکولر و مسلم رہنما

ڈاکٹر جہاں گیر حسن

آخر برسر اقتدار جماعت نے ایک بار پھر وہی کیا جو اُس نے چاہا اور تمام تر اختلافات اور احتجاجات کے باوجود وقف ترمیم بل پاس کرالیا۔ اِس تعلق سے کسی کو حیرانی نہیں ہونی چاہیے، کیوں کہ یہ ترمیمی بل تو آج نہیں کل پاس ہونا ہی تھا۔ ہم کبھی نہ وہ کہاوت سنی ہے کہ 'گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے' تو وقف بل کے حوالے سے یہ کہاوت صد فیصد درست ثابت ہوتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہم اسے یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ 'دوطا میں ایک مرغی حرام' تو ہم مسلمانوں کی آپسی جوتم پیزاری نے ہی وقف ترمیم بل کو پاس میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آج بھی دیکھ لیجیے کہ وقف بل کے سلسلے میں بعض مسلمانوں کی حالت 'کھسیانی بلی کھمبا نوچے' والی ہو رہی ہے اور وہ اس بل کو کیسا رکھنے نہیں تھک رہے ہیں، تو بعض کے وارے نیارے ہو رہے ہیں اور وہ اس بل پر خوشی کے غبارے چھوڑ رہے ہیں۔

خلاف عادت آج ہمارے بعض قائدین اس قدر بیدار مغزی کا ثبوت پیش کر رہے ہیں کہ مانو مسلمانوں کے سب سے بڑے خیر خواہ ہی ہوں اور اس بل کے پاس ہونے سے صرف انھیں ہی عظیم صدمہ پہنچا ہے۔ اگر یہ لوگ واقعی مسلمانوں کے حقوق کے علمبردار اور خیر خواہ ہوتے، تو دسمبر ۲۰۲۴ء میں انتخاب کے فوراً بعد مستعفی ہو جاتے۔ سوال یہ ہے کہ آخر یہ لوگ اُس وقت کہاں تھے کہ جب ہندوستان کے پاشندوں نے حکمراں جماعت کو مرکز سے اُکھاڑ پھینکا تھا اور اُسے محض ۲۴۰ پر سمیٹ دیا تھا تو انھیں کے نتیش بابو نے حکمراں جماعت کے لیے تریاق ثابت ہوئے تھے اور حکمراں جماعت کو مرکز میں بنے رہنے کا بنیادی سبب بنے تھے۔ اُس وقت تو ہمارے اِن مسلم رہنماؤں میں سے کسی نے اُف تک نہیں کیا تھا، کیوں؟ اُس وقت اِن رہنماؤں کے ضمیر نے انھیں کیوں نہیں جھنجھوڑا تھا؟ اگر اُس وقت یہ لوگ استعفا دے دیے ہوتے تو بہت ممکن تھا کہ آج وقف ترمیم بل کے سلسلے میں اِس قدر شدید بڑبڑ نہیں اٹھانی پڑتی۔ چلیے ایک منٹ کے لیے مان بھی لیا جائے کہ اب ہمارے قائدین کا ضمیر بیدار ہو گیا ہے، تو اِس بیداری کا آج کیا فائدہ؟ ذرات بھی نوائے اور بھات بھی نہ کھائے۔

چند دنوں پہلے مسلم پرسنل لا بورڈ کے تحت اِس ترمیمی بل کے خلاف متعدد مقامات پر مختلف احتجاجی پروگرام بھی کیے گئے لیکن ایسے ماحول میں بھی بہت سے علماء و دانشوران نے نظر آتے جس کی مناقشت مشتت الزام ہوئے بغیر نہیں رہ سکی اور آپسی فرقہ پرستی کا مختلف طبقوں اُن کے گلے سے اُترتے نہیں پایا۔ پھر بھی ہم کہتے ہیں کہ وقف ترمیم بل پاس کیسے ہو سکتا؟ اور لطف کی بات تو یہ ہے کہ یہ سوال تو نتیش کمار، چندر بابو نائیڈو، جینت چودھری اور چراغ پاسوان سے ہونا چاہیے کہ اُنھوں مسلمانوں کے ساتھ غداری اور فریب کیوں کیا؟ اُس کے برعکس آج بھی کچھ لوگ یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ اِن میں راہل گاندھی کا کیا رول رہا؟ ایسے لوگوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ راہل گاندھی کا اِس میں کوئی رول نہیں رہا سوائے مخالفت کرنے کے اور پھر راہل گاندھی سے اُن کے رول کا سوال آج کے مسلمان کیوں کر رہے ہیں؟ کیا اُن لوگوں نے راہل گاندھی کو ووٹ دیے تھے؟ اُنھوں نے اپنا ووٹ نتیش، نائیڈو، جینت اور پاسوان جیسوں کو دیا ہے، تو اُن کا سوال بھی اُنھیں سے ہونا چاہیے جو مرکز میں حکمراں جماعت کا کندھا دیے ہوئے ہیں اور جنھوں نے مسلمانوں کو ایک بار پھر لالی پاپ دی ہے۔ پھر ایک تو چوری اور اُوپر سے سینہ زوری! چراغ پاسوان یہ کیا کہہ رہے ہیں کہ تو خوش مسلمان وقف کی جائیداد پر کنڈلی مارے بیٹھے ہیں۔ حکمراں جماعت نے جو بھی بدلا دیا کیا ہے وہ شیت بدلا دیا ہے، یعنی اب ہمارا ہی جوتا اور ہمارا ہی سر۔

وقف بل میں ترمیم ہوا تو ہوا۔ اب غیر مسلموں کی طرح مسلمانوں کے اندر بھی پسماندہ (دلت) اور غیر پسماندہ (سوورن) کی دیوار کھڑی کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جب کہ انصاف معلوم ہونا چاہیے کہ اسلام میں پسماندہ (دلت) اور غیر پسماندہ (سوورن) کا کوئی تصور نہیں۔ اسلام میں تو ایک ہی صف میں محمود و ایاز کے کھڑے ہونے کا سبق دیا گیا ہے۔ اِس طرح برسر ہی ایک۔ ۲۰۲۳ء پاس کر دیا ہے، جس کے مطابق اگر کسی شہری نے کسی بڑے آدمی سے یہ دریافت کر لیا کہ اپنی ڈگری دکھاؤ تو اُس کے عوض پوچھنے والے پر دہلی سوکورڈ کا جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ اِسی طرح اگر کوئی تفتیشی رپورٹر یہ ایکسپوز کرتا ہے کہ فلاں گورنمنٹ آفیسر نے دولت ذخیرہ کر رکھا ہے، تو ایسا کرنا اُس آفیسر کی پرائیویسی کی توہین ہوگی، جس پر پروٹر کو جیل بھی ہو سکتی ہے۔ گویا ۲۰۰۵ء میں معرض وجود میں آیا آر ٹی آئی ایکٹ کا گلا گھونٹ دیا گیا ہے۔ سوال یہ بھی ہے کہ ۲ر اپریل ۲۰۲۵ء کے دن پارلیمنٹ میں وقف ترمیم بل کے پاس کرانے پر سارا زور کیوں صرف کیا گیا تھا؟ اس کا آسان کا جواب ہے، وہ اس لیے تاکہ اُس دن اور اسی تاریخ میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جو ہندوستان پر ٹیرف کی شکل میں بوجھ لادرہے تھے اُس سے متعلق کسی ہندوستانی کو کانوں کان خبر نہ ہو۔

بہر حال! وقف ترمیم بل کے نفاذ کا وہی حال ہونے والا ہے جو آرٹیکل ۳۷۰ کا ہوا۔ جس طرح آرٹیکل ۳۷۰ ہٹا دینے سے ترمیم کے باعث غیر مسلموں کا ایک بڑا طبقہ خوش ہوا تھا کہ اب تو وہ کشمیر میں اپنی زمین ضرور خرید لے گا، لیکن آج ہمارے پڑھے لکھے غیر مسلم برادران اس خوش فہمی میں مبتلا ہیں کہ وقف کی جائیداد میں سے کچھ حصہ انھیں مل جائے گا۔ حالاں کہ انھیں معلوم ہونا چاہیے کہ جس طرح آرٹیکل ۳۷۰ ہٹا دینے سے براہ راست سرمایہ داروں کو فائدہ پہنچایا گیا تھا بالکل اسی صورت وقف ترمیم بل کا فائدہ براہ راست سرمایہ داروں کو ہو سکتا ہے، البتہ اِس بات سے بھی انکار ممکن نہیں ہے کہ اس سے نقصان اُن مسلمانوں کو ضرور ہوگا جو وقف کی جائیداد کو اَب تک اپنی جاگیر سمجھتے تھے۔ رہ گئی عام مسلمانوں کی بات تو انھیں کل بھی کچھ فائدہ نہیں پہنچا رہا تھا اور آج بھی اُن کا کچھ نقصان نہیں ہے۔ اِس لیے ایسے ماحول میں بلا امتیاز مذہب و ملت ہر ووٹ بیٹھ کر سوتر بند کے مطابق تمام تر مسائل کے حل کی دکاکت کی جانی چاہیے۔ ورنہ خیال رہے کہ آج وقف جائیداد کا معاملہ ہے، تو کل مندر جائیداد کا معاملہ بھی ہو سکتا ہے۔

شاطرانہ انداز میں مسلمانوں کے درمیان بھی بیذ ہر گھولنے کا عمل انجام دیا جا رہا ہے۔ اِن تمام باتوں پر نظر رکھنے کی بجائے حیرت اس بات پر ہوتی ہے کہ ہمارے دینی و دنیوی رہنمایاں محض دنیوی جاہ و حشمت اور چند روزہ منافع کے لیے خالص دنیاداری اور سیاسی شکاریوں کا شکار بنتے جا رہے ہیں۔ آج کل صاحبان سجادہ، علمبرداران تحاریک دینیہ اور بزعم خویش خود کو مسلمانوں کے قائد شمار کرنے والے لوگ بہار حکومت سے جس قدر خوش ہیں اور جس انداز میں اُس کی قصیدہ خوانی کر رہے ہیں وہ کسی بھی لحاظ سے قابل قبول نہیں ہے۔ بعض صاحبان سجادہ یہ کہتے نظر آ رہے ہیں کہ نتیش بابو نے قبرستان کی باؤنڈری کرا کر وقف کا ناقابل فراموش کارنامہ انجام دیا ہے۔ ایک صاحب ادارہ اپنے خاص دست و بازو کے ذریعے پھیلے وار اور بیانہ و موسادہ پیاش نامہ پیش کر کے نتیش بابو کو بڑے ہی واہیانہ انداز میں خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور سونے پر سہاگا ایک دانشور صاحب اچھل اچھل کر نتیش کمار کی اردو خدمات گنواتے ہیں تو ایسے میں نتیش کمار وقف ترمیم بل کی حمایت کیوں نہ کریں۔ جب تمام تر چھلاوہ کاریوں کو نتیش بابو کے کارناموں کی لسٹ میں شامل کی جاری ہے تو انھیں کیا غرض پڑی ہے کہ وہ مسلمانوں کے حقوق کی پاسداری کے لیے خود کو جوکھم میں ڈالیں۔

یہ بھی واضح ہے کہ وقف ترمیم بل کا نفاذ محض مسلموں کے حق میں معترضین بلکہ ہمارے غیر مسلم برادران وطن کے حق میں بھی سخت نقصان دہ ہے۔ سروست تو یہی نقصان ہوا ہے کہ اِدھر وقف ترمیم بل اور مثل حکمراں اور مگر زیب کے مسئلے کو چھیڑا گیا اور اُدھر کئی ایسے قوانین پاس کر دیے گئے جن کے باعث براہ راست ہندو۔مسلم دونوں طبقات کے لیے بے حد خطرناک ہیں، مثلاً: حکمراں جماعت نے کسی بحث و مباحثہ کے بغیر ڈی پی ڈی ایکٹ: ۲۰۲۳ء پاس کر دیا ہے: جس کے مطابق اگر کسی شہری نے کسی بڑے آدمی سے یہ دریافت کر لیا کہ اپنی ڈگری دکھاؤ تو اُس کے عوض پوچھنے والے پر دہلی سوکورڈ کا جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ اِسی طرح اگر کوئی تفتیشی رپورٹر یہ ایکسپوز کرتا ہے کہ فلاں گورنمنٹ آفیسر نے دولت ذخیرہ کر رکھا ہے، تو ایسا کرنا اُس آفیسر کی پرائیویسی کی توہین ہوگی، جس پر پروٹر کو جیل بھی ہو سکتی ہے۔ گویا ۲۰۰۵ء میں معرض وجود میں آیا آر ٹی آئی ایکٹ کا گلا گھونٹ دیا گیا ہے۔ سوال یہ بھی ہے کہ ۲ر اپریل ۲۰۲۵ء کے دن پارلیمنٹ میں وقف ترمیم بل کے پاس کرانے پر سارا زور کیوں صرف کیا گیا تھا؟ اس کا آسان کا جواب ہے، وہ اس لیے تاکہ اُس دن اور اسی تاریخ میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جو ہندوستان پر ٹیرف کی شکل میں بوجھ لادرہے تھے اُس سے متعلق کسی ہندوستانی کو کانوں کان خبر نہ ہو۔

> قف ترمیم بل اور مثل حکمران اورنگ زیب کے مسئلے کو چھیڑا گیا اور اُدھر کئی ایسے قوانین پاس کر دیے گئے جن کے باعث براہِ راست ہندو۔مسلم دونوں طبقات کے لیے بے حد خطرناک ہیں، مثلاً: حکمراں جماعت نے کسی بحث و مباحثہ کے بغیر ڈی پی ایکٹ: ۲۰۲۳ء پاس کر دیا ہے، جس کے مطابق اگر کسی شہری نے کسی بڑے آدمی سے یہ دریافت کر لیا کہ اپنی ڈگری دکھاؤ تو اُس کے عوض پوچھنے والے پر دہلی سوکورڈ کا جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ اِسی طرح اگر کوئی تفتیشی رپورٹر یہ ایکسپوز کرتا ہے کہ فلاں گورنمنٹ آفیسر نے دولت ذخیرہ کر رکھا ہے، تو ایسا کرنا اُس آفیسر کی پرائیویسی کی توہین ہوگی، جس پر پروٹر کو جیل بھی ہو سکتی ہے۔

یومِ پیدائش پر خراجِ عقیدت

برطانوی استعمار کے خلاف نعرہ بلند کرنے والی گمنام مجاہدہ، سیدہ ملّا رابعہ بی

سیدہ ملّا رابعہ بی نے آندھرا پردیش میں انگریزوں کے خلاف انفرادی ستیہ گرہ کی قیادت کی اور 'بھارت چھوڑ تحریک' میں سرگرم کردار ادا کیا۔

آزادی کے بعد بھی سماجی خدمت میں مصروف رہیں

شاہد صدیقی علیگ

تاریخ گواہ ہے کہ ہندوستان کو آزادی تحفے میں نہیں ملی، بلکہ یہ 190 برسوں پر محیط ایک طویل اور صبر آزما جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ اس جدوجہد میں بلاتفریق مذہب و ملت، مرد و خواتین نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ تاہم افسوس کہ خواتین کی قربانیوں اور خدمات کو وہ مقام حاصل نہ ہو سکا جس کی وہ بجا طور پر حقدار تھیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب تک ان دلیر اور جری خواتین کا تذکرہ نہ ہو، ہماری تاریخ نامکمل رہتی ہے۔ ایسی ہی ایک عظیم مجاہدہ، سیدہ ملّا رابعہ بی تھیں، جنہوں نے انگریز استعمار کے خلاف وہ نعرہ بلند کیا جو اس دور میں بہت کم خواتین کی ہمت کا حصہ تھا۔ وہ ایک متوسط گھرانے سے تعلق رکھتی تھیں لیکن انگریزوں کے جارحانہ رویے اور ہندوستانیوں کے ساتھ دوہرے معیار کو دیکھ کر ان کے دل میں نفرت کی چنگاریاں شعلوں میں بدل گئیں۔

سیدہ ملّا رابعہ بی کی ولادت 6 اپریل 1926 کو ضلع اننت پور کے گاؤں پنی بیدو کے ایک معزز خاندان میں ہوئی۔ ان کے والد کا نام محی الدین اور والدہ کا نام زینب بی بی تھا۔ تعلیم کا آغاز مقامی اسکول سے کیا، تاہم گھریلو حالات کے باعث صرف ساتویں جماعت تک ہی تعلیم حاصل کر سکیں۔ بعد ازاں ان کی شادی سید علائی الدین سے ہوئی، جو خود ایک حریت پسند تھے۔ شوہر کے انقلابی نظریات نے سیدہ کے دل میں بھی آزادی کی تڑپ پیدا کر دی، اور وہ ان کے ساتھ جدوجہدِ آزادی کی پرخطر راہوں پر چل پڑیں۔

چنانچہ سیدہ پنی نے قوم مہاتما گاندھی کی رہنمائی میں انگریزی نوآبادیاتی نظام کے خلاف حصہ لینے کے لیے کمربستہ ہو گئیں۔ ایسے دور میں جب دوسری عالمی جنگ جاری تھی، ان حالات میں انگریز حکومت کو ہندوستان کا مکمل تعاون درکار تھا، جبکہ ہندوستانیوں کو یہ منظور نہیں تھا چنانچہ انڈین نیشنل کانگریس نے برطانوی حکمراں کے فیصلے کے خلاف جنگ مخالف تحریک چھیڑنے کا بگل بجا دیا۔ ملک کے دہلی، بمبئی، کلکتہ اور مدراس وغیرہ وہ جیسے شہروں میں عوام کا جم غفیر شاہراہوں پر نظر آنے لگا۔ 1941ء میں جب امت پور کے آرٹس کالج میں خواتین کی انفرادی ستیہ گرہ کو منظم کیا گیا، تو سیدہ ملّا رابعہ بی نے آگے بڑھ کر پہل کی اور انفرادی ستیہ گرہ والی ریاست آندھرا پردیش کی پہلی خاتون بن گئیں۔ ایشیا سمیت جیسے جریدے نے ان کے عمل کو تصویری شکل میں محفوظ کیا۔ سیدہ 'بھارت چھوڑ تحریک' میں بھی سرگرم رہیں اور انگریزوں کے خلاف برجنگ پڑی رہیں۔

15 اگست 1947 کو جب ہندوستان آزاد ہوا تو سیدہ نے جابر انگریزوں کی شکست اپنی آنکھوں سے دیکھی لیکن وہ یہیں رکی نہیں۔ آزادی کے بعد بھی انہوں نے اپنے شوہر کے ساتھ لیفٹ نظریات کے تحت سماجی اصلاحات کے کاموں میں حصہ لینا جاری رکھا۔ وہ ہمیشہ ضرورت مندوں کی مدد کے لیے حاضر رہتیں اور اپنے کھلے دل و ہاتھ کے لیے جانی جاتیں۔ سیدہ ملّا رابعہ بی نے 30 جون 1995 کو دنیا سے رخصت لی۔ وہ آج چ آج ہمارے درمیان موجود نہیں لیکن ان کا بے باک کردار، انقلابی جذبہ اور قربانیاں ہماری تاریخ کا روشن باب ہیں۔ ہم پر فرض ہے کہ ہم سیدہ ملّا رابعہ بی جیسی گمنام مجاہدات کے تذکرے کو زندہ رکھیں تاکہ آنے والی نسلیں ان سے تحریک حاصل کر سکیں اور جان سکیں کہ آزادی کی قیمت کیا ہوتی ہے۔

لباس میں کیا رکھا ہے اوول آفس میں زیلنسکی کی توہین

شمارا ہا

کسی نے سوچا ہوگا کہ موہن داس کرمچند گاندھی نے یہ بحث بہت پہلی بیٹھ کر وہی تھی۔ پھر ایک مرتبہ یہ بات چھیڑ کی ہے اور اس کیلئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور یوکرینی صدر زیلنسکی کی ملاقات ذمہ دار ہے۔ اس ملاقات میں یوکرین کے صدر کے لباس کو لیکر امریکی صحافی کے سوال اور پھر امریکہ کے نائب صدر کے خیالات سے دنیا بھر میں یہ پیغام گیا کہ انسان کی شخصیت اس کی قابلیت و اہلیت سے کہیں زیادہ اس کا لباس اہمیت رکھتا ہے اور انسان کی طاقت اس کے لباس میں ہوتی ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ انسان کی اہمیت میں اس کے کردار سے اضافہ ہوتا ہے۔ اگر لباس کی طاقت پر فخر کیا جاتے تو وہ طاقت اس بات میں پوشیدہ ہے کہ آپ کا لباس آپ کی شخصیت میں کس قدر کھار پیدا کرتا ہے۔ لباس کے بارے میں اکثر یہی کہا جاتا ہے کہ اصل طاقت لباس میں مضمر ہے۔ آپ کا لباس بتاتا ہے کہ آپ کون ہیں اور آپ کس چیز کیلئے کھڑے ہے۔ دوسری طرف ہمارے سامنے ایسی کئی مثالیں ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ لباس سے کہیں زیادہ انسان کی شخصیت جاندار اور جاندار ہونی چاہیئے۔

یوکرینی صدر زیلنسکی کی توہین:..... حالیہ عرصہ ایک اور صحافی نے شائد جو گاندھی جی والے صحافی کی قبیل کا ہے وائٹ ہاؤس میں ایک ایسے وقت جبکہ زیلنسکی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان گرما گرم بحث ہو رہی تھی اور بحث ایسا لگ رہا تھا کہ جھگڑے میں تبدیل ہو جائے گی۔ زیلنسکی سے دیسا ہی سوال کیا۔ آپ کو بتا دیں کہ تین سال قبل جب روس نے یوکرین پر حملہ کیا اور اس کے کئی علاقوں پر قبضہ کیا تب سے یوکرین کے صدور زیلنسکی نے گھر سے رنگ کا سویٹر زیب تن کرنا شروع کر دیا۔ ان کے ساتھ انہوں نے عام قمیص کے قیمتی جوتوں کی بجائے فوجی جوتے استعمال کرنے شروع کئے تا کہ ان یوکرینی لوگوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کر سکیں جو روس کے خلاف لڑ رہے ہیں۔

وائٹ ہاؤس میں جبکہ ماحول بہت زیادہ گرم تھا، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ انتہائی برہم تھے حالت غصہ میں وہ شرخ ہو رہے تھے، نائب صدر وینس کا موڈ بھی ٹھیک نہیں تھا۔ اس دوران بریان گلینن نامی ایک صحافی نے جس کا تعلق دائیں بازو کے ٹیلی ویژن چینل Real American Voice سے ہے، زیلنسکی سے سوال کر دیا کہ آپ نے سوٹ زیب تن کیوں نہیں کیا؟۔ اس موقع پر اُس کے دوسرے ساتھی صحافیوں اور نائب صدر سے ڈی وینس کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھی گئی' ایسا لگ رہا تھا کہ وہ زیلنسکی کے لباس پر ہنس رہے ہوں۔ گلینن بڑی بدتمیزی کے ساتھ یہ مطالبہ کر رہا تھا کہ زیلنسکی کو ایک سادہ سوٹ زیب تن کر کے امریکی صدر سے ملاقات کیلئے آنا چاہیئے تھا۔ دلچسپی کی بات یہ ہے کہ گلینن کو زیلنسکی سے ان کے لباس سے متعلق سوال کا اشارہ خود ڈونالڈ ٹرمپ نے دیا تھا۔ زیلنسکی کا وائٹ ہاؤس میں خیر مقدم کرتے ہوئے وائٹ ہاؤس کی سیڑھیوں پر بڑے طعنہ آمیز انداز میں کہا تھا کہ انہوں (زیلنسکی) نے یقیناً آج تمام کپڑے زیب تن کر رکھے ہیں۔

فیشن سیاست ہے:..... اس میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں کہ ڈونالڈ ٹرمپ اور ان کے چمچہ صحافیوں کی نسل دنوں اس بات سے اچھی طرح واقف ہے کہ جب سے روس۔ یوکرین جنگ چھڑی ہے تب سے زیلنسکی عوام کے درمیان ٹیلی ویژن انٹرویو، عالمی قائدین سے ملاقات کے دوران، ایسا ہی لباس زیب تن کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے 2022 سے سوٹ زیب تن نہیں کیا بلکہ سویٹر زیب تن استعمال کیا۔ انہوں نے اس قسم کا عام لباس زیب تن کر کے دنیا کو یہ پیغام دیا کہ وہ اپنے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے عوام اپنی بقاء کی کوئی لڑ سے میں روسی بمباری میں مارے جا رہے ہیں۔ ایسے میں انہیں یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ اسٹائل میں گھومتے پھرتے رہیں اور اپنے لباس کے ذریعہ ایسا لگتا ہے کہ وہ نہ صرف اپنے موقف پر سختی کے ساتھ ڈٹے رہتے ہوئے یہ کہہ رہے ہوں کہ یہ جنگ بلکہ ان کے لیے دروازے پر شہر سے دشمن کو شکست دینے کا ہے۔ یہ بات سب پر عیاں ہو گئی کہ زیلنسکی کے لباس پر اعتراض کا تعلق اصل میں MAGA (Make America Great Again) سے نہیں بلکہ دوسرے ملکوں کو ایک خفیہ سیاسی پیغام پہنچانا تھا۔ اگر ایسا نہیں ہوتا تو پھر ٹرمپ کے دست راست ایلون مسک اکثر ویشتر سوشل میڈیا پر اول آفس آتے رہتے ہیں۔ ☆☆☆

سنجے نروپم کا کھسیانی بلی کی طرح کھمبا نوچنا

ڈاکٹر سلیم خان

شیوسینا کے سنجے نروپم پر ہندوتو کا بخار چڑھ گیا ہے۔ اس بخار کی کیفیت میں من کی بات اتھوڑ زبان پر آ گئی۔ وقف ترمیم بل پر دھمکی آمیز لہجے میں انہوں نے کہہ دیا 'شاہین باغ جیسا تو چلیا لا باغ بنا دیں گے'۔ مسلم پرسنل لا بورڈ کے کل ہند احتجاج پر اس رگمل نے ہندوتوا کی تاریخ بے نقاب کر دی۔ احتجاج کے حق کو کچلنے کی خاطر بھگی مقدمے کے لوگوں کو راست میں لینے کی خاطر برطانوی حکومت نے رولٹ ایکٹ نامی قانون بنایا۔ 13 اپریل 1919 کو اس کے خلاف مجاہدین آزادی نے احتجاج کیا تو جلیانوالا باغ میں جنرل ڈائرکی قیادت میں برطانوی فوجیوں نے ایک پرامن اجتماع پر گولیاں برسا کر سینکڑوں نہتے ہندوستانیوں کا قتل عام کر دیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا سنجے نروپم اپنے آپ کو جنرل ڈائرکا وارث سمجھتے ہیں؟ اس کا جواب ہاں ہے کیونکہ اس زمانے میں ہندوتوا نواز ساورکر اپنے معافی نامہ میں انگریزوں سے بلاشرط وفاداری کی دہائی دے رہے تھے اور آر ایس ایس تھیوری کر رہی تھی۔

106 سال بعد بھی ان لوگوں کا ڈی این اے نہیں بدلا۔ یہ فرق ضرور ہوا ماضی میں غلاموں کے تلوے چاٹنے والے اب خود قلم و جبر کے علمبردار بن گئے اور فخر و بے حیائی سے اپنے ناپاک عزائم کا اظہار کر رہے ہیں۔ قتل عام کے بعد برطانیہ میں ہیرو بننے والے ڈائرکو اس جرم کی پاداش میں ملازمت سے ہٹایا گیا۔ رسوال کے بعد اسے لقوہ مار گیا اور وہ بہرا ہو کر خبطالی کے عالم میں چل بسا۔ جنرل ڈائر کے علمبردار کی رگ میں اپنے آقاؤں کی مانند عوامی احتجاج سے ڈرنے اور اسے سبوتاژ کرنے سے نہیں کترانے جیسا خون دوڑ رہا ہے کہ جس طرح جلیانوالا باغ کے قاتل کی سفاکی اور وحشیانہ عملبہ ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں ایک اہم موڑ بن گیا اور آگے چل کر برطانوی سامراج کے خاتمے کا سبب بنا، وہی حشر ان لوگوں کا بھی ہوگا کیونکہ جب تاریخ اپنے آپ کو دوہرائے گی تو جنرل ڈائر کی چال چلنے والا وہ ڈائرکی موت مرے گا۔ پچھلے انتخاب میں ایڑی چوٹی کا زور لگانے کے باوجود اِدھو ٹھاکرے کی شیوسینا کے امیدوار سے شکست کھانے والے سنجے نروپم کی طرح ڈرپک اور ابن الوقت نہیں ہیں جو لالچ اور خوف سے رنگ بدلتے رہتے ہیں۔

سنجے نروپم نے اِدھو ٹھاکرے کے پرشیوسینا کو کانگریس میں تبدیل کرنے کا الزام لگایا جبکہ وہ خود کئی سال شیوسینا سے نکل کر کانگریس میں جا براجمان رہے۔ اِدھو ٹھاکرے پر تنقید کرتے ہوئے نروپم نے کہا کہ بالا صاحب ٹھاکرے ہمیشہ ہندوؤں کے لئے کام کرتے رہے لیکن اِدھو ٹھاکرے نے وقف پر ووٹنگ کر کے مسلم تنظیموں کو خوش کرنے کی کوشش کی۔ سوال یہ ہے کہ دُکھی کی خوشنودی کے لیے کانگریس میں گئے تھے؟ کیا انہوں نے ہندوؤں کی خاطر بالا صاحب سمیت شیوسینا کو خیر باد کہا تھا؟ بالا صاحب کی روح اِدھو ٹھاکرے کو کبھی معاف نہیں کرے گی' کہنے والے سنجے نروپم کو بتانا چاہیے کہ آپ نجانے کن نظروں سے سامنے پارٹی سے غداری کر کے کانگریس میں جانے والے کو یہ ان کی روح معاف کر دے گی؟

سنجے نروپم نے کہا کہ آج اردو اخباروں میں مسلم لیڈران کے ذریعہ اِدھو ٹھاکرے کی تعریف کی جا رہی ہے اور انہیں مسلمانوں کا ہیرو قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ سنجے نروپم کا احساس کمتری ہے۔ ایک زمانے میں وہ مسلمانوں کے ہیرو اور ورلی پارلیمان تھے۔ اس کے بعد جب انہوں نے چوراہا بلا ڈالا تو نواب کو سیما کا ٹکٹ ملا اور نہ راجیہ سبھا میں نامزد کیا گیا۔ اسمبلی کا ٹکٹ ملا تو ہار گلے پڑی اس لیے اب جنرل ڈائر بن گئے۔ سنجے نروپم کا نام زد بہاری نائب وزیر اعلیٰ وہ کے دکار سنا کہہ رہا ہے کہ 'یہ ہندوستان ہے، پاکستان نہیں، لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں بل پاس ہونے کے بعد بھی جو لوگ اسے قبول نہ کرنے کی بات کر رہے ہیں، وہ ملک دشمن ہیں، ایسے لوگوں کو فوراً گرفتار کر کے جیل میں ڈال دینا چاہیے'۔ وہ یہ کہنا سنا جیسے جالھوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ 'بدنام زمانہ کسان بل' بھی دونوں ایوانوں میں منظور ہو چکا تھا۔ اس کے باوجود دہلی کی سرحد پر اس کے خلاف احتجاج جاری رہا۔

وہ نئے کمار تایں کر کیا وہ ملک دشمن تحریک تھی؟ اور اگر تھی تو اس کے آگے مودی سرکار کیوں سجدہ ریز ہو گئی؟ اس نے اپنی ناک کٹس کر کا ان قانون کو کیوں واپس لیا؟ وزیر اعظم نریندر مودی نے سرجیکا کر ایوان پارلیمان میں اپنی ناکامی کا اعتراف کرتے ہوئے یہ کیوں کہا کہ ہم کسانوں کو اپنا موقف سمجھانے میں ناکام ہو گئے اس لیے اسے واپس لیتے ہیں؟ مسلمانوں کو وقف بل کی مخالفت کے نتیجے میں جیل بھیجنے کی دھمکی دینے والے وہ جینے کو سارشما کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ قوم ایسی گیدڑ بھبکیوں سے نہیں ڈرتی۔ ہماری صفوں میں بارک ٹیلی جیسے بزدل نہیں ہیں جو جیل جانے سے بچنے کے لیے دبئی جیسے ملک چلے جاتے ہیں بلکہ عمر خالد اور شرجیل امام جیسے جیالے اپنے اندر رکھتے ہیں جو ٹوٹ تو سکتے ہیں مگر جھک نہیں سکتے۔

بی جے پی والے احتجاج سے کس قدر ڈرتے ہیں اس کا مظاہرہ یوگی انتظامیہ نے رمضان المبارک کے جمعۃ الوداع یعنی 28 مارچ کو کیا جب اُن ملک کے طول و عرض میں مساجد کے اندر مسلمانوں نے نماز جمعہ کے وقت اپنے بازو پر سیاہ پٹی باندھ کر اپنا وقف ترمیمی بل کے خلاف خاموش احتجاج درج کرایا۔ سارے ملک میں کسی کو اس پر اعتراض نہیں ہوا مگر مظفر گر میں سیاہ پٹی پہن کر مظاہرہ کرنے والے 24 افراد کے خلاف نوٹس جاری کر دیا گیا۔ ان پر کارروائی کرتے ہوئے احمق انتظامیہ نے انہیں 2-2 لاکھ روپے کا بانڈ بھرنے کی ہدایت بھی دے دی۔ پولس اس بے سی لی وی فوج کی بنیاد پر احتجاج کرنے والے مجرموں کو ڈھونڈ رہی ہے۔

ان کے قصور مظاہرین کو 16 ار اپریل کے دن عدالت میں پیش ہو کر بانڈ جمع کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ پولیس کی اس اوٹ پٹانگ کارروائی نے سبھی کو حیرت زدہ کر دیا۔ لوگ یاد سے سوچنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ کیا اب خاموش احتجاجی مظاہرہ بھی خلاف قانون ہو گیا؟ یوگی سرکار اسی طرح کی حماقتوں کے سبب آئے دن عدالت میں رسوا ہوتی رہتی ہے۔ اس کی تازہ مثال سپریم کورٹ کے ذریعہ پریاگ راج میں بلڈوزر سے ڈھائے جانے والے مکینوں کو دس دس لاکھ ہرجانہ ادا کرنے کا حکم ہے۔ کسی باوقار ادارے یا سرکار کے لیے دس لاکھ جوتوں سے کم نہیں ہے مگر دھمرانیوں کو شرم نہیں آتی۔ بعد میں کہہ مظفر گر معاملے میں بھی پھر سے یوگی انتظامیہ کو اسی طرح کی رسوائی کا سامنا کرنا پڑے! بی جے پی کی رسوائی و ڈھٹائی پر امیر مینائی کا ایک شعر تریسم کے ساتھ صادق آتا ہے۔

ملا کر خاک میں بھی بجائے شرم آنہیں آتی
زباں لمبی کیے دو سامنے مدفن کے چھپے ہیں

☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ماکیٹ پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

تحریک تعمیر جنت البقیع

مولانا سید علی ہاشم عابدی

8 شوال سن 1344 ہجری کو آل سعود نے مدینہ منورہ کے تاریخی قبرستان 'بقیع' کو منہدم کردیا ،روایات کے مطابق وہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکلوتی یادگار بیٹی حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا مزار مقدس ہے۔ اسکے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سبط اکبر کریم اہل بیت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام ، آدم آل محمد امام زین العابدین علیہ السلام ، امام محمد باقر علیہ السلام کہ جنکو خود حضورؐ نے اپنے جلیل القدر صحابی یعنی جابر امام حسین علیہ السلام کے پہلے زائر جناب جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ سلام بھیجا تھا اور قرآن ناطق امام جعفر صادق علیہ السلام کے مزارات ہیں جس پر روضے تعمیر تھے۔ اس کے علاوہ حضورؐ کے فرزند جناب ابراہیم علیہ السلام، چچا جناب عباس ، پھوپھیوں ، ازواج واصحاب ، بنی ہاشم اور عالم اسلام کی عظیم شخصیات کی قبریں ہیں ۔ نیز عصر نبوی سے آج تک مدینہ اور اطراف مدینہ میں جو بھی مسلمان اس دنیا سے کوچ کرتا ہے اسے بقیع میں دفن کیا جاتا ہے۔ یہاں وہ بیت الحزن بھی ہے جہاں حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اپنے بابا کی شہادت کے بعد عزاداری فرماتی تھیں۔

8 شوال سن 1344 ہجری سے قبل جنت البقیع میں مدفون چار ائمہ ہدیٰ علیہم السلام کی قبریں ایک صریح میں تھیں اور اس پر گنبد و بارگاہ بنائے جاتے تھے، زائرین زیارت کے لئے وہاں جاتے تھے، اسی طرح دیگر قبروں پر بھی حسب حیثیت وشان گنبد موجود تھے۔

نجدیوں نے اپنے باطل افکار و اہداف کے پیش نظر جنت البقیع کو ویران کردیا۔ نہ صرف جنت البقیع بلکہ پورے حجاز میں اسلامی آثار کو مسمار کردیا جاچکا ہے مکہ مکرمہ میں مجون ہو شہداء احد کے مزارات ہوں، ابواء میں صدف رسالت حضرت آمنہ سلام اللہ علیہا کی قبر ہو یا جدہ میں مادر انسانیت جناب حوا سلام اللہ علیہا کا مزار ہو۔ المختصر تمام روضوں کو منہدم کردیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ انہدام کے بعد جب زائرین جنت البقیع پہنچے تو انھوں نے وہاں کا منظر دیکھ کر ایسا محسوس کیا کہ جیسے جنت البقیع میں زبردست زلزلہ آیا ہو کہ پورے جنت البقیع میں یہ نہیں معلوم تھا کہ کہاں کس کی قبر ہے۔

جنت البقیع کی ویرانی کی خبر پھیلتے ہی پوری دنیا میں غم کی لہر دوڑ گئی انہدام کے خلاف احتجاجی مظاہرے شروع ہو گئے اور آل سعود سے لوگ اظہار نفرت کرنے لگے۔ اسی سلسلہ میں معقول ہے کہ علامہ عبدالرحیم صاحب فصول حائری رحمۃ اللہ علیہ ایران سے عراق تشریف لائے اور جب زیارت کے لئے کربلا معلی کی امام حسین علیہ السلام کے روضہ مبارک میں پہنچے تو مومنین نے آپ سے تقریر کا مطالبہ کیا، آپ منبر پر تشریف لے گئے اور لوگوں سے سوال کیا کہ آپ لوگ حج کرنا چاہتے ہیں؟ سب نے کہا کہ ہاں ہم حج کرنا چاہتے ہیں ۔ مرحوم علامہ نے فرمایا: پھر یہاں کیا کر رہے ہیں؟ سعودی ایمبسی جائیں اور ویزہ حاصل کرنے کی کوشش کریں اور آپ میں سے ہر ایک سعودی بادشاہ کو ٹیلیگرام کر کے پوچھے کہ کیا حج میں ہمیں اور ہماری فیملی کو امن و سلامتی حاصل ہوگی؟ دوسرے دن سعودی بادشاہ کا جواب آیا کہ ہم آپ تمام حجاج وزائرین کو امن و سلامتی کی ضمانت دیتے ہیں ، مرحوم علامہ امام حسین علیہ السلام کے روضہ مبارک میں تشریف آئے اور منبر پر تشریف لے گئے اور لوگوں سے پوچھا کہ نتیجہ کیا ہوا؟ سب نے کہا کہ بہتر نتیجہ ملا تو آپ نے پوچھا: سب کو؟ جواب ملا ہاں۔ تو آپ نے مومنین سے فرمایا جائیں ویزہ حاصل کریں اور فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے مکہ مکرمہ چلیں ۔ یہ سننا تھا کہ سعودی ایمبسی کے سامنے ویزہ کے لئے مومنین کی ایک لمبی قطار لگ گئی، آپ کی اس حکمت عملی کو دیکھ کر اس زمانے کی بڑی بڑی سیاسی شخصیات تصریر حیرت بن گئیں۔

علامہ عبدالرحیم صاحب فصول حائری رحمۃ اللہ علیہ کچھ شیعوں کے ساتھ شام کے راستے سے حجاز پہنچے اور شیعہ فقہ کے مطابق فریضہ حج ادا کیا۔ عید قربان کے دن سعودی بادشاہ عبدالعزیز کا نمایندہ آپ کی خدمت میں آیا اور اس نے بادشاہ کا سلام اور عید قربان کی مبارکباد پیش کی اور پیغام دیا کہ مکہ مکرمہ میں شاہی محل میں بادشاہ عبدالعزیز نے آپ کو دعوت دی ہے جہاں آپ کی بادشاہ سے ملاقات ہوگی۔ حتمے آپ نے قبول کیا۔

فریضہ حج کی ادائیگی کے بعد بادشاہ عبدالعزیز سے ملاقات کے لئے آپ محل میں تشریف گئے ، اگرچہ آپ غیر عرب تھے لیکن اتنی فصیح وبلیغ عربی بولتے کہ لب ولہجہ سے کسی کو اندازہ نہیں ہوتا تھا کہ آپ عرب نہیں ہیں۔ آپ سے ملاقات ، آپ کے حسن اخلاق اور گفتگو سے بادشاہ عبدالعزیز بہت متاثر ہوا اور اس نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ ہمارے مہمان ہیں جو مانگیں گے عطا کروں گا۔ وہیں موجود ایک شخص نے کہا کہ آپ بادشاہ سے گاڑی مانگ لیں تا کہ سفر کی واپسی میں مشکلات نہ آئیں ، آپ نے فرمایا: میں بہتر جانتا ہوں کہ کیا مانگنا ہے۔ اسی وقت عبدالعزیز نے آپ کے کاندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا کہ آج ہماری میزبانی میں کچھ کمی رہ گئی ہے لہذا آپ کل پھر زحمت فرمائیں۔ جسے آپ نے قبول فرمایا۔

دوسرے دن جب آپ بادشاہ عبدالعزیز کے پاس پہنچے تو اس سے فرمایا: بادشاہوں کا مزاج ہوتا ہے کہ وہ کوئی ایسا کام کریں جس سے ان کے انتقال کے بعد بھی لوگ انہیں یاد رکھیں۔ عبدالعزیز نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھ سے کچھ کہیں تا کہ میں عطا کروں۔ علامہ مرحوم نے فرمایا: کیا میں یقین کروں کہ آپ اپنے وعدہ کو پورا کریں گے؟ بادشاہ نے ہاں کہا تو آپ نے فرمایا: میرا مطالبہ ہے کہ آپ ہمیں اجازت دیں تا کہ ہم ائمہ بقیع علیہم السلام کے قبور مبارک کے حدود مشخص کریں اور زیارت پر عائد پابندی ہٹائی جائے۔ یہ سننا تھا کہ بادشاہ عبدالعزیز کی پیشانی کی رگوں میں ورم آگیا۔ ماحول پر سکوت طاری ہوگیا ، وہاں موجود سبھی لوگ حیرت سے کبھی علامہ مرحوم کی جانب دیکھتے تو کبھی بادشاہ کی جانب۔ تھوڑی دیر بعد بادشاہ نے خود کو کنٹرول کیا اور مسکراتے ہوئے کہا کہ ہم نے آپ سے جو وعدہ کیا ہے اسے ضرور پورا کریں گے۔ یہ سننا تھا کہ علامہ عبدالرحیم صاحب فصول حائری رحمۃ اللہ علیہ خوش ہوگئے۔ اس کے بعد بادشاہ کی جانب سے ایک تحریر بھی لکھی گئی جس میں روضہ رسولؐ کی مکمل حفاظت ، جنت البقیع میں قبروں کے حدود کو مشخص کرنا، ان کے قریب دیوار اٹھانا تا کہ قبروں کی بے حرمتی نہ ہوسکے اور زیارت پر لگی پابندی کو ہٹانا شامل تھا۔

الحمد للہ علامہ عبدالرحیم صاحب فصول حائری رحمۃ اللہ علیہ کی کوششوں سے جنت البقیع میں قبروں کے حدود مشخص ہوئے کہ اگر آپ نے یہ کوشش نہ کی ہوتی تو شاید نشان قبر بھی ختم ہو گئے ہوتے ۔ اگر تکفیری افکار سرگرم نہ ہوتے تو شاید علامہ مرحوم روضے بھی تعمیر کرانے کی کوشش کرتے لیکن افسوس نہ ہوسکا۔

اسی طرح امام موسیٰ صدر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات بھی نا قابل فراموش ہیں، سعودی وہابی مفتیوں کی مسلسل مخالفت کے سبب جنت البقیع میں نظافت اور پاکیزگی کا کوئی خیال نہیں رکھا جاتا تھا، امام موسیٰ صدر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے سفر حج کے دوران سعودی حکومت کے عہدہ داروں سے ملاقات کی اور اس سلسلہ میں گفتگو کی اور درخواست کی کہ جنت البقیع اور اس کے اطراف میں صاف صفائی کا خیال کیا جائے جسے سعودی حکومت نے قبول کیا اور اس پر عمل درآمد بھی کیا۔ نیز آپ نے بعض تعمیرات کا بھی مطالبہ کیا اور بعد میں علامہ ہادی تقی رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ سعودی حاکم کو خط بقیع کراپنے مطالبات کی یاد دہانی بھی فرمائی۔ اگر آپ کو غائب نہ کیا جاتا تو امید ہے کہ آپ اپنی حکمت عملی سے تعمیر بقیع کے سلسلہ میں نمایاں کارنامہ انجام دیتے۔

ایران وعراق، ترکی اور مصر اور دیگر ممالک میں جنت البقیع کی تعمیر نو کے لئے کوششیں ہوئیں اور لوگوں نے صدائے احتجاج بلند کیا، الحمدللہ بن عزیز ہندوستان بلکہ غیر منقسم ہندوستان میں بھی جنت البقیع کی تعمیر نو کی تحریک چلائی گئی۔ دوسرے ممالک کے بنسبت ہندوستان میں یہ تحریک زیادہ پرجوش تھی۔ شیعہ علماء، دانشوران اور مومنین کے ساتھ ساتھ اہل سنت علماء، دانشوران اور عوام بھی ساتھ تھے بلکہ یہ کہا جاتے تو بے جا نہ ہوگا کہ تحریک تعمیر جنت البقیع اتحاد بین المسلمین کا بہترین مظہر تھا۔ کبھی اہل سنت شیعوں کے یہاں آتے تو کبھی شیعہ اہل سنت کے یہاں جاتے ، بلا تفریق فرق و مذاہب تمام فرزندان توحید ایک صدا نعرہ لگا رہے تھے۔ آل سعود برباد۔ چراغ دین محمد روشن باد۔

ابتدا میں ملک میں قابض برطانوی استعمار نے اسے خفیف سمجھا لیکن جب یہ تحریک پروان چڑھنے لگی تو انہوں نے روکنے کی کوشش کی ، لیکن اسے روکنا ان کے بس میں نہ رہا۔ اسے روکنے یا اسکی رفتار کو کم کرنے کا واحد راستہ تھا کہ شیعہ سنی اختلاف کرا دیا جائے ۔ لہذا استعمار نے یہ کوشش کی اور اس میں وہ کامیاب بھی ہوا اور تحریک تعمیر جنت البقیع جو مسلمانوں کا مسئلہ تھا اسے صرف شیعہ مسئلہ بنا دیا گیا اور اس وقت یہ صرف ایک شیعہ مسئلہ کے طور پر بیان ہوتا ہے۔

دور حاضر میں جنت البقیع کی تعمیر نو کے لئے زیادہ تر صرف شیعوں کی جانب سے ہی احتجاجی جلسے اور جلوس نکلتے ہیں ، دیگر برادران اسلام کی جانب سے ایک بیان بھی دیکھنے کو نہیں ملتا۔ ستم بالائے ستم یہ بھی ہے کہ چونکہ ہم خود مختلف افکار و اہداف کے تحت تقسیم ہیں لہذا یہ جلسے اور جلوس بھی مختلف گروپس میں تقسیم ہیں یہ فلاں کا احتجاج اور وہ فلاں کا احتجاج ۔ نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔

ضرورت ہے کہ جنت البقیع کی تعمیر نو کے سلسلے میں اسلامی اور ایرانی اتحاد و ہمدلی کے ساتھ غور وفکر کیا جائے۔ قرآن وسنت کی روشنی میں حقیقت سے دنیا کو آگاہ کیا جائے اور اس عظیم مظلومیت کو پیش کیا جائے۔

یقیناً اس کام میں غیر ضروری مسائل سے چشم پوشی بھی کرنی پڑے گی اور اپنی شخصیت کو نظر انداز بھی کرنا پڑے گا بلکہ خدانخواستہ اگر ہوگا۔ بالخصوص تعمیر جنت البقیع کی تحریک کی کامیابی کے لئے قربانی درکار ہے اور اس سلسلہ میں پہلی قربانی اپنی انا کی قربانی ہے۔ یعنی جہاد اصغر سے پہلے جہاد اکبر ضروری ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ جو جہاد اکبر میں کامیاب ہوگیا اس کے لئے جہاد اصغر کا معرکہ سر کرنا بڑی بات نہیں ہے۔

خدایا ہمیں اپنی، اپنے رسول اور اپنے حج کی معرفت عطا فرما۔

☆☆☆☆

عقیدے کے بلڈوزر سے اہلبیت علیہم السلام رسولؐ کے مزارات کا انہدام

مسلمانانِ عالم کی ذلت ورسوائی اور قتل وبربادی کا سبب

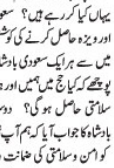

سید قمر عباس قنبر نقوی - نئی دہلی

جنت البقیع مدینہ منورہ کا وہ تاریخی قبرستان ہے، جہاں اہلبیتؑ رسولؐ، اولادِ رسولؐ، خونِ رسولؐ دفن ہیں، یہاں امام حسن مجتبیٰؑ، امام زین العابدینؑ، امام محمد باقرؑ اور امام جعفر صادقؑ کی قبور اطہر ہیں۔ یہیں بنتِ رسولؐ، خاتونِ جنت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی قبر اطہر بھی پوشیدہ ہے۔ اس کے علاوہ کئی جلیل القدر صحابہ کرامؓ، رسولؐ خدا کی باعظمت ازواجؓ، حضرت عبد المطلب کی وفات کے بعد رسولؐ اکرم کی پرورش کرنے اور قبیلہ بنی ہاشم میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والی عظیم خاتون فاطمہ بنتِ اسد زوجہ حضرت ابوطالبؑ بھی اسی قبرستان میں دفن ہیں۔ یہاں حضرت عثمان بن مظعونؓ، جو ابتدائی مہاجرین میں سے تھے، وہ پہلے صحابی ہیں جنہیں جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔ رسول اللہؐ نے ان کی قبر پر ایک پتھر نصب کیا تا کہ قبر کی پہچان رہے۔ حضورؐ کا یہ عمل گواہ ہے کہ کہ قبروں کی شناخت یا نشان دہی کو حضورؐ نے شرک یا بدعت قرار نہیں دیا تھا۔

یاد رکھیے یہ قبور اطہر اور اصل قبرستانِ بقیع کسی وقف، بیت المال یا عوامی زمین پر واقع نہیں ہے بلکہ یہ سب بنی عقیل اور آگئی نسل کی ذاتی ملکیت وجاگیر تھیں۔ جہاں اہلبیتؑ دفن ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ اہلبیتؑ کسی کی زمین پر دفن نہیں ہوتے بلکہ اپنی ہی زمین پر دفن ہونے کو ترجیح دیتے ہیں، اس کی سب سے بڑی مثال واقعۂ کربلا ہے، حضرت امام حسینؑ نے کربلا پہنچ کر زمین خریدی تا کہ قیام، تدفین ومزارات اپنی ہی زمین پر ہو۔

صد افسوس! 8 شوال 1344 ہجری مطابق 1925 عیسوی تاریخ اسلام کا وہ سیاہ دن ہے جب آل سعود حکومت نے نجدی فکر کے علماء سوکا سہارا لیتے ہوئے جنت البقیع میں مزارات اہلبیتؑ کو محض عقیدے کے بلڈوزر سے منہدم کردیا۔ اس فعلِ غلیظ کی پشت پر نہ علمِ دین تھا نہ فہمِ شریعت، بلکہ صرف اقتدار کی ہوس، اہلبیتؑ اطہار پیغمبر اکرمؐ کی عظمت سے عداوت اور ان فضائل سے حسد تھی۔

مسلمانوں پر وہ حادثہ ہمیں دعوت فکر دیتا ہے کہ غور کریں کہ آل سعود سے قبل جو حجاز کے حکمراں تھے، وہ توحید کے قائل نہ تھے، آج مصر، عراق، شام اور دیگر مسلم ممالک میں ہزاروں مزارات خصوصاً اہلسنت کے فقہاء کے مزارات موجود ہیں۔ قاہرہ مصر میں امام شافعی، بغداد عراق میں امام ابوحنیفہ، دمشق شام میں امام ابن تیمیہ اور بغداد عراق میں امام احمد ابن حنبل کے مزارات، کیا یہ سب شرک وکفر کے مراکز ہیں۔

آج کے عالمی منظرنامے پر یہ سوال ہر صاحب ضمیر اور محب رسول اکرمؐ کے دل کو جھنجوڑ رہا ہے کہ جب رسولؐ اکرم کے جگر کے ٹکڑوں کے مزارات کو اُن ہی کے دین کے نام پر منہدم کیا جارہا تھا تو خود نبی کریمؐ کی روحِ مقدس پر کیا گزرتی ہوگی؟ خاتونِ جنت سیدہ فاطمہؑ اور اُنکی اولاد کی قبروں کو نشان کر دینا صرف سنگدلی نہیں، بلکہ نبوت سے محبت کے دعوے کی کھلی تردید ہے۔

جنت البقیع کی بے حُرمتی پر افسوس اور احتجاج کرتے ہوئے بھارت رتن، مفسرِ قرآن اور آزاد بھارت کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزادؒ نے فرمایا کہ "حرمین کی حرمت فقط زمین سے نہیں، وہاں مدفون عظمتوں سے ہے۔ ان قبروں کی بے حرمتی گویا امت کے ایمان پر حملہ ہے۔"

علامہ سید سلیمان ندویؒ فرماتے ہیں کہ "جنت البقیع کی مسماری دراصل تاریخ اسلام کی قبر کشائی ہے۔"

آج ہم پارلیمنٹ سے سڑکوں تک، منبر سے اسٹیج تک اپنے بزرگوں کا وقف کردہ جائداد کے تحفظ کی بات کرتے ہیں، ساتھ بادشاہوں اور بزرگوں کے مزارات کے تحفظ کے لیے احتجاج کرتے ہیں۔ لیکن یہ بھی سوچیں کہ کہیں یہ اُسی سوچ کا تسلسل تو نہیں ہے جس نے جنت البقیع کو ویران کیا۔ جب اللہ سبحانہ تعالیٰ کے محبوب نبیؐ کی اولاد کے مزارات محفوظ نہ رہے، تو ہماری قبروں کی گارنٹی کون دے سکتا ہے؟

اب وقت آچکا ہے کہ امتِ مسلمہ بیدار ہو۔ تمام مسالک کے علماء، مفکرین، اور قائدین کو یک زبان ہو کر مملکتِ سعودی عربیہ، خصوصاً ولی عہد محمد بن سلمان سے مطالبہ کریں کہ وہ اپنی اور عالمی ملتِ اسلامیہ کی باوقار بقا کے لیے جنت البقیع میں مزارات اہلبیتؑ کی از سرِ نو تعمیر کرائیں، عاشقانِ اہلبیتؑ کو زیارات وعبادات غیر مشروط اجازت دیں۔

یہ عزاداری محض قبریں نہیں، یہ دین کی بنیاد، عشقِ رسولؐ کا استعارہ اور امت کے اتحاد اور روحانی فیض کی علامت ہیں۔ اگر ہم نے اب خاموشی اختیار کی اور اپنی تاریخ، اپنی نسبت، اور اپنے عقیدے کی اس میراث کو نہ سنبھالا تو آنے والے وقت میں ہماری شناخت مٹ جائے گی۔ دنیا میں ذلت، غلامی، بربادی اور انتشار ہمارا مقدر بن جائے گا۔

آیئے! ایک آواز بنیں، ایک کارواں بنیں۔ جنت البقیع میں اہلبیتؑ پیغمبر تعمیر کرائیں۔

☆☆☆☆☆

ہوابازی کے شعبہ میں خود انحصاری کی سمت میں ہندستان کی پرواز میں معاون ہنسا3 (این جی)

وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی سربراہی میں سیاسی نظام ہندوستان کو صف اول کے ممالک کے طور پر قائم کرنے اور عالمی معیارات پر پورا اترنے کے لئے پر عزم ہے۔ ایسے حالات میں جب ملک تیزی سے بڑھتی ہوئی ہوابازی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار ہو رہا ہے، سب سے زیادہ ضرورت پائلٹوں کی ہے، جو اس ترقی کے راستے کو برقرار رکھنے کا ایک اہم جزو ہے۔ شہری ہوابازی کی وزارت کی حالیہ رپورٹوں کے مطابق، ہندوستان میں پائلٹوں کی مانگ میں اگلی دو دہائیوں میں کم از کم پانچ گنا اضافے کا امکان ہے جو موجودہ تعداد کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔ مانگ میں اس اضافے کی وجہ ہندوستان کے شہری ہوابازی کے شعبے میں مسافروں کی آمد و رفت میں تیزی سے اضافہ اور بیڑے کی توسیع ہے، جو شہری ہوابازی کے وزیر جناب کے رام موہن نائیڈو کی طرف سے پیش کردہ مستقبل پر مرکوز اقدامات سے ممکن ہوا ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ
وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، وزارت سائنس و ٹیکنالوجی اور وزارت ارضیاتی سائنس

ہندوستان اس وقت عالمی سطح پر تیسرا سب سے بڑا گھریلو ایئر ٹرافک مارکیٹ ہے ۔امکان ہے کہ اس دہائی کے آخر تک، یہ عالمی ہوابازی میں ایک پاور ہاؤس کے طور پر اپنی پوزیشن کو مستحکم کرتے ہوئے ، حیرت انگیز طور پر تین سو ملین گھریلو مسافروں کو خدمات فراہم کر سکے گا۔ مسافروں کے حجم میں یہ تیز اضافہ ہوابازی کی صنعت میں محض توسیع نہیں بلکہ اس کے علاوہ بھی ہے۔ یہ لاکھوں ہندوستانیوں کی بڑھتی ہوئی امنگوں کی نشاندہی کرتا ہے۔

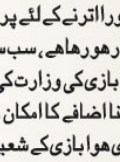

وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی سربراہی میں سیاسی نظام ہندوستان کو صف اول کے ممالک کے طور پر قائم کرنے اور عالمی معیارات پر پورا اترنے کے لئے پرعزم ہے۔ ایسے حالات میں جب ملک تیزی سے بڑھتی ہوئی ہوابازی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار ہو رہا ہے، سب سے زیادہ ضرورت پائلٹوں کی ہے، جو اس ترقی کے راستے کو برقرار رکھنے کا ایک اہم جزو ہے۔ شہری ہوابازی کی وزارت کی حالیہ رپورٹوں کے مطابق، ہندوستان میں پائلٹوں کی مانگ میں اگلی دو دہائیوں میں کم از کم پانچ گنا اضافے کا امکان ہے جو موجودہ تعداد کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔ مانگ میں اس اضافے کی وجہ ہندوستان کے شہری ہوابازی کے شعبے میں مسافروں کی آمد و رفت میں تیزی سے اضافہ اور بیڑے کی توسیع ہے، جو شہری ہوابازی کے وزیر جناب کے رام موہن نائیڈو کی طرف سے پیش کردہ مستقبل پر مرکوز اقدامات سے ممکن ہوا ہے۔

بھارت میں اس وقت 38 فلائٹ ٹریننگ آرگنائزیشنز (ایف ٹی اوز) ہیں۔ ہنر مند پائلٹوں کی بڑھتی ہوئی مانگ کے ساتھ، ملک میں ٹریننگ ہوائی جہازوں کی تعداد میں مناسب اضافے کے ساتھ ایک سسٹم تیار کرنا بہت ضروری ہے۔ فی الحال، ہندوستان میں چھوٹے سول طیاروں کا بازار بڑی حد تک غیر ملکی کمپنیوں کے زیر کنٹرول ہے، جس میں گھریلو کمپنیوں کی کوئی خاص پکڑ نہیں ہے۔

مکمل طور پر خود کفیل بننے کے لیے، ہمارے ملک کو مقامی سول طیاروں کی ترقی کی ضرورت ہے۔ یہ ملک کی مہارت اور صلاحیتوں کو اجاگر کرے گا، جس سے ہندوستان کو ایرو اسپیس کل پرزوں کی تیاری کے لیے ایک ترجیحی مقام کے طور پر پیش کیا جائے گا۔ ابتدائی ڈیزائن سے لے کر حتمی پیداوار تک، ہر مرحلے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے سے اس طرح کی کوششیں ملک کی ہوابازی کی صنعت کو نمایاں طور پر مضبوط کریں گی۔

نسبتاً زیادہ بہتر ہنسا-3 طیارہ، جس کا تجارتی نام ہنسا-3 (نئی نسل) ہے، ٹیکنل آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ- بیفٹش ایرو اسپیس لیبارٹریز (سی ایس آئی آر-این اے ایل) کے ذریعہ مقامی طور پر ڈیزائن اور تیار کیا گیا ہے۔ جدید ترین گلاس کاک پٹ، کم ایندھن خرچ کرنے والا روٹاکس 912 آئی ایس سی 3 اسپورٹ انجن، اور 620 ناٹیکل میل کی رینج اور سات گھنٹے کی برداشت جیسے بہتر کارکردگی کے میٹرکس کی خصوصیت کے ساتھ، یہ طیارہ جدید ٹریئر ہوائی جہاز کے معیار کو نئی شکل دیتا ہے ۔ کلیدی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے بعد، ہنسا-3 (این جی) کو اب دن اور رات کے آپریشنز کے لیے سرٹیفکیٹ دیا گیا ہے۔ آئی ایف آر آپریشنز کے لیے اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے مزید اقدامات کیے گئے ہیں۔

سی ایس آئی آر-این اے ایل کا ہنسا-3 (این جی) ہندوستان کے ہوابازی کے عزائم کو آگے بڑھانے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ اس دہائی کے آخر تک ہندوستان کو عالمی ہوابازی کے مرکز کے طور پر قائم کرنے اور 2047 تک وکست بھارت کے وسیع تر ہدف کو حاصل کرنے کے عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے وژن کے مطابق ہے۔

سی ایس آئی آر-این اے ایل کا ایک صنعتی شراکت دار کے ساتھ حالیہ تعاون ہنسا-3 (این جی) طیاروں کی پیداوار میں اضافے کے ساتھ ملکی اور بین الاقوامی دونوں مانگ کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ بنگلورو میں قائم ہونے والی پیداواری سہولت سالانہ 36 طیاروں کی تیاری شروع کرے گی، جس میں بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے 72 یونٹس تک اضافہ کیا جائے گا۔ ہندوستان کے پہلے مکمل ایئر فریم طیارے کے طور پر، ہنسا-3 (این جی) ایک گیم چینجر ہے، جو فلائنگ کلبوں کو پائلٹوں کی اگلی نسل کو تربیت دینے کے ساتھ ساتھ شوق کی پرواز (پبلی فلائنگ) کے کلچر کو بھی فروغ دیتا ہے۔

تربیت کے علاوہ، ہنسا-3 (این جی) میں نگرانی، فضائی فوٹو گرافی ، ماحولیاتی نگرانی وغیرہ جیسے کرداروں کے لیے بے پناہ امکانات ہیں۔ اس کی تعیناتی چھوٹے طیاروں کی تیاری کے ماحولیاتی نظام کی حوصلہ افزائی کرے گی، مقامی بنیادی ڈھانچے کو فروغ دے گی اور چھوٹے سے درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو ہوا بازی کے سپلائی چین میں حصہ ڈالنے کے قابل بنائے گی۔

ہنسا-3 (این جی) عزت مآب وزیر اعظم کے آتم نربھر بھارت کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کی سمت میں ہندوستان کی پیش رفت کی علامت ہے، جس میں ہوا بازی کا شعبہ ملک کی خود انحصاری کی تحریک میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ چونکہ ہنسا-3 (این جی) خود کو ایک کم لاگت والے اور درمیانے ٹریئر طیارے کے طور پر پیش کرتا ہے، اس لیے یہ ایرو اسپیس مینوفیکچرنگ میں عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے ہندوستان کی تیاری کا بھی اشارہ ہے۔ سی ایس آئی آر-این اے ایل اور صنعتی شراکت دار کے درمیان تعاون صرف موجودہ ضروریات کو پورا کرنے کے بارے میں نہیں ہے، یہ ایک ایسے مستقبل کی تشکیل کے بارے میں ہے جہاں ہندوستان ہوابازی، اختراع اور ٹیکنالوجی میں ایک رہنما کے طور پر ابھرے۔

ہندوستان کی ہوابازی کی صنعت بے مثال ترقی کے دہانے پر ہے۔ مضبوط اقدامات، ہنسا-3 (این جی) جیسی اختراعی ٹیکنالوجیز اور اسٹیک ہولڈرز کی اجتماعی کوششوں کے ساتھ، ملک ایک مضبوط اور خود کفیل ایرو اسپیس ماحولیاتی نظام کے لیے اپنی خواہشات کو پورا کرتے ہوئے خود کو ایک عالمی ہوابازی کے مرکز کے طور پر بلند کرنے کے لیے تیار ہے۔

ہندوستان نے انصاف کی بالادستی قائم کی ہے: اوم برلا

پارلیمنٹ نے حالیہ برسوں میں متعدد بل منظور کیے ہیں جو سماجی انصاف اور سلامتی کو فروغ دیتے ہیں، ازبکستان میں لوک سبھا اسپیکر کا خطاب

نئی دہلی/تاشقند۔ (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج ہندوستان کے آئین کی جامع اور فلاحی نوعیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ "تمام شہریوں کے ساتھ مساوی سلوک کرنے، انہیں مساوی مواقع فراہم کرنے اور محروم اور پسماندہ طبقات کے لوگوں کو ترقی کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کا جذبہ ہندوستانی آئین میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔" تاشقند، ازبکستان میں بین پارلیمانی یونین (آئی پی یو) کی تاریخی 150ویں اسمبلی میں سماجی ترقی اور انصاف کے لیے پارلیمانی کوششوں کے موضوع پر کلیدی خطبہ دیتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ "ہندوستان کی پارلیمنٹ نے حالیہ برسوں میں متعدد بل منظور کیے ہیں جو سماجی انصاف اور سلامتی کو فروغ دیتے ہیں اور تمام طبقات کی شمولیت کو فروغ دیتے ہیں۔" معاشرے کے کمزور طبقوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے پارلیمنٹ کے عزم کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ معذور افراد کے حقوق ایکٹ-2016، ٹرانس جینڈر پرسنز (حقوق کے تحفظ) ایکٹ، 2019 اور نارکی شاتی ہندن ایکٹ-2023 جیسے قوانین معاشرے کے تمام طبقوں کے مفادات کا تحفظ کرتے ہیں۔ اس تناظر میں مسٹر برلا نے غیر متعارف کیے گئے متعدد بلوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے آئی پی یو اسمبلی میں شرکت کرنے والے شرکا کو اوم نومی کی مبارکباد بھی پیش کی۔

اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان کی پارلیمنٹ نے انصاف اور قانون کی بحرانی کو ترجیح دیتے ہوئے کئی اقدامات کیے ہیں، مسٹر برلا نے کہا کہ "انڈین پینل کوڈ کو انڈین جوڈیشل کوڈ سے بدل کر، ہندوستان نے انصاف کی بالادستی قائم کی ہے۔ ترقی اور سماجی انصاف کے اہداف کو حاصل کرنے میں پارلیمانی کمیٹیوں کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر کہا کہ مختلف پارلیمانی کمیٹیاں جنہیں ہم منی پارلیمنٹ بھی کہتے ہیں، پارلیمنٹ اور حکومت کی کوششوں کی تکمیل کے لیے کام کرتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی کمیٹی؛ خواتین کو بااختیار بنانے کی کمیٹی، لیبر اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ کمیٹی اور دیگر متعدد کمیٹیاں خلاقی پروگراموں کی نگرانی کرتی ہیں تاکہ انکیموں کو موثر اور جوابدہ طریقے سے نافذ کیا جا سکے۔

مسٹر برلا نے زور دے کر کہا کہ حکومت ہند انسانی ترقی کے کلیدی اشاریوں کے لیے مقرر کردہ اہداف کو حاصل کرنے کے لیے تندہی سے کام کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے خاص طور پر ذکر کیا کہ "دنیا کی سب سے بڑی ہیلتھ انشورنس اسکیم، آیوشمان بھارت پردھان منتری - جن آروگیہ یوجنا (پی ایم جے وائی اے) کے تحت ہندوستان کی معاشی طور پر سماندہ آبادی کے 40 فیصد افراد کو صحت ہیلتھ انشورنس کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی مضبوط اور دور اندیش قیادت کی تعریف کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی اہل قیادت میں ہندوستان گزشتہ دہائی میں 105 فیصد جی ڈی پی کی ترقی کے ساتھ دنیا کی سب سے تیزی سے تیز رفتار ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے اور ترقی یافتہ ہندوستان-2047 کے ہدف کی طرف تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ مسٹر برلا نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت ہے اور تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان جدت طرازی، اے آئی، اسٹارٹ اپس، خلائی اور دفاعی ٹیکنالوجی، آئی ٹی، فنٹیک، فارما اور دیگر شعبوں میں دنیا کی قیادت کر رہا ہے۔

مسٹر برلا نے امید ظاہر کی کہ آئی پی یو اسمبلی میں ہونے والی بات چیت سے تمام مندوبین کو ایک نیا لفظ تلفظ کے ساتھ اور دنیا بھر کی پارلیمانوں کو ایک منصفانہ، جامع اور خوشحال معاشرے کی تعمیر کے لیے ٹھوس قدم اٹھانے میں مدد ملے گی۔ موجودہ عالمی نظام میں آئی پی یو کے کردار کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ "آئی پی یو عالمی پارلیمانی تعاون میں نئی جہتیں شامل کر رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ 150ویں آئی پی یو اسمبلی کے لیے منتخب کیا گیا تھیم ہندوستانی ثقافت، روایت اور فلسفہ زندگی میں سرایت شدہ 'واسودھیو کٹمبکم' کے جذبے کی توسیع ہے۔ ہندوستان اور ویتنام اپنے وژن اور مشترکہ ترقی کے اہداف کی طاقت پر پائیدار ترقی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ 150ویں آئی پی یو چوٹی کانفرنس کے موقع پر لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ویتنام کی قومی اسمبلی کے صدر محترم مسٹر ٹران تھانہ مان سے ملاقات کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مسٹر برلا نے اپریل 2022 میں ہندوستان اور ویتنام کے درمیان سفارتی تعلقات کی 50ویں سالگرہ کے موقع پر اپنے ویتنام کے دورے کا ذکر کیا۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان تاریخی ثقافتی اور تاریخی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ برسوں میں اعلیٰ سطحی بات چیت کے ذریعے دونوں ممالک نے اپنے رشتے مزید مضبوط کیے ہیں۔

جھارکھنڈ میں وقف بل نافذ نہیں ہونے دیں گے، وزیر صحت عرفان انصاری کا اعلان

رانچی۔ مرکزی حکومت کی جانب سے پارلیمنٹ میں منظور کے گئے وقف (ترمیمی) بل 2025 کے خلاف جھارکھنڈ میں سیاسی مخالفت زور پکڑ رہی ہے۔ ریاست کے وزیر صحت اور کانگریس کے سینئر رہنما ڈاکٹر عرفان انصاری نے دوٹوک الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ وہ اس بل کو جھارکھنڈ میں نافذ نہیں ہونے دیں گے۔ عرفان انصاری نے کہا "کسی بھی قیمت پر ہم یہ وقف ترمیمی بل جھارکھنڈ میں لاگو نہیں ہونے دیں گے۔ یہ بل مسلمانوں کے خلاف ہے اور ہم اسے قبول نہیں کریں گے۔" انہوں نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان پر بھی سخت تنقید کی۔ ان کا کہنا تھا مسلمانوں نے نتیش کمار کو بھی اپریل اپریل اسے بھی اپریل، وزیر اور آخر کار وزیر اعلیٰ بنایا لیکن وہی نتیش کمار آج اقلیتوں کے ساتھ دھوکہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت مسلمانوں کو صرف پریشان کرنے کے لیے ایسے قوانین لا رہی ہے۔" جب مسلمانوں نے اس ترمیمی بل کی کوئی مانگ ہی نہیں کی، تو مرکز اسے لائی کیوں؟ پہلے تین طلاق، پھر این آر سی اور سی اے اے جیسے متنازع قوانین لائے گئے۔ اگر مودی حکومت اقلیتوں کی بھلائی نہیں کر سکتی تو ہم ازکم انہیں پریشان تو نہ کرے۔" عرفان انصاری نے کہا۔ عرفان انصاری نے وقف ترمیمی بل کے خلاف سپریم کورٹ کا رخ اختیار کرنے پر کانگریس پارٹی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، ہم کانگریس پارٹی کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اس امتیازی بل کے خلاف عدالت عظمیٰ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ ہم جھارکھنڈ میں اس بل کو ہرگز نافذ نہیں ہونے دیں گے۔ اگر آئندہ انتخابات میں ہمیں بہار میں حکومت بنانے کا موقع ملا، تو ہم وہاں بھی اس قانون کو نافذ نہیں ہونے دیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں نے وقف ترمیمی بل 2025 پاس ہو چکا ہے۔ بدھ کو لوک سبھا میں تقریباً 12 گھنٹے کی بحث کے بعد رات دو بجے یہ بل 288 ووٹوں سے منظور کر لیا گیا، جبکہ 232 اراکین نے اس کی مخالفت کی۔ اگلے دن یعنی جمعرات کو راجیہ سبھا میں بھی بل پر 11 گھنٹے طویل بحث ہوئی اور رات دو بجے 128 ووٹوں سے بل منظور کر لیا گیا، جبکہ 95 اراکین نے مخالفت میں ووٹ دیا۔ بل کی منظوری کے بعد کانگریس سمیت کئی اپوزیشن جماعتوں نے اسے اقلیتوں کے حقوق پر حملہ قرار دیا ہے اور اس کے خلاف قانونی اور سیاسی محاذ پر جدوجہد کا اعلان کیا ہے۔

ڈبل انجن والی حکومت میں بھی خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم بڑھ رہے ہیں: یادو

نئی دہلی۔ (یو این آئی) دہلی پردیش کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے خواتین اور بچوں کے خلاف بڑھتے جرائم پر دہلی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ انتہائی تشویشناک بات ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ڈبل انجن حکومت میں خواتین اور بچوں کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم کو روکنے میں بری طرح ناکام ہو رہی ہے، جس میں عصمت دری اور قتل شامل ہیں۔ مسٹر یادو نے میڈیا والوں کو بتایا کہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا جرائم پر قابو پانے کے لیے سخت قدم اٹھانے بغیر بڑی بڑی باتیں کر رہی ہیں، جس کی وجہ سے لوگ دن کے وقت بھی گھروں سے باہر نکلنے سے ڈرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں بی جے پی کی حکومت بننے کے فوراً بعد مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے وزیر اعلیٰ، پولیس کمشنر اور دیگر اعلیٰ حکام کے ساتھ دہلی میں بڑھتے ہوئے جرائم پر قابو پانے کے لیے فوری اقدامات کرنے کی ضرورت پر میٹنگ کی تھی لیکن میٹنگ کے تقریباً دو ماہ گزرنے کے بعد بھی جرائم میں اضافہ ہوا ہے۔

شاہ نے 108 کنڈیا رودر مہامرتیونجے مہا یگیہ کے مہاپورناہوتی اور سناتن سمّیلن میں شرکت کی

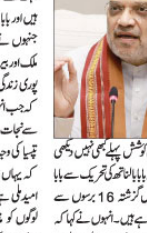

کوٹ چلی۔ (نامہ نگار) مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امیت شاہ نے اتوار کو راجستھان کے کوٹ چلی میں 108 کنڈیا رودر مہامرتیونجے مہا یگیہ کی مہاپورناہوتی اور سناتن کانفرنس میں شرکت کی۔ اس موقع پر راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما اور مرکزی وزیر بھوپیندر یادو سمیت دیگر معززین موجود تھے۔ مسٹر شاہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ بابا بستی ناتھ نے ایک سال سے مسلسل سماج کے ہر طبقے کو جوڑ کر اس سناتن مہا یگیہ کی ایک عظیم کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس جگہ پر 108 کنڈیا مہا مرتیونجے مہا یگیہ ایک سال قبل شروع ہوا تھا اور آج اس سے اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے ۷۵ ویں سال کے رام نومی تک ہر رات دن سماج کے ہر حصے کے ایک جوڑے نے فطرت کے تحفظ، ستاتن کی تشہیر اور اپنی روح کی شفا کے لیے مقدس جذبات کے ساتھ 108 کنڈیا یگیہ پر شیوا کے یہاں یگیہ کیا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ سماج کو متحد کرنے، افراد کو مذہبی بنانے اور ماحول کی خدمت کرنے کی ایسی کوشش پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔ انہوں نے کہا کہ بابا بالک ناتھ کی تحریک سے بابا بستی ناتھ اس آشرم میں گزشتہ 16 برسوں سے لگاتار یگیہ کا اہتمام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے عقیدت مند یہاں آئے اور طرح طرح کی تبتی ترک کیں، نشے سے پاک رہنے کا عہد لیا، سماجی ہم آہنگی کی علامت بنے اور بابا بالک ناتھ کی سادھی کو مزید توانائی اور طاقت فراہم کرنے کا کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اکھنڈ دھونی ایک مہاسمدھ یوگی نے شروع کیا تھا اور بابا بستی ناتھ اسے آگے لے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں بہت سے سنت، عظیم شخصیتیں، بابا اور صوفی گزرے ہیں اور بابا بالک ناتھ بھی ایک ایسے ہی عظیم یوگی تھے جنہوں نے اس سرزمین پر پیدا ہونے کے بعد ملک اور بیرون ملک 84 دھونیاں قائم کیں اور اپنی پوری زندگی مذہبی بنانے کا کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب انہوں نے انسانی زندگی کے 84 چکروں سے نجات حاصل کرنے کے سادھی لی تو یہ مقام ان کی تپسیا کی وجہ سے انتہائی توانا ہو گیا۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ یہاں بہت سے مایوس ذہنوں اور زندگیوں کو امید ملی ہے، نامید لوگوں کو شعور ملا ہے، بے بس لوگوں کو مذہب کا سہارا ملا ہے اور بے زبان جانوروں کے تئیں ہمدردی کے ذریعے آگے بڑھنے میں۔ انہوں نے کہا کہ آج بابا بستی ناتھ سچائی اور کفایت شعاری پر یقین، ترک اور خدمت کو زندگی کی بنیاد بنانے، فطری زندگی گزارنے اور جانوروں اور پرندوں کی خدمت کے بابا بالک ناتھ کے اصولوں کو آگے بڑھا رہے ہیں۔

وقف قانون کے بعد بی جے پی اب دیگر مذاہب کی زمینوں پر نظر رکھے ہوئے ہے: ادھوٹھا کرے

ممبئی۔ (یو این آئی) شیو سینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھوٹھا کرے نے اتوار کے روز بی جے پی پر سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ وقف قانون کو نافذ کرنے کے بعد اب بی جے پی اپنے دوستوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے عیسائیوں، جینوں، بدھوں اور سکھ کی زمینوں پر بھی نظریں جمائے ہوئے ہے۔ اسی ضمن میں این ڈی پی (این ڈی اے کے سینئر لیڈر جتیندر اوہاڑ نے بھی راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے ترجمان آرگنائزر میں شائع ایک مضمون کا حوالہ دیتے ہوئے ایسا ہی دعویٰ کیا۔ ادھو ٹھاکرے نے اپنی سابق اتحادی جماعت بی جے پی کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی 45ویں یوم تاسیس کے موقع پر ایسے رویے کا مظاہرہ کرے جیسا کہ بھگوان رام نے کیا تھا۔ ٹھاکرے نے اگلا قدم (وقف قانون کے بعد) عیسائیوں، جینوں، بدھوں اور ہندو مندروں کی زمین پر نظر نہ رکھنا ہوگا۔ وہ اپنے دوستوں کو یہ یقین دہانیں دیں گے۔ انہیں کسی بھی برادری سے کوئی محبت نہیں ہے۔ یاد رہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ہفتہ کے روز وقف (ترمیمی) بل 2025 کو منظوری دے دی ہے۔ جسے گزشتہ دنوں پارلیمنٹ میں منظور کیا گیا تھا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ قانون ملک میں مسلم مذہبی اوقاف سے متعلق اصلاحات لائے گا۔

ادھوٹھا کرے نے آرگنائزر کے ایک بظاہر غیر مطبوعہ مضمون کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "انہوں نے اب سب کے لیے یہ کام کر دیا ہے، سب کو اپنی آنکھیں کھولنی چاہئیں۔" ٹھاکرے یہ بات شیو سینا کے سینا آغاز کے موقع پر کہہ رہے تھے۔ جو بائی ڈن کا نیا آئی ٹی اور کمیونیکیشن ونگ ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا شیو سینا (یو بی ٹی) بھی وقف بل کے خلاف دیگر اپوزیشن جماعتوں کی طرح عدالت سے رجوع کرے گی، تو انہوں نے اس کا جواب نفی میں دیا۔ پارٹی کے سینئر لیڈر نے رات کے آغاز میں میڈیا سے کہا کہ "مستقبل میں تمام وقف اراضی بی جے پی کے صنعت پرست دوستوں کے قبضے میں چلی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو صرف ہر بات پر بحث کرنی چاہیے، اور یہ دعویٰ بھی کیا کہ آرگنائزر کے تازہ شمارے کا اشارہ بھی یہی تھا۔ ٹھاکرے نے کہا کہ "ہم اسے قبول نہیں کریں گے۔" انہوں نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان پر بھی سخت تنقید کی۔ ان کا کہنا تھا مسلمانوں نے نتیش کمار کو بھی اپریل اسے بھی اپریل، وزیر اور آخر کار وزیر اعلیٰ بنایا لیکن وہی نتیش کمار آج اقلیتوں کے ساتھ دھوکہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت مسلمانوں کو صرف پریشان کرنے کے لیے ایسے قوانین لا رہی ہے۔

دہلی کے نجی اسکولوں کی فیس میں اضافے پر محکمہ تعلیم سخت

نئی دہلی۔ دہلی کے تسلیم شدہ پرائیویٹ اسکولوں کی جانب سے فیس میں من مانی اضافے پر محکمہ تعلیم نے سخت رویہ اپنایا ہے۔ محکمہ نے واضح کیا ہے کہ پرائیویٹ اسکولوں کی فیس کو دہلی اسکول ایجوکیشن ایکٹ اور رولز، (DSEAR1973)، کے تحت ریگولیٹ کیا جاتا ہے اور کئی اہم سماجی فیصلوں میں ڈائریکٹوریٹ کے ریگولیٹری رول کو بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ محکمہ تعلیم نے کہا ہے کہ کچھ پرائیویٹ اسکول گزشتہ کئی سالوں سے فیس میں غیر منصفانہ اور حد سے زیادہ اضافہ کر رہے ہیں جس سے متوسط اور کم آمدنی والے گروپ کے والدین پر مالی بوجھ بڑھ رہا ہے۔ کووڈ کے بعد یہ مسئلہ مزید سنگین ہو گیا، جب بہت سے اسکولوں نے سالانہ فیس میں 25 فیصد سے 30 فیصد تک اضافہ کیا۔ محکمہ کے مطابق گزشتہ 5 سے 8 سالوں میں والدین کی جانب سے بہت شکایات بھی موصول ہوئیں کہ وہ یوا اور بارہویں جماعت کے طلباء کو غیر قانونی بقایا فیس کے نام پر ایڈمٹ کارڈ نہیں دے رہے ہیں۔ کچھ پرائیویٹ اسکولوں کے بارے میں بھی شکایات موصول ہوئی ہیں کہ اگر وہ اس سیشن میں غیر قانونی طور پر بڑھی ہوئی فیس کی ادائیگی نہیں کرتے ہیں۔

ممتا نے رام نومی کی مبارکباد دی، عوام سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی

کلکتہ۔ (یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اتوار کے روز عوام کو رام نومی کی مبارکباد دی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا، "ریاست بھر میں تشت سکیم رتھ کی دسمیان عوام جلوسوں اور رام کتھا میں جم آسودہ رہے ہیں، اور تمام حساس علاقوں میں خصوصی چوکسی برتی جا رہی ہے۔ محترمہ بنرجی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، "رام نومی کے مقدس موقع پر سب کو مبارکباد۔ میں سب سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ امن، خوشحالی اور سب کے لیے ترقی کی اقدار کو برقرار رکھیں۔ میں رام نومی کے تہوار کی پُرامن کامیابی کی دعا کرتی ہوں۔

محمد علی شبّیر وقف بل کو سپریم کورٹ میں کریں چیلنج گے

آئی ایم سی آر قائدین سے ملاقات کے بعد اعلان

نئی دہلی۔ (یو این آئی) کانگریس کے سینئر رہنما اور حکومت جنگانہ کے مشیر محمد علی شبیر نے دارالحکومت دہلی میں انڈین مسلمس فار سول رائٹس (آئی۔ ایم۔ سی۔ آر) کے قائدین سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مرکزی حکومت کے حالیہ متنازعہ قانون وقف ترمیمی بل 2025 کے مختلف نکات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ گفتگو کے بعد آج پریس کے لیے جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ جلد ہی عدالت عظمیٰ میں متنازعہ وقف ترمیمی قانون کے خلاف عرضی داخل کریں گے۔ مسٹر محمد علی شبیر نے بتایا کہ سابق مرکزی وزیر اور معروف ہارٹ قانون سلمان خورشید صاحب اور آئی ایم سی آر کے چیئرمین سوابق رکن پارلیمنٹ محمد ادیب صاحب سے متنازعہ بل کے تمام نکات اور مسلم قوم کے ساتھ دھوکہ دیکھ رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس کے خلاف عدالت عظمیٰ میں چیلنج کریں گے۔ پیشی کا کارڈ اف ڈراف تیار کر کے عدالت عظمیٰ میں متنازعہ قانون کو چیلنج کریں گے۔ یاد رہے کہ متنازعہ قانون پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں لوک سبھا اور راجیہ سبھا سے پچھلے دنوں منظور ہوا تھا۔ اپنے دہلی قیام کے دوران محمد علی شبیر نے آئی ایم سی آر کے ذریعے منعقدہ مستقبل کی حکمت عملی کو لے کر بلائی گئی اہم میٹنگ میں شرکت کی۔ اس میٹنگ میں سابق مرکزی وزیر سلمان خورشید اور آئی۔ ایم۔ سی۔ آر کے چیئرمین محمد ادیب کے علاوہ سابق رکن پارلیمنٹ کنور دانش علی، جنگانہ کانگریس کے سیکرٹری محمد جاوید، آئی۔ ایم۔ سی۔ آر کے چیئرمین ایگزیکٹیو رکن جمیل احمد خان، آئی۔ ایم۔ سی۔ آر رکن شاہد صدیقی، صحافی انشور الہاری اور سہیل صدیقی سمیت دیگر کئی اہم افراد شریک رہے۔ میٹنگ کے بعد محمد علی شبیر نے بتایا کہ ہم نے متنازعہ قانون کو مذہبی سیاسی پولیسیوں کا قانونی نکات پر تنقید کی ہے۔ غور کیا۔ ہم نے منظور شدہ پر یہ فیصلہ کیا کہ ہم اس متنازعہ قانون کو عدالت عظمیٰ میں چیلنج کریں گے۔ پیشی کا کارڈ اف ڈراف تیار کر کے بعد میں ہم کو دعدالت عظمیٰ میں قانون کو چیلنج کریں گے۔

بامبے ہائی کورٹ کا حکم: محکمہ قبائلی ترقی کے تحت چلنے والے اسکولوں میں ثانوی پرنسپلوں کی ترقی پر 8 ہفتوں میں فیصلہ کیا جائے

ممبئی۔ (یو این آئی) بامبے ہائی کورٹ نے محکمہ قبائلی ترقی کے تحت چلنے والے اسکولوں میں ثانوی پرنسپلوں کی ترقی، منتقلی اور تعیناتی کے معاملے سکریٹری محکمہ قبائلی ترقی کو ہدایت دی ہے کہ وہ 8 ہفتوں کے اندر فیصلہ لیں۔ یہ حکم جسٹس ایم ایس کارنک اور جسٹس اشوتن ڈی بھوبے کی دو رکنی بنچ نے مہاراشٹر سینٹ پرسلس ایسوسی ایشن کی عرضی پر جاری کیا، جسے یاتی سکریٹری انیل کاملیے نے ایڈووکیٹ سعید ایس شیخ کے ذریعے دائر کیا تھا۔ عدالت کو بتایا گیا کہ 7 جون 1984 کو گزٹ میں ثانوی پرنسپلوں کی ترقی کے کوئی ضوابط شامل نہیں کیے گئے، اور 30 نومبر 2023 کے نوٹیفکیشن میں انہیں ترقی سے محروم رکھا گیا ہے۔ برخلاف اس کے، جونیئر عملے جیسے پرائمری اسسٹنٹ، کلرک، ہاؤس کیپر، باورچی اور مزدوروں کو ترقی دے کر اعلیٰ عہدوں پر تعینات کیا جا رہا ہے۔ عرضی میں مطالبہ کیا گیا کہ اس غیر آئینی عمل کو ختم کر کے ایک مساوی اور آئینی ترقیاتی پالیسی نافذ کی جائے جس کے تحت ثانوی پرنسپلوں کو بھی اسسٹنٹ پروجیکٹ آفیسر اور اسسٹنٹ کمشنر جیسے عہدوں پر تعینات کا حق ملے۔ عرضی میں یہ بھی بتایا گیا کہ 10 دسمبر 1998 کے نوٹیفکیشن کے مطابق پرنسپل کو پوسٹ گزیٹڈ کلاس بی مانا گیا ہے، لیکن محکمہ نے اب تک اس کی منظوری نہیں دی، جبکہ اسسٹنٹ پروجیکٹ آفیسر کی پوسٹ بی کلاس بی ہے، لیکن آج تک کسی پرنسپل کو اس پر ڈیپوٹیشن پر تعینات نہیں کیا گیا۔ 23 جنوری 2014 کے سرکاری فیصلے کے مطابق محکمہ میں 849 نئی آسامیاں منظور کی گئیں جن میں 108 آسامیاں ثانوی پرنسپلوں کے لیے مختص تھیں، لیکن آج تک کسی پرنسپل کو ان تعینات نہیں کیا گیا۔ مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، ناگپور نے 10 جولائی 2019 کو محکمہ کو ہدایت دی تھی کہ 6 ماہ میں ترقیاتی قواعد بنائے جائیں اور سینئرز کو نظرانداز نہ کیا جائے، لیکن اس کے باوجود 29 دسمبر 2023 کو ٹسک دفتر کے ڈپٹی کمشنر (ایڈمنسٹریشن) سنتوش تھوبے نے غیر قانونی طور پر 67 افراد کی ترقی کی فہرست تیار کر کے عمل شروع کر دیا۔ جب عرضی گزار نے اس معاملے پر معلومات طلب کیں تو کمشنر دفتر نے اعلیٰ ظاہر کی، جس پر عدالت نے واضح ہدایت جاری کی کہ محکمہ کا سکریٹری 8 ہفتوں میں اس پر فیصلہ کریں۔

علامہ ذیشان حیدر جوادی کی شخصیت تعظیم وتمجید کی حقدار ہے: امام خامنہ ای

نئی دہلی۔ علامہ السید ذیشان حیدر جوادی کی پچیسویں برسی کے موقع پر ایک ثمین الاقوامی علمی نشست بعنوان جلسہ توقیر وتکریم ایران خاب نئی دہلی میں دارالکاسب کی جانب سے منعقد ہوئی۔ نشست کا آغاز قاری طہٰ شاعری نے اپنی تلاوت سے کیا جلسہ کی صدارت آیۃ اللہ محسن قمی نے کی۔ مہمانان خصوصی تھے سابق نمائندۂ ولی فقیہ ہندوستان آقای مہدی مہدوی پور، نمائندۂ ولی فقیہ ہندوستان آقای عبد الحمید حکیم الٰہی، ایران سے تشریف لائے آیۃ اللہ محسن قمی نے اپنی تقریر کے دوران رہبر انقلاب اسلامی آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کا اس موقع کے لیے تحریر کردہ خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا جس میں رہبر معظم نے فرمایا کہ علامہ السید ذیشان حیدر جوادی کی شخصیت تعظیم وتمجید کی حقدار ہے۔ معظم لہ نے علامہ جوادی کی ذات میں موجود چار نمایاں صفات کا خصوصیت کے ساتھ تذکرہ کیا۔ مولانا سید ابو القاسم رضوی صاحب قبلہ (سلیمہ ران، آسٹریلیا) نے علامہ جوادی کی شخصیت کے حوالے سے اپنے قلمی تاثرات کے علاوہ علامہ کے بلوث خدمات پر روشنی ڈالی۔

مصطفیٰ غلوم (کویت) نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ میں ایسی عظیم شخصیت کے حوالے سے کچھ بولنے سے قاصر ہوں وہ آفتاب علم تھے، آفتاب عمل تھے، آفتاب تربیت تھے۔ آقای سید کمال حسینی نے علم اور باہرکت زندگی کے فضائل و کمالات قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کرتے ہوئے علامہ جوادی کی شخصیت پر روشنی ڈالی۔ علامہ جوادی طاب ثراہ کی حیات طیبہ کے مختلف زاویوں پر دیگر مقررین نے بھی اپنے تاثرات پیش فرمائے۔ جن میں مولانا حسین مہدی حسینی، مولانا سید علی حیدر، پروفیسر عراق رضا زیدی قابل ذکر ہیں۔

ویسم امروہوی و جاوید کراروی صاحبان نے سرگرمیوں کا تذکرہ کیا۔ مولانا سید ابو القاسم رضوی صاحب قبلہ (سلیمہ ران، آسٹریلیا) نے علامہ جوادی کی شخصیت کے حوالے سے اپنے قلمی تاثرات کے علاوہ علامہ کے بلوث خدمات پر روشنی ڈالی۔

سابق نمائندۂ ولی فقیہ ہندوستان آقای مہدی مہدوی پور مدظلہ نے اپنی تقریر میں اس بہترین نشست کے منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے علامہ جوادیؒ کی باکمال شخصیت کے متعدد گوشوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے آپ کے آثار کو زندہ رکھنے پر زور دیا۔ سابق نمائندۂ ولی فقیہ ہندوستان آقای عبدالحمید حکیم الٰہی نے وقت کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ علامہ جوادیؒ نے زندگی کے لمحات کا بہترین استعمال کیا اور مختصر سی عمر میں اتنی تحریر فرما دیں کہ جیتنی عالم طور پر ایک آدمی پڑھ بھی نہیں پاتا۔

اس عظیم الشان جلسہ میں بیرون ملک سے تشریف لائے ہوئے مہمان مولانا سید شمشاد حسین رضوی (اولسو، ناروے) نے علامہ جوادی سے متعلق قدیم یادوں کا تذکرہ کرتے ہوئے ناروے اور یورپ میں علامہ کے دینی خدمات اور تبلیغی بہترین منظم نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ درمیان جلسہ علامہ السید ذیشان حیدر جوادیؒ کی دس کتابوں کی رسم اجرا عمل میں آئی۔ جن میں سے چھ کتابیں ہیں جو کہ بلحاظ مرتبہ شائع ہوئی ہیں۔ اس موقع پر علامہ کی شخصیت کے حوالے سے ایک یادگاری مجلہ بعنوان "انوار زیشان" کی رونمائی ہوئی جس میں بزرگ علماء و افاضل کے قابل قدر مضامین شائع ہوئے ہیں۔ علامہ جوادی کی حیات اور کارنامو ں سے متعلق ولایت فی دی کی ایک گفتگو اور مڈ ٹاؤن کلب بھی پیش کی گئی۔ اس عظیم الشان جلسہ میں دہلی، یوپی، گجرات، کشمیر، کرگل، مہاراشٹر، بنگال، جھارکھنڈ کے بڑی تعداد میں علماء کرام کے علاوہ جناب آقای فرید عصر گلچیں کوسلرز ایران اور آقای فیضانی نیاٹریک ہوئے۔ نظامت کے فرائض مولانا جنان اصغر مولائی نے انجام دیئے۔ آخر میں علامہ جوادیؒ کے فرزند اکبر مولانا سید جواد حیدر جوادی نے مہمانوں اور شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

وقف ایکٹ کا اصل مقصد ملت اسلامیہ کی املاک کو چھین لینا ہے: محمد علی

سہارنپور (احمد رضا) عام رائے ہے کہ خاص سازش کے تحت وقف ایکٹ لایا گیا ہے تاکہ آدھے سے زیادہ ملک میں قائم ودائم مسلم افراد کی جائدادیں ضبط کرلی جائیں اور اس قوم کو مدارس اسلامیہ، خانقاہوں اور مساجد سے بیدخل کر بھی املاک پر سرکاری قبضے بنالئے جائیں! تیس کروڑ مسلم آبادی پر سرکار نے وقف ایکٹ 2025 وقف ترمیمی بل تھوپ کر جو صدمہ پہنچایا ہے اس کا نتائج بہت مضر ہوں گے ملک کے مسلمانوں کی قیمتی املاک کو خرد برد کرنے کے لیے سرکار جو نیا طریق لیکر آئی ہے وہ غدر کار کے لئے شمارہ کا سبب بن سکتا ہے سرکار خاص طور سے ہمارا چاہتا قیادت کی ان نیت مسلم آبادی کے لئے کسی بھی صورت قابل احترام اور قابل اعتماد نہیں ہے متاقبل افراد کے عمل ہوتے ہو مسلمانوں کی ہمدردی کے نام پر لایا گیا ہے وقف ایکٹ کسی بھی زمی ہوش مسلمان کے لئے قابل قبول نہیں ہیں مدارس اسلامیہ اور خانقاہوں کو بند کرنے اور الگی املاک پر قبضے کرنے کے سوائے کچھ بھی نہیں یہ وقف جائیدادوں کے لئے تباہ کن بھی ثابت ہوگا اسٹیٹر ایڈوکیٹ محمد علی نے ایک خاص گفتگو کے دوران مساجد مدارس اسلامیہ اور خانقاہوں سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ افسوس کی بات ہے کہ حکومت ہندو نے وقف ایکٹ پر لاکھ کاوشوں کے بعد بھی اگر انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور دیگر ملت اسلامیہ کی قیادت کرنے والی تنظیموں کے مطالبے پر کوئی توجہ نہیں دی، اسی طرح اپوزیشن پارٹیز کے ارکان پارلیمنٹ اور سول سوسائٹی کی بات بھی نہیں سنی، ایک جمہوری ملک میں یہ آمرانہ رویہ نا قابل قبول ہے۔ آل

انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اس پر ہرگز خاموش نہیں بیٹھے گا بلکہ ملک گیر احتجاج کی راہ ہموار کرے گا اور بھرپور تیاری کے ساتھ قانونی کارروائی بھی کرے گا، قانونی کارروائی کی تیاری اور احتجاج کے سلسلے میں مشاورت کا سلسلہ جاری ہے، عنقریب اس کا اعلان کردیا جائے گا اور پوری قوت کے ساتھ آئین وقانون کے دائرے میں رہتے ہوئے پر امن مگر مسلسل اور مضبوط احتجاج کیا جائے گا ان شاءاللہ! سینئر ایڈوکیٹ محمد علی نے کہا کہ آج بل پاس ہوئے 24 گھنٹے بھی نہیں گزرے اتر انکھنڈ اور اتر پردیش کے علاقوں میں مدارس کے خلاف ایکشن شروع کردیا گیا سمبھل پور میں آٹھ مدرسوں پر سیل لگا دی گئی ہے یہ سب وقف املاک پر قبضے بنانے کی سازش لگی تو اور کیا ہے! محمد علی لیڈ وکیٹ نے صاف صاف بیان کیا کہ ہم نہ صرف مسلمانوں بلکہ ملک کے انصاف پسند شہریوں سے بھی گذارش کرتے ہیں کہ وہ بورڈ کے اعلان کا انتظار کریں اور جب احتجاج کے لئے آواز دی جائے تو پوری طاقت کے ساتھ اس میں شامل ہوں تاکہ حکومت کو اپنی غلطی کا احساس ہو اور اس قانون کی واپسی کا دروازہ کھل سکے۔ ہم یہ واضح کردینا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ وقف ترمیمی بل 2025 اپنے مشمولات کے اعتبار سے نہایت نقصان دہ اور تباہ کن ہے اس کی وجہ سے بہت سی دشواریاں اور مسائل کھڑے ہوجائیں گے اس لئے ہر صورت اسے حکومت کو واپس لینا چاہئے۔ وک سبھا اور راجیہ سبھا میں وقف ترمیمی بل 2025 کے پاس ہونے کے بعد اپوزیشن پارٹیز کے ممبران پارلیمنٹ نے جس بیدار مغزی، تیاری اور احساس ذمے داری کے ساتھ اس بل کی مخالفت کی اور مسلمانوں کے موقف کو واضح کیا وہ خوش آئند بات ہے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ وقف ترمیمی بل 2025 کی مخالفت کرنے والی تمام اپوزیشن پارٹیز اُن کے سربراہان اور ارکان پارلیمنٹ کا شکر گزار ہے اور ان کے عمل واقدام کی تحسین کرتا ہے اور اُمید رکھتا ہے کہ وہ آئندہ بھی وقف ترمیمی بل 2025 کو روکنے کے سلسلے میں کی جانے والی تمام کوششوں میں شانہ بشانہ شریک ہوں گے اسی طرح بی جے پی کی حلیف پارٹیز اور ان کے سربراہان خاص طور پتے پر نتیش کمار، چندرابابو نائیڈو، چراغ پاسوان اور جینت چودھری نے اس سلسلے میں جو کردار نبھایا ہے اور جس طرح مسلمانوں کو چھوڑ کر حکومت وقت کا ساتھ دیا ہے وہ نہایت درجہ تکلیف دہ اور افسوس ناک ہے۔ وقف ترمیمی بل 2025 کے سلسلے میں ان کے رخ اور رویے کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے مسلمانوں نے ان حضرات کی سیکولر شبیہ کی وجہ سے ہمیشہ ان کا ساتھ دیا ہے لیکن ان لوگوں نے جس طرح مسلمانوں کو دھوکہ دیا ہے کبھی بھلایا نہیں جائے گا اور ہر حال میں انہیں اس کا خمیازہ بھگتنا ہوگا، ان پارٹیوں سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کے لئے بھی غور کرنے کا مقام ہے کہ اس بے وفائی کے بعد ان کا ردعمل کیا ہونا چاہئے اور بہ حیثیت مسلمان انہیں کیا راستہ اپنانا چاہئے، ملت کو چھوڑ کر سیاسی مفادات کی پاسداری کرنا گناہ نا قابل عفو ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ یہ واضح کرنا چاہتا ہے کہ کسی بھی دباؤ دھمکی یا غلط رویے اور طرز عمل کی وجہ سے بورڈ اپنے مطالبات سے دست بردار نہیں ہوگا۔ وقف ترمیمی بل 2025 کے سلسلے میں جب اور جس طرح کی قربانی درکار ہوگی پیش کی جائے گی اور اس لڑائی میں بورڈ تنہا نہیں ہوگا بلکہ پوری ملت اسلامیہ متدیہ اس کے ساتھ کھڑی ہوگی!

انجمن یادگارِ بقاء کی جانب سے منفرد شعری نشست

امروہہ (پریس ریلیز)۔ انجمن یادگار بقاء کے زیر اہتمام ایک شعری نشست بر مکان مگھریز عارف محلہ سرائے کہنہ منعقد ہوئی جس کی صدارت بزرگ شاعر مرزا ساجد امروہوی نے فرمائی۔ جبکہ نظامت سید شیمان قادری نے کی نشست کے لئے ''آنکھوں میں'' ردیف دی گئی تھی جبکہ بحر اور قافیہ آزاد تھا۔ شعراء نے دی گئی ردیف میں بہترین اشعار پیش کئے۔ منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

جنہیں نصیب ہوا دیدِ اولیا کا شرف
ہیں میری آنکھیں بھی اُن کامیاب آنکھوں میں
(مرزا ساجد)

قتل گاہوں کا دیکھ کر منظر
ہیں ہزاروں سوال آنکھوں میں
(لیاقت امروہوی)

محبتوں کا ملے گا شعور آنکھوں میں
کبھی تو جھانک کے دیکھیں حضور آنکھوں میں
(زبیر ابن یعقوبی)

حصارِ قلب سے ہرگز نکل نہیں پایا
بسایا ہم نے تجھے ایک بار آنکھوں میں
(ڈاکٹر لادلے مہر)

اُس کا لہجہ ہزار بجھں میں
اُس کی آنکھیں ہزار آنکھوں میں
(ڈاکٹر مبارک امروہوی)

کیا کبھی آپ نے یہ غور کیا
آپ ہیں بے شمار آنکھوں میں
(سلیم امروہوی)

جو دیکھتا ہے انہیں دیکھتا ہی رہتا ہے
کہ تیری آنکھیں الگ ہیں ہزار آنکھوں میں
(شہاب انور)

جو ان میں ڈوب جاتا ہے اُبھر کر پھر نہیں آتا
سمندر بند ہیں شاید تری حسین آنکھوں میں
(سید شیمان قادری)

مگھریز جمال اُس کا سر بہ سر ہے مگانہ
کچھ شراب ہونٹوں پر کچھ شراب آنکھوں میں
(ڈاکٹر ضرار امروہوی)

مجھے یہ ڈر ہے کہ دھوکہ نہ تجھ سے ہو جائے
تو اتنی غور سے مت دیکھ یار آنکھوں میں
(اشرف فراز)

لوٹ کر نہ آیا وہ میرے خاک ہونے تک
ڈن ہو گیا اُس کا انتظار آنکھوں میں
(سرتاج امروہوی)

جو دیکھا درد مفلس باپ کی ویران آنکھوں میں
چھپا کر رکھ لئے بچوں نے سب ارمان آنکھوں میں
(نوازش نقوی)

دیکھ کر مدینے کو چار ہو گئیں آنکھیں
نور ہے مدینے کا میری چار آنکھوں میں
(انیس امروہوی)

اے زمانے خوشی تلاش نہ کر
تو میری اشکبار آنکھوں میں
(رئیس ساغر)

عشق کا ہے خمار آنکھوں میں
اور ترا انتظار آنکھوں میں
(شاہد امروہوی)

تم اپنی آنکھیں ملاؤ ہماری آنکھوں سے
ملے گا تجربہ کار سارا حساب آنکھوں میں
(نازش مصطفیٰ)

یقینی شخص ہے جو رہتا ہے
میری خانہ خراب آنکھوں میں
(مہربان امروہوی)

تیری آنکھوں میں کھو گیا ہوں میں
کیا نہیں ہوں میں تیری آنکھوں میں
(تاجدار احمد)

آپ کی یہ آنکھیں مجھی کیا کمال آنکھیں ہیں
ہر گوئی نہ جانے کیا دیکھتا ہے آنکھوں میں
(فیض عالم فیض)

ہم نے دل کا جو راستہ پوچھا
اُس نے بس کر بتایا آنکھوں میں
(قاسم امروہوی)

محفل میں معظم علی خاں، شہاب رضوی، حامی ناصر فاروق، اقرار زیدی، نجیم شاہنواز، جمیل احمد، توحید اختر، امداد خاں لودی، بلال صدیقی، منذر خاں، مدثر صدیقی کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ موجود رہے۔ آخر میں کنوینر مگھریز عارف نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

غیر طرحی مشاعرے میں ممتاز شعراء کی شرکت

بارہ بنکی۔ شیرکے محلہ نبی گنج میں واقع بزم عزیز کے بانی اور صدر حضرت الحاج نصیر انصاری کے مکان پر عیدالفطر کی خوبصورت تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس پُر رونق موقع پر ایک غیر طرحی مشاعرے کا بھی انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف علاقوں سے آئے ہوئے ممتاز شعراء نے شرکت کی۔

مشاعرے کی صدارت معروف شاعر آفاق سلطان پوری نے کی، جب کہ نظامت کے فرائض ہزیل انصاری لعل پوری نے بخوبی انجام دیے۔ مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے موسیٰ خان اشانت، عاشق رائے بریلوی، اور زکریا غلش لکھنوی شریکِ محفل رہے۔ اس باذوق شعری نشست میں شعراء نے دل کو چھو لینے والے اشعار پیش کیے، جنہیں سامعین نے بے حد پسند کیا۔ چند منتخب اشعار قارئین کی نذر:

ہے رعب حسن کچھ ایسا کہ اس سے دل کی بات
جو کہنا چاہے بھی کوئی تو بے زباں ہو جائے
الحاج نصیر انصاری

کیوں دیکھنے میں جاؤں بھلا اسماں کا چاند
میرے لیے تو یار کا دیدار عید ہے
عاشق رائے بریلوی

وقت ملتا ہی نہیں ہے مسکرانے کے لیے
دور ہی باقی بچا ہے گنگنانے کے لیے
موسیٰ خان اشانت

ایک نظر مجروح کر دے گی تجھے
بارہا اس دل کو سمجھانا پڑا
زکریا غلش لکھنوی

مثل نفرت کا اگر سب کے نہ من سے نکلا
کوئی مقصد نہ میرے شیر و سخن سے نکلا
ڈاکٹر ریحان علوی

ہم امام آپ کو بنا لیں گے
پہلے نیزے پہ اپنا سر رکھیے
حریل لعل پوری

باتوں کی لپاپاتی وہ تلوار چھوڑ دی
میں نے تو دشمنوں سے بھی تکرار چھوڑ دی
آورش بارہ بنکوی

اس لیے ناراض ہیں مجھ سے یہ درباری بہت
ہاں حضوری کم ہے مجھ میں اور خودداری بہت
ارشاد بارہ بنکوی

زمیں مانگی تھے ہم نے آگئے ہو اسماں لے کر
ضرورت ہو جہاں اس کی چلے جاؤ وہاں لے کر
مجیب دیولوی

آج کل وہ نظر مجھ کو آتا نہیں
چھپ گیا ہے نہ جانے کدھر عید میں
سرور کھنوری

وہ جب ملے تو بولے کہ جی بھر کے دیکھ لو
رخ سے نقاب آج اٹھائے ہوئے ہیں ہم
شمس ذکریاوی

جانور کی صفت کے انساں ہیں
وہ جو ہمدردیاں نہیں رکھتے
مسٹر اینٹونی

کوزے کی شکل یوں ہی نہیں ہے ملی ہمیں
چکر ہزار چاک پہ کھائے ہوئے ہیں ہم
طفیل زید پوری

یہ عالمگیر کیا ہیں کون ہیں کس ماں کے بیٹے ہیں
حقیقت سامنے آجائے گی تجھرا ہٹانے سے
نسیں بارہ بنکوی

یہ جو نعرہ ہے جینو اور جینے دو اے بشر
وقت کہتا ہے عمل میں اس کو لانا چاہیے
بشر سولوی

ہے نشانی بزدلی کی وار کرنا پشت پر
حوصلہ کچھ ہے تو آجاؤ نظر کے سامنے
شعیب کامل لکھنوی

کتنی گلیاں چھوٹ گئی ہیں کتنے رستے چھوٹ گئے
بچپن کے وہ کھیل پرانے بیتے پرے چھوٹ گئے
انور ستر کھی

اس کے علاوہ صدا جہانگیر آبادی، اور دیگر شعراء نے بھی اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ تقریب نے بھی اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ ڈاکٹر ایس ایم حیدر سمیت متعدد معزز شخصیات موجود رہیں۔ اختتام پر صدر بزم حضرت الحاج نصیر انصاری نے تمام شعراء، کرام، مہمانانِ گرامی اور سامعین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آئندہ ماہانہ نشست کے لیے طرحی مصرعہ آپ کا نقش پا نظر میں ہے کا اعلان کیا، جس میں قافیہ نظر اور ردیف میں ہے گا ہوگا۔ یہ روح پرور محفل دیر تک یاد رکھی جائے گی۔

ادبی تنظیم 'بزم شام غزل' کی تعزیتی نشست

کرنیل گنج، گونڈہ: (پی این ایس) ادبی تنظیم بزم شام غزل کی تعزیتی نشست علامہ اقبال لائبریری محلہ بالو گنج میں جنرل سکریٹری مجیب احمد صدیقی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ نظامت کرتے ہوئے محمد یعقوب صدیقی عزم نے تعزیتی قرارداد پیش کی۔ صدر نشست مجیب صدیقی نے گذشتہ دنوں ماہ رمضان المبارک میں انتقال کرنے والی اہم شخصیات، عالمی شہرت یافتہ شاعر یسف منظر حسین اختر بہرائچی، نابغۂ روزگار شخصیت متعدد زبانوں میں چالیس کتب کے مصنف ڈاکٹر عابد رضا بیدار صاحب، سابق وزیر وممبر اسمبلی خانوادۂ اشرفیہ کچھوچھہ شریف کی اہم شخصیت سید علی اشرف صاحب، روزنامہ انقلاب کے سینئر سب ایڈیٹر محمد طارق اشرف کی والدہ ماجدہ، معروف ادارہ مدرسہ حنفیہ چاند نگر لکھنؤ کے مہتمم قاری ذاکر الدین صاحب کی اہلیہ محترمہ، بہرائچ کے معروف افسانہ نگار شاعر ومنفرد انداز کے ناظم غلام علی شاہ صاحب، قاضی شریعت فقیہ وفیسر زمنی الساجدین علیگ، مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ کے لائبریرین ومیلی رضما حاجی انور شاہ، ممتاز خوش نویس ومعروف شاعر حافظ محمد اسلام، انجم بہرائچی، مشہور شاعر وشکیل فراز کو کچھوری کی علمی، ادبی، تعمیلی وملی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے بزم کی جانب سے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ جملہ حاضرین نے تعزیت کرتے ہوئے مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی۔

مسلمانوں پر وقف ایکٹ مسلط کیا جارہا ہے: چندر شیکھر آزاد

سہارنپور 6 اپریل (پی این اس) نگینہ کے ایم پی اور آزاد سماج پارٹی کے صدر چندر شیکھر اپنے آبائی ضلع پہنچے۔ انہوں نے یہاں ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی حکومت پر سخت نشانہ لگایا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی بی جے پی حکومت مسلمانوں پر وقف بورڈ ایکٹ زبردستی مسلط کررہی ہے۔ دلت برادری مسرف اتر پردیش بلکہ پورے ملک میں کہیں بھی محفوظ نہیں ہے۔ دلت اور اقلیتیں خوفزدہ ہیں۔

رانا سانگا تنازعہ پر انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ ایسے ایشوز اٹھا کر اپنے سیاسی ایجنڈے کو آگے بڑھانے کی کوشش کررہے ہیں اور عوام کی توجہ اصل مسائل سے ہٹا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روزگار اور مہنگائی کی کوئی بات نہیں کرتا، اب حکومت صرف ہندو اور مسلمانوں کی بات کرتی ہے۔ چندر شیکھر نے کہا کہ ملک اور اتر پردیش میں کے حالات پر تشویش کا اظہار کیا۔ جن ریاستوں میں بی جے پی کی حکومت ہے وہاں آئین پر حملہ ہورہا ہے، آج بہوجن سماج کا وجود خطرے میں ہے۔ بی جے پی کے دور حکومت میں نہ تو آئینی عہدے نشانہ پر ہیں۔ سمیلوں کو بھی کھلے عام دھمکیاں دی جارہی ہیں اور کہا جارہا ہے۔ کسان خودکشی کرنے پر مجبور ہیں۔

نئے سیشن کے آغاز پر پرنسپل نے پھول دے کر بچوں کا کیا استقبال

شاہجہاں پور: 6 اپریل (پی این اس) مدرسہ نور الہدیٰ بگلی پورہ میں نئے سیشن کے آغاز پر آنے والے بچوں کو گلاب کے پھول دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ بگلی پورہ میں واقع مدرسہ میں زیر تعلیم طلبا وطالبات سالانہ تعطیل ختم ہونے کے بعد نیا سیشن شروع ہوتے ہی مدرسہ میں داخل ہوئے تو پرنسپل اقبال حسین عرف پھول میاں نے اساتذہ کے ہمراہ گلاب کے پھول دے کر ان کا استقبال کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ گلاب کے پھول ملنے پر بچے خوشی سے اچھل پڑے اور شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنی کلاس کی طرف بڑھ گئے۔ پرنسپل اقبال حسین عرف پھول میاں نے بتایا کہ نئے سیشن کے آغاز پر پہلی کلاس سے کیپ وڈی تعلیم کو لازمی قرار دیا گیا ہے اور کلاس 1 سے 3 اور کلاس 4 سے 8 تک این سی ای آر ٹی کے نصاب کے مطابق انہیں تعلیم دی جائے گی، محکمہ تعلیم کی فراہم کردہ کتابوں سے انہیں پڑھایا جائے گا، جس میں ہندی، انگریزی، ریاضی، سماجی، سائنس، اردو کے مضامین کی تعلیم ہندی میڈیم پر دی جارہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ چھوٹے بچوں کو ہینڈکرافٹ کے ذریعے تعلیم فراہم کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ساجد علی خان، شارق علی خان، ممنون خان، رخ زیبا، سبحان، معین خان، سید شارق علی وغیرہ موجود تھے۔

بوجھیا گاؤں میں ہلدی پراسیسنگ پلانٹ کا افتتاح

ہلدی پیدا کرنے والے کسانوں کو ان کی فصلوں کی مناسب قیمت ملے گی ضلع کی ہلدی کو قومی سطح پر پہچان ملے گی

بہرائچ۔ ڈی پلنٹ بلاک مہسی پورہ کے تحت سی ایس سی راج کمار پروڈیوسر کمپنی لمیٹڈ کے ذریعہ گاؤں بوجھیا میں ہلدی پروسیسنگ یونٹ کے ڈپٹی ایگریکلچر ڈائریکٹر، شمشیر کمار ورما نے پلکھی آیورویدا لمیٹڈ ہریدوار کے نمائندے کے ساتھ، ستیہ ورت نے ہلدی کو ابالنے، پیکیجنگ اور خشک کرنے والے یونٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر لیڈ بینک منیجر جتیندر کمار مسند، ناٹپارہ کے ایس ڈی او اور زراعت سدھیر کمار مشرا اور صدر بہرائچ کے ادے شنکر سنگھ، کرشی وگیان کیندر ناٹپارہ کے ذرعی سائنسدان سوریا پالی اور سندیپ، مل میلٹاڈ ٹیکس فاؤنڈیشن ٹیکنیکل سپورٹ یونٹ کے اروند مشرا، لکھنؤ کے بائیو سی ای او پرایش فارم کے پروی ای او اور پرایش فارم ویراتگل کشی بائی مہیلا کسان پروڈیوسر کمپنی لمیٹڈ کے دیپن مورید یہ اور ڈائریکٹر منجو دیوی، اور سی ایس سی راج کسان پروڈیوسر کمپنی لمیٹڈ کے ڈائریکٹر اس کے مطابق تقریباً 2000 ہیکٹر۔ اس علاقے میں 45-50 ہزار ٹن ہلدی کی فروخت/مارکیٹنگ بابا رام دیو کی کمپنی کے ذریعے کی گئی ہے، جس کا براہ راست فائدہ ضلع کے کسانوں کو پہنچے گا۔ ڈی ایم نے کہا کہ پلکھی کی مدد سے ہلدی پیدا کرنے والے کسانوں کو تربیت فراہم کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ ڈی ایم نے کہا کہ افتتاحی ڈیموکو عام کرنے کے لیے، یوپی ایف پی او شکتی پونگل پرایک پریس ریلیز بھی شائع کی گئی ہے، جس کے ذریعے ریاست بھر کے تمام ایف پی او زکو معلومات موصول ہوئی ہیں۔

لیے ایک مثالی جگہ بناتا ہے۔ اس علاقے میں ہلدی، شکرقندی اور ہری سبزیاں وافر مقدار میں کاشت کی جاتی ہیں۔ سبزیوں کی پیداوار اور مارکیٹنگ کا کام علاقائی کسان کررہے ہیں لیکن اس علاقے میں ہزاروں کسان ہلدی کی کاشت کررہے ہیں لیکن انہیں ان کی پیداوار کے مناسب قیمت نہیں مل رہی ہے۔ پنجاب، ہریانہ وغیرہ ریاستوں کے تاجر یہاں کے کسانوں سے رعایتی قیمتوں پر ہلدی خرید کر اچھا منافع کمارہے تھے۔ ڈی ایم مونیکا رانی کی کوششوں سے ضلع کے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کے مقصد سے سالانہ 20 سے 25 ٹن فی ہیکٹر۔ کے ساتھ ستیہ ورت نے ہلدی کو ابالنے، پلیکیجنگ اور خشک کرنے والے یونٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر لیڈ بینک منیجر جتیندر کمار مسند، ناٹپارہ کے ایس ڈی او اور زراعت سدھیر کمار مشرا اور صدر بہرائچ کے ادے شنکر سنگھ، کرشی وگیان کیندر ناٹپارہ کے ذرعی سائنسدان سوریا پالی اور سندیپ، مل میلٹاڈ ٹیکس فاؤنڈیشن ٹیکنیکل سپورٹ یونٹ کے اروند مشرا، لکھنؤ کے بائیو سی ای او پرایش فارم کے پروی ای او اور پرایش فارم ویراتگل کشی بائی مہیلا کسان پروڈیوسر کمپنی لمیٹڈ کے دیپن مورید یہ اور ڈائریکٹر منجو دیوی، اور سی ایس سی راج کسان پروڈیوسر کمپنی لمیٹڈ کے ڈائریکٹر اکھلیش پرتاپ سنگھ کے ساتھ محکمہ زراعت کے افسران اور ملازمین اور بڑی تعداد میں علاقائی کسان موجود تھے۔

جس کا مقصد ضلع کے کسانوں کی طرف سے تیار کی جانے والی ہلدی کو قومی سطح پر پہچان فراہم کرنا اور ان کی آمدنی میں معیاری اضافہ کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی کے رہنما خطوط پر عمل کرنے کے لیے، ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی کی کوششوں سے، 28 دسمبر 2024 کو، تحصیل اور بلاک مہسی پورہ کا 03 ایف او اور، پرتیش یا یواجرنی فارمر پروڈیوسر کمپنی لمیٹڈ اور جی ایس سی راجپور کمپنی لمیٹڈ اور جی ایس سی راجپور کمپنی کے ساتھ ہلدی کی پیداوار اور مارکیٹنگ کے لیے ایک ایم او یو پر دستخط کیے گئے۔ اِ گاؤں جارجھی کی مہیلا کسان نرمت کمپنی لمیٹڈ اور بابا رام دیو کی کمپنی پلکھی آیورویدا لمیٹڈ۔ قابل ذکر ہے کہ زراعت کے زیر اثر ضلع بہرائچ کا سمپی پورہ علاقہ قدرتی وسائل، زرخیز زمین اور سازگار آب و ہوا سے مالا مال ہے۔ جو اسے زراعت کے

دھماکے سے پانچ دکانیں منہدم ہوگئیں

آگرہ 6 اپریل (پی این اس) آگرہ کے آداس وکاس سیکٹر-7 میں دھماکے سے پانچ دکانیں منہدم ہوگئیں۔ آس پاس کے دکاندار اور علاقہ مکین اپنے گھروں اور دکانوں سے باہر نکل آئے۔ دھول اور غبار دیکھ کر کچھ نہ سمجھ آسکا۔ کہ یہ نرنڑ لے ہے اور کچھ نہ سوچا کہ کوئی بم پھٹا ہے۔ آئیشی جین کی آٹو پارٹس کی دکان اپنا کوئی بم پھٹا ہے۔ کچھ بر بعد معلوم ہوا کہ دکان میں گرگئی ہیں۔ حادثے کے وقت کے کے گھری وہنا وہاں سے گزر رہی تھی۔ اس کا کہنا ہے کہ اچانک ایک دھماکہ ہوا اور دھول اڑنی اور اس نے سوچا کہ کوئی نرنڑ لے ہے۔ بلنڈنگ مٹیریل کے تاجر نے بتایا کہ حادثے کے وقت دوسامنے بیٹھا تھا۔ دھماکے اور دھول بھرے غبار کو دیکھتے ہی چاروں طرف افراتفری مچ گئی۔ لوگ گھروں سے باہر نکل آئے۔ اس نے سوچا کہ شاید نرنڑ لا آیا ہے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ دکانیں گر چکی ہیں۔ سوفو جین نے بتایا کہ آس پاس کے علیقوں میں رہنے والے لوگ بھی سڑک پر نکل آئے تھے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ پہلے شراب کی دکانیں گر صرری کے دکاندار بریش کی دکان کے ساتھ ہی تھی گئی تھیں۔ گھر اپریل سے نئے ٹینڈر کے بعد تقریباً 200 میٹر کے فاصلے پر ایک اور جگہ پر نیا ٹھیکہ کھولا گیا۔ لیکن، شراب پینے والے لوگ اس کریات کی دکان پر شراب پانی کی بوتلیں، گلاس وغیرہ خریدنے آتے ہیں، رات کو یہاں بھیڑ بھڑ ہو جاتی، لوگ بھی وہیں کھڑے ہو جاتے۔ اگر یہ حادثہ رات کو ہوا ہوتا تو بہت سے لوگ جان سے ہاتھ دھو سکتے تھے۔ حادثے کے بعد پولیس نے سیکٹر 4 چوکی کے قریب روڈ بیس لگا دیں۔ گاڑیوں کی آمد ورفت روک دی گئی۔ اسی طرح سیکٹرون سے آنے والی گاڑیوں کو روکنے کے لیے بیریئر بھی لگائے گئے۔ جائے وقوعہ پر کافی بھیڑ ہونے کی وجہ سے امدادی کام میں زیادہ وقت لگا۔ پولیس لوگوں کو ہٹانے کے لیے بار بار گوشیش کرتا پڑیں۔

میرٹھ یونیورسٹی: سوال نامہ میں شدت پسند تنظیموں کے ساتھ جوڑا گیا آر ایس ایس کا نام، ہنگامہ کے بعد پروفیسر نے مانگی معافی

میرٹھ: 6 اپریل (پی این ایس) میرٹھ کی چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی میں پالیٹیکل سائنس کے امتحان میں آر ایس ایس کے حوالے سے کچھ قابل اعتراض سوال پوچھے گئے، جس کے بعد ہنگامہ برپا ہوگیا ہے۔ متنازعہ سوالوں نے اب تنازعہ کی شکل اختیار کرلی ہے۔ سوالات میں آر ایس ایس کو نکسلیوں اور انتہا پسندوں کے ساتھ جوڑ دیا گیا تھا۔ اس واقعہ کے بعد آر ایس ایس سے وابستہ لوگوں میں کافی غصہ اور ناراضگی دیکھی گئی۔ واضح ہو کہ 2 اپریل کو منعقد امتحان میں سوال نمبر 87 اور 97 میں آر ایس ایس کو جس انداز اور جس طریقے سے پیش کیا گیا اس سے آر ایس ایس نظریات کے طلبا میں کافی ناراضگی دیکھی گئی۔ ایک سوال میں آر ایس ایس کو نہ ہی اور انتہا پسند تنظیموں کے نام شامل تھے۔ اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) نے اس معاملے کے خلاف یونیورسٹی احاطے میں وائس چانسلر کے سامنے زبردست احتجاج کیا اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ شدید احتجاج کے بعد یونیورسٹی نے ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی جس نے سوال نامہ تیار کرنے والی پالیٹیکل سائنس ڈپارٹمنٹ کی سربراہ پروفیسر سیما بنوار کے خلاف کارروائی کی گئی۔ تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد پر یونیورسٹی نے پروفیسر بنوار کو مستقل میں کسی بھی امتحانی کام میں شامل ہونے پر پابندی عائد کردی ہے۔ اس تنازعہ کی وجہ سے یونیورسٹی کے امتحانی نظام کی خامیاں بھی ظاہر ہوگئی ہیں۔ موجودہ نظام کے مطابق سوال نامہ ماہرین کے ذریعہ تیار کیے جاتے ہیں اور ان کو 3 سے 4 سیٹ بنائے جاتے ہیں۔ یہ کام یونیورسٹی میں سوال ناموں کا امتحان سے قبل کوئی جائزہ نہیں لیا جاتا ہے اور ماہرین پر اعتبار کرتے ہوئے ان سوال ناموں کا استعمال ڈائریکٹ امتحان میں ہوتا ہے۔ اس پورے معاملے میں یونیورسٹی کے رجسٹرار دھیریندر ورما نے بتایا کہ ''سیما بنوار ہمیشہ کالج کی پروفیسر ہیں۔ انہوں نے اس معاملے میں صفائی دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے نصاب کے مطابق ہی یہ تیار کیا تھا۔ اس تنازعہ کے بعد انہوں نے تحریری طور پر معافی بھی مانگ لی ہے۔ انہوں نے معافی مانگتے ہوئے لکھا ہے کہ کسی کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے تو وہ اس کے لیے معذرت خواہ ہیں۔'' چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی کے رجسٹرار دھیریندر کمار ورما نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ اندرونی انکوائری کے بعد بنوار کی شناخت پیپر سیٹر کے طور پر ہوئی۔ ''انہیں یونیورسٹی میں تمام امتحانات اور تنظیمی کام سے تاحیات روک دیا گیا ہے۔'' بنوار نے تحریری معافی نامہ جاری کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ وہ کسی کو ناراض کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھیں۔ ورما نے کہا، ''اس نے تحریری طور پر معافی مانگی ہے کہ اس نے جان بوجھ کر کسی کو تکلیف دینے کے لیے ایسا نہیں کیا۔'' ایسے تنازعہ میں آر ایس ایس کا نام شامل کے جانے سے اے بی وی پی کے اراکین میں غم وغصہ پھیل گیا، جنہوں نے جموعہ کو کیمپس میں احتجاجی مظاہرہ کیا اور رجسٹرار کو ایک میمورنڈم پیش کیا۔

اترپردیش میں دیہی خواتین کی بازارتک ہوئی سیدھی پہنچ

لکھنؤ۔(یوا این آئی) اترپردیش اسٹیٹ رورل لائیو لی ہوڈ مشن کے ذریعہ دیہی خواتین کو سیدھے بازار سے جوڑ کر ان کی آمدنی بڑھا کر خوشحال بنایا جارہا ہے۔ اس کے تحت اپنی مدد آپ گروہ کی خواتین فوڈ پروسیسنگ، برانڈنگ اور سیدھے فروخت سے جڑ کر عملی طور سے بااختیار ہو رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدیتیہ ناتھ کی ہدایت پر فوڈ پروسیسنگ صنعت میں اپنی مدد آپ گروہ کے ذریعہ خواتین کو بڑے پیمانے پر روزگار دستیاب کرایا جارہا ہے۔اس کے تحت وارانسی، سلطان پور اور علی گڑھ میں 520 اپنی مدد آپ گروپ چلائے جارہے ہیں جس کے ذریعہ ریاست میں بڑے پیمانے پر دیہی خواتین کی آمدنی بڑھ رہی ہے۔ یہی نہیں اب باندہ میں بڑا سنٹر چلانے کی تیاری ہو رہی ہے۔ دیہی خواتین کو مبم کے ذریعہ بازار سے جوڑ کر معاشی مدد سے بااختیار بنانے کا نیا ماڈل پیش کیا گیا ہے۔خواتین کو زری پروڈکٹس کی خرید پروسیسنگ اور مارکیٹ میں شامل کیا جارہا ہے۔ اس سے پنچایتوں پر خصوصاً دیہی طرف ختم ہوگئی ہے اور خواتین کو پروڈکٹ کی مناسب قیمت مل رہی ہے۔اس پہل کے تحت چل رہے مراکز نے گھٹن آلود مہینوں میں 34.58 لاکھ روپئے کا ریونیو کمایا ہے۔ جس میں سے 27.32 لاکھ روپے سیدھے لیس انٹگی دار کمپنی کو مل رہے ہیں۔دل اور سانس جیسے پروڈکٹس کے ڈیمانڈ دیکھتے ہوئے ان خواتین کی آمدنی میں لگاتار اضافہ ہو رہا ہے۔اترپردیش اسٹیٹ رورل لائیو ہڈ مشن کا بوف 15 لاکھ بہنوں کو لکھ پتی دیدی پہل سے جوڑ کر ان کی سالانہ آمدنی ایک لاکھ روپے سے زیادہ کرنا ہے۔اس کے لئے خواتین کو فرسٹنگ، مالی مدد اور بازار سے جوڑنے کا کام کیا جارہا ہے۔

بسپا کے ووٹ بینک کو توڑنے کی تیاری میں سپا!

ریاست بھر میں 'سوابھیمان۔سومان' تقریب منائی جائے گی اور 'آئین، ریزرویشن' بچانے کے نعرے کو بار بار دہرایا جائے گا

لکھنو۔(پی این ایس) سماج وادی پارٹی جو 2027 کے انتخابات کے لیے سیاسی میدان تیار کر رہی ہے، اس کی نظریں اونچا ذات، دیہی پسماندہ، دلت، اقلیت (پی ڈی اے) حکمت عملی میں شامل درج فہرست ذاتوں پر ہیں۔اب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی یوم پیدائش کی مدد سے اس طبقے میں گھسنے کی کوشش کرے گی۔ بتیے پی ایس پی کا ٹیکنر ووٹ کیا جاتا ہے۔اس کے لیے 8 سے 14 اپریل تک پوری ریاست میں 'سوابھیمان۔سومان' تقریب منائی جائے گی اور آئین، ریزرویشن بچانے کے نعرے کو بار بار دہرایا جائے گا۔ایس پی ہر برابر نے حکمت عملی واضح کردی ہے کہ سپا کے اس اقدام کو گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بھی اس کی کامیابی کی ایک بڑی وجہ سمجھا جارہا ہے۔ بفنوح کو جب ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے پارٹی ہیڈ کوارٹر میں اس کا اعلان کیا تو ان کی حکمت عملی واضح ہوگئی۔سب سے پہلے انہوں نے دفتر میں بھی مہارشی شیپ، نشاد راج اور شیشاہ اشٹک کی تصویروں کو ہار پہنایا۔ان کی کرسی کے سامنے میز پر مہاتما گوتم بدھ کا مجسمہ بھی رکھا گیا تھا۔اشاروں کی اس سیاست کے بعد اکھلیش نے صحافیوں سے کہا کہ امبیڈکر جنتی پر سماج وادی بابا صاحب امبیڈکر وانتی اور شیڈیولڈ کاسٹ سیل پارٹی دفاتر اور عوامی نمائندوں کے دفاتر میں پروگرام منعقد کریں گے۔سیمیناروں کے ذریعے سمودھان ہی تبدیلی ہے اور آئین کو تحفظ دیکر آئین کی عزت نفس اور حقوق محفوظ ہوں گی کے نعروں کا اعادہ کیا جائے گا۔یہ پیغام دیا جائے گا کہ عزت نفس کے تحت سماج کو سیکولر اور جمہوری اقدار کے ساتھ اپنے اتحادی طاقت کو سمجھنا چاہیے۔صرف خود احترام خود احتمادی کے ذریعے پی ڈی اے اپنی فیصلہ کن طاقت اور عزت نفس کے ساتھ جینے کا حق حاصل کرے گی۔ انہوں نے پی ڈی اے سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ متحد ہو کر آئین اور ریزرویشن کو بچانے کی تحریک کو نئی طاقت دیں۔یہ 80-20 کی نہیں بلکہ 10-90 کی بات ہے، پرنس کانفرنس میں اکھلیش نے چار ویڈیو دکھائے اور کہا کہ حکومت کی زیر دارلرنس پالیسی مضر ہوگئی ہے۔ پولیس اخوار ایزر رنگدار کی رکر ہی ہے۔عوام کے ساتھ ساتھ بھی جے پی اراکان کو بھی انصاف نہیں مل رہا ہے۔خود بی جے پی نے اب ان لیا ہے کہ اس کا 80-20 کا نعرہ کام نہیں کرے گا۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہم 80 میں ہیں یا 20؟ حقیقت میں اب معاملہ 80-20 کا نہیں بلکہ 90-10 کا ہے۔پی ڈی اے اور خواتین مل کر 90 بنتی ہیں۔ یہی بی جے پی کو شکست دے گی۔وقف ترمیم بل نے انہوں نے کہا کہ حکومت اپنی ناکامی چھپانے کے لیے بل لائی ہے۔ امریکہ ٹیرف لگا رہا ہے اور معیشت کمزور ہوگئی ہے۔ بھارت کو چین اور دیگر ممالک پر بھی ٹیرف لگانا چاہیے۔اس حکومت نے مہنگائی اور شمار کے علاوہ دیگر مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے فرقہ وارانہ سیاست کا سہارا لیا ہے۔

اکھلیش نے امبیڈکر تگری آشو سلام پنی اتنیا یادو کو بھی اسکول بیگ دے کر اعزاز سے نوازا۔ حال ہی میں بلڈوزر ایکشن کے دوران انہوں اپنی کتابیں بچا کر بھاگ گئی تھی اور اس کی ویڈیوز میں تھی۔ایک دن پہلے اکھلیش نے بھی اپنی پرھائی کا خرچ اٹھانے کا وعدہ کیا تھا۔اکھلیش نے حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا، میں حکومت سے کہنا چاہتا ہوں کہ بیٹی انتیا اور اس کے خاندان کو زیر پوشی اسٹیم سے جوڑ سے۔ اس بیٹی اور اس کے بھائیوں کے تمام ضرب لوگوں کو زیر انتظم کی رہائش دی جائے۔

بی جے پی سازشی پارٹی ہے، سماج میں نفرت پھیلاتی ہے: اکھلیش

لکھنؤ۔(یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ وسابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا کہ مہاتما بدھ و بابا صاحب جیسے عظیم شخصیات کی مجسمے بنانے پر سیتا پور میں ہوا تنازع ایک بڑی سیاسی سازش کی جانب اشارہ کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ وہ لوگ ہیں جن کے اشارے پر ایسا حملہ ہو رہا ہے۔ احتصال زدہ، محروم سماج کی بیداری ایک نیا شعور بن کر ابھر رہی ہے۔ ان سازشوں کی عرائب بہت نئی نہیں ہیں۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی سازشی پارٹی ہے۔ بی جے پی سماج میں نفرت پھیلاتی ہے۔ سماجی ہم آہنگی بگاڑتی ہے۔ بی جے پی ڈی اے خلاف ہے۔ بی جے پی نے پی ڈی اے کے ہر احترام اور ریزرویشن کو چھینا ہے۔ پی ڈی اے کے اتحاد سے بی جے پی کے لوگ گھبرائے ہوئے ہیں۔ بی جے پی نے ہمیں پی ڈی اے کے ساتھ سازش ہو رہی ہے۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) بی ڈی اے کے ساتھ بابا صاحب کے خاتمین کا ہر طرح پر مقابلہ کرنے کو تیار ہے۔ سماج وادی پارٹی سماجی ہم آہنگی، آئین اور تبدیلی کے تئیں پوری طرح سے کربتہ ہے۔

اس پی سربراہ نے کہا کہ بی جے پی حکومت ہر محاذ پر ناکام ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، بدعنوانی شباب پر ہے۔ کسان، نوجوان، کاروباری، خواتین سبھی اس حکومت کی غلط پالیسیوں سے پریشان ہیں۔ بی جے پی حکومت نے کسانوں، نوجوانوں سبھی سے جھوٹے وعدے کیے۔کسانوں کی آمدنی دوگنی ہوگئی۔ مہنگائی بڑھنے سے بھیتی کے اخراجت بڑھ گئے۔ بی جے پی حکومت نے کسانوں دھوکا دیا۔ گنے کی قیمتوں میں اضافہ نہیں ہوا۔ چینی ملوں پر کسانوں کا ہزاروں کروڑ روپئے بقایہ ہیں۔ گیہوں کی سرکاری خرید میں دھوکہ ہے۔ چھوٹے اور بڑی کمپنیاں سستے داموں میں کسانوں کی فصل خرید کر انہیں لوٹ رہی ہیں۔حکومت کی ان سے ملی بھگت ہے۔ بی جے پی حکومت عوام سے جڑے بنیادی مسائل سے دھیان ہٹانے کے لئے نئے نئے معاملے لا رہی ہے۔اس کے حامی شرپسند عناصر سماج میں کشیدگی اور دشمنی پھیلانے کا کام کرتے ہیں۔

لینڈ مافیا کو قرار دینے کے لیے حکومت لائے گی نیا قانون

فی الحال فیصلہ ڈی ایم اور ایس پی لے رہے فیصلہ

لکھنو۔(پی این ایس) ریاستی حکومت لینڈ مافیا قرار دینے کے لیے نیا قانون لائے گی۔صرف سرکاری اداکلمات پر کارروائی ہونے کی وجہ سے مقدمات عدالت میں نہیں چل پارہے ہیں۔اس لیے مطالعہ کرنے کے بعد نیا قانون لانے یا موجودہ قانون میں ترمیم کا فیصلہ اعلیٰ سطح پر کیا گیا ہے۔اتر پردیش میں لینڈ مافیا کی شناخت کے لیے یکم مئی 2017 کو ایک سرکاری حکم نامہ جاری کیا گیا تھا۔کہا گیا کہ ضلع مجسٹریٹ اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اس شخص کا تجزیہ کریں گے اور اس کی شناخت لینڈ مافیا کے طور پر کریں گے۔ اس نظام کے تحت تحصیل سطح پر ایس ڈی ایم، سی او اور متعلقہ تھانہ انچارج کی ایک کمیٹی ہوتی ہے جو کسی شخص کو لینڈ مافیا قرار دینے کے لیے ڈی ایم کو رپورٹ بھیجتی ہے۔ ضلع سطح پر ڈی ایم اور ایس ایس پی کی ایک کمیٹی اس پر فیصلہ کرتی ہے اور پھر متعلقہ پولیس پر اس شخص کا نام لینڈ مافیا کے طور پر لوڈ کیا جاتا ہے۔اعلیٰ سرکاری ذرائع کے مطابق کچھ ایسے کیسز بھی سامنے آئے جن میں اس شخص کا کوئی بڑا مجرمانہ ریکارڈ نہیں تھا۔اس کے باوجود اسے ضلعی سطح پر لینڈ مافیا قرار دیا گیا۔جب معاملہ ہائی کورٹ پہنچا تو انتظامیہ کے لیے صورتحال غیر آرام دہ ہوگئی۔سینئر افسران بھی تسلیم کرتے ہیں کہ ضلعی سطح پر لینڈ مافیا جانے والا یہ عمل کسی ایکٹ کے تحت نہیں ہے۔لہٰذا قانون کے اندر رہتے ہوئے لینڈ مافیا کو قرار دینے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ حکومتی سطح پر اب تک ہونے والی بات چیت کے مطابق سینئر افسران ایکٹ میں ترمیم کرکے لینڈ مافیا کی تعریف کرکے اسے اس ایکٹ کے دائرے میں لایا جاسکتا ہے۔ یا ضرورت کے مطابق نیا ایکٹ بھی بنایا جاسکتا ہے۔دفوں آپشنز کو مدنظر رکھتے ہوئے جلد ہی اعلیٰ سطح پر ایک پریزنٹیشن دی جائے گی۔

بجلی کا تار گرنے سے دس ایکڑ گیہوں کی فصل خاک

کشی نگر۔(یو این آئی) اترپردیش کے ضلع کشی نگر کے وارڈ نمبر دس والمیکی نگر (برہ جنگل) میں اتوار کو 11 ہزار وولٹ کی ہائی ٹینشن تار ٹوٹ کر گرنے سے کئی آگ میں دس ایکڑ گیہوں کی فصل جل کر خاک ہوگئی۔موصول اطلاع کے مطابق ہائی ٹینشن تار دم پکاش کے کھیت میں گرنے سے آگ لگ گئی۔دیکھتے دیکھتے آگ نے خوفناک شکل اختیار کرلیا۔لوگوں نے جان خطروں میں ڈال کر آگ پر کنٹرول حاصل نہ کی کوشش کی لیکن دوردر جن کسانوں کی فصل جل کر راکھ ہوگئی۔لوگوں نے محکمہ بجلی کے خلاف خت حال ناروں کو لیکر نہ کرنے کا الزام لگائے۔وہیں فائر بریگیڈ کی گاڑی نہ آنے سے مشتعل لوگوں نے پھوکٹ کے لیے ٹینشن ہائی وے جام کردیا۔

وقف بل پر یوپی میں تیز ہوئی سیاسی گول بندی

اکھلیش - مایاوتی کا اقلیتوں کی لام بندی پر مین فوکس، اب حکمران اور اپوزیشن جماعتوں کے سیاسی پالیسی سازوں نے اس کے سیاسی فائدے اور نقصان پر مبنی ایکشن پلان پر کام شروع کر دیا ہے

لکھنؤ۔(پی این ایس) وقف قانون پر چرچا کے بہانے اتر پردیش میں بھی سیاسی گول بندی تیز ہوگئی ہے۔سکھرا پی جے پی نے پولرائزیشن اور مسلمانوں کے ایک حصے میں گھسنے کا موقع تیار کرنا شروع کردیا ہے۔اس کے ساتھ ہی تمام اپوزیشن جماعتوں نے اقلیتی ووٹوں کو اکٹھا کرنے کے لیے اپنا موقف تیز کردیا ہے۔ماننا جارہا ہے کہ قانون کے نافذ ہونے پر شروع کیے گئے اقدامات کے بعد سیاسی جنگ میں شدت آئے گی۔

اتر پردیش میں گرم موسم کے درمیان، سنبھل سے لے کر سڑک پر نماز تک کے مسائل پر حکومت کے سخت موقف کی وجہ سے سیاسی درجہ حرارت بھی بڑھ گیا ہے۔ادھر سڑکوں سے پارلیمنٹ تک وقف قانون پر ہونے والی بحث نے جوش مزید بڑھا دیا ہے۔اب حکمران اور اپوزیشن جماعتوں کے سیاسی پالیسی سازوں نے اس کے سیاسی فائدے اور نقصان پر مبنی ایکشن پلان پر کام شروع کردیا ہے۔

وقف بل کے مسلمانوں کی زمین کو ہڑپنے کی سازش ہونے کے الزامات کے درمیان، بکھرا بی جے پی اپنے فائدے بتا کر اپوزیشن کو نقصان پہنچانے کے لیے میدان میں اترے گی۔ پارٹی نے پہلے ہی طلاق ثلاثہ اور پسماندہ مسلمانوں کی طرفداری جیسے اقدامات کے ذریعے مسلمانوں میں اپنی موجودگی کا احساس دلانے کی کوشش کی ہے۔وقف بل میں اصلاحات کے ساتھ ساتھ اسے اس سیاسی ایجنڈے کی توسیع کے طور پر بھی سمجھا جارہا ہے۔اقلیتی مورچہ کے ذریعہ پارٹی مسلم بستیوں بالخصوص پسماندہ اور غریب مسلمانوں کو یہ سمجھانے کی کوشش کرے گی کہ اس سے قبل وقف بورڈ کے ذریعہ ان کے حقوق کی خلاف ورزی کی جارہی تھی۔ان اصلاحات سے ان کی شرکت بڑھے گی اور اپنے حقوق کے لیے آواز بلند ہوگی۔اس کے لیے پارٹی نے نوجوانوں میں تین رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے۔مرکزی قیادت ریاستوں کے ساتھ دو کنشلٹنٹ منعقد کرکے زمینی مہم کی سمت بھی طے کررہی ہے۔

وقف کے مسئلہ پر اپوزیشن جماعتوں نے بی جے پی کے خلاف آواز اٹھائی ہے لیکن احتجاج کے لئے جو اقدامات کیے جارہے ہیں وہ منصوبہ بند ہیں۔اپوزیشن اقلیتوں کے ساتھ کھڑی نظر آنا چاہتی ہے اور اس کے ذریعے پولرائزیشن کو روکنا بھی چاہتی ہے اور اتر پردیش کے گزشتہ انتخابات میں اقلیتی ووٹوں کی اکثریت حاصل کرنے والے ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے بھی کھلے عام خبردار کیا۔ انہوں نے کہا، بی جے پی چاہتی ہے کہ وقف بل لانے سے مسلم کمیونٹی کو احساس ہو کہ ان کے حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے، وہ مشتعل ہو جائیں اور بی جے پی کو پولرائزیشن کی سیاست کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ ایس پی اس معاملے پر روک تھام کی جارحیت کی حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھے گی۔اس کے ساتھ ہی بی ایس پی جو تمام کوششوں کے باوجود اقلیتوں کو جیتنے میں ناکام رہی وہ بھی وقف بل کی شروط کی مخالفت کررہی ہے۔ بی ایس پی سربراہ مایاوتی نے مشورہ دیا ہے کہ بہتر ہوگا اگر مرکزی حکومت اس بل کو سمجھنے کے لیے عوام کو کچھ اور وقت دیتی اور اس بل کو لانے سے پہلے ان کے تمام شکوک و شبہات کو دور کردیتی۔

یوپی میں 8 اپریل سے منایا جائے گا 'وائلڈ لائف تحفظ ماہ'

لکھنؤ۔(یو این آئی) اترپردیش میں 8 اپریل سے 8 مئی تک جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ کا مہینا منایا جائے گا۔اس دوران جنگلات سے متعلق جرائم پر لگام لگانے اور جنگلاتی ملازموں کا تحفظ یقینی کرنے کے لیے جنگلات ڈویژن میں پختہ مہم چلائی جائے گی۔سرکاری ذرائع نے اتوار کو بتایا کہ اس مہم میں محکمہ جنگلات، ریاستی پولیس اور نجیال کی سرحد پر تعینات سیکورٹی فورسز بشمول ایس ایس بی شامل ہوں گے۔انہوں نے بتایا کہ انفورسمنٹ کے علاوہ عوامی آگاہی کے پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے تاکہ شہریوں کو جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ کی اہمیت سے آگاہ کیا جا سکے۔پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ اور محکمہ کے سربراہ سنیل چودھری نے بتایا کہ یہ مہم ہر روز تین شفٹوں میں چلائی جائے گی۔صبح 6 بجے سے دوپہر 2 بجے تک، دوپہر کی شفٹ 2 بجے سے رات 10 بجے تک اور رات کی شفٹ رات 10 بجے سے صبح 6 بجے تک۔ انہوں نے کہا کہ ہر ڈویژن میں وقف ٹیمیں تشکیل دی جارہی ہیں جو کہ جنگلاتی اراضی سے تجاوزات ہٹانے کے لئے بھی ذمہ دار ہوں گی۔انہوں نے کہا ہر مہم ڈویژن کی نگرانی متعلقہ علاقائی/ڈویژنل جنگلات افسران کے ذریعہ کی جائے گی جو نوڈل آفیسر کے طور پر کام کریں گے۔پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ کے دفتر میں قائم کمانڈ سینٹر میں روزانہ کی رپورٹس جمع کی جائیں گی

لکھنؤ ایئرپورٹ

25 کروڑ کیڈرگس کے ساتھ پکڑی گئی غیر ملکی خاتون، پوچھ گچھ جاری

لکھنو۔(پی این ایس) یوگنڈا سے تعلق رکھنے والی ایک غیر ملکی خاتون کو اسوئی ہوائی اڈے پر ڈرگس کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔کسٹوڈی جانب سے کی گئی اس کارروائی میں 20 کلو گرام ہائیڈروپونک ویڈ (ڈرگس) برآمد کی گئی ہے۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں اس کی قیمت تقریباً 25 کروڑ روپے ہے۔خاتون سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ جنگلہ کسٹم کو اس معاملے کی پہلے ہی سنٹرل انٹیلی جنس ایجنسی کے ذریعے اطلاع مل گئی تھی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ تقریباً ایک ماہ قبل تھائی لینڈ سے آنے والی ایک خاتون مسافر سے تقریباً 25 کروڑ روپے مالیت کی ہائیڈروپونک گھاس برآمد ہوئی تھی۔ایئرپورٹ ذرائع نے بتایا کہ دبئی سے آنے والی پرواز (FZ-443) ٹھیک صبح 5:45 پر ایئرپورٹ پہنچی۔ اسکینگ کے دوران خاتون مسافر کے بیگ میں ایک مشکوک چیز دیکھی گئی۔کسٹم حکام نے خاتون کا الگ سے معائنہ کیا۔تھیلے سے ہائیڈروپونک گھاس برآمد ہوئی۔ دوران تفتیش خاتون نشئی بخش جواب نہ دے سکی۔خاتون مسافر کی شناخت افریقی ملک یوگنڈا کے ایمبلیس ریاست کی انجنا نافو ماموکوٹا کے نام سے ہوئی ہے۔کسٹم حکام نے ڈرگس قبضے میں لے کر خاتون کو کسٹم ہیڈکوارٹر لے گئے۔

وہاں اس سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔اس کے علاوہ دبئی اور تھائی لینڈ سے لکھنؤ آنے کے بعد مشیات کو کس نیٹ ورک کے حوالے کیا جانا تھا، اس کی بھی تفاتش کی جارہی ہے۔ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ ایئرپورٹ پر سونے کی اسمگلنگ کے کیسز پکڑے گئے ہیں تاہم اب مشیات کی اسمگلنگ سامنے آرہی ہے۔اماوسی ہوائی اڈے پر اترنے کے بعد، اسمگل شدہ سامان پورا ہوائی اڈے اور مغربی یوپی بشمول این سی آر کو سپلائی کیا جاتا ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ ہائیڈروپونک گھاس کو اگنے کے لیے مٹی کی ضرورت نہیں ہوتی۔یہ پانی کا استعمال کرکے تیار کیا جاتا ہے۔یہ دوسری دوائیوں کے مقابلے بہت زیادہ قیمت پر فروخت ہوتی ہے۔

یوپی میں تمام سرکاری عمارتوں کو شمسی توانائی سے لیس کیا جائے گا

آلات کے قیام کے لیے رپورٹ تیار کر رہا ہے یوپی نیڈا پلانٹ

لکھنو۔(پی این ایس) اترپردیش نیو ایبل انرجی ایجنسی (یو پی نیڈا) نے ریاست کے اطلاع میں واقع سرکاری عمارتوں پر شمسی توانائی کے پلانٹ لگانے کی کوششیں شروع کردی ہیں۔ UPNEDA اطلاع میں واقع سرکاری عمارتوں کی متعلقہ رپورٹ تیار کرے گا۔جس کی بنیاد پر ان عمارتوں پر سولر پاور پلانٹس لگائے جائیں گے۔ UPNEDA کی جانب سے سرکاری عمارتوں پر سولر پاور پلانٹس لگانے کا کام پہلے ہی جاری ہے، لیکن اب اسے جنگی بنیادوں پر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پلان کے مطابق ان عمارتوں کی فہرست تیار کی جائے گی جو شمسی توانائی سے لیس ہوں یا جہاں کچھ جزیات کی بنا پر کام آگے نہیں بڑھ سکا۔اس کے لیے یوپی نیڈا کے ذریعے ایک تفصیلی بلیو پرنٹ تیار کیا جائے گا، جس میں اضلاع میں سرکاری عمارتوں کا حساب رکھا جائے گا۔ تمام سرکاری عمارتوں کا ڈیٹا میں تیار کیا جائے گا جن میں گرڈ سے منسلک سولر روف ٹاپ تنصیبات ہیں جن کی صلاحیت 25 کلوواٹ پاس سے زیادہ ہے۔ UPNEDA شمسی توانائی کے نظام کے لیے معزوں سرکاری عمارتوں کی نشاندہی کرے گا اور ایک تفصیلی رپورٹ بھی تیار کرے گا۔

یہ کام ضلع ہیڈکوارٹر کے ساتھ ساتھ تحصیل، بلاک اور گاؤں کی سطح تک سرکاری عمارتوں پر کیا جائے گا۔سرکاری عمارتوں میں جو گرڈ سے منسلک شمسی چھتوں کی تعمیب کے لیے نشان زد ہوں گی، تعمیب کا کام مکمل کرنے کے لیے ایک تفصیلی ایکشن پلان تیار کیا جائے گا۔

یوگی نے نشہ کے خلاف بیداری کے لئے دوگاڑیوں کو کیا روانہ

گورکھپور۔(یو این آئی) اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے رام نومی کے موقع پر نشہ کے خلاف ہندوستان مہم کے تحت گورکھناتھ مندر سے بیداری کے لئے دوگاڑیوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔یہ گاڑی سماجی انصاف اور امپاورمنٹ ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا و نارکوٹکس کنٹرول بیورو کے تعاون سے پرچاریت برہما کمار انٹیوریہ یونیورسٹی کے میڈیکل ونگ کے ذریعہ چلائی جارہی ہے۔گاڑیوں کو روانہ کرنے کے ساتھ ہی وزی راعلیٰ نے مہم کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں سے نوازہ۔اس موقع پر برہما کمار کی طرف سے وزی راعلیٰ کا استقبال کیا گیا اور انہیں ادارے کے ہیڈ کوارٹر ماونٹ آبو لے آنے شیوبابا کے پرساد کو نذر کیا گیا۔نشہ سے پاک ہندوستان مہم کا ہدف آئندہ دو سالوں میں ریاست کے بھی اضلاع میں زیادہ سے زیادہ گاؤں میں موبائل وین لے گئے آڈیو۔ویڈیو فلمائش سے لوگوں کو نشہ کے خلاف اثرات سے بیدار کرنا ہے۔گورکھناتھ رے آپ گروپ کے افراد موجود رہے۔

یوپی میں اسکولوں کے اوقات بدلنے کا مطالبہ

لکھنؤ میں بڑھتی گرمی سے بچوں کی صحت کو لے کر پریشان ہیں ٹیچر

لکھنو۔(پی این ایس) بڑھتی گرمی کے پیش نظر ہوڈ پرائمری اور اپر پرائمری اسکولوں کے اوقات کم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔فی الحال اسکول صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک کھل رہے ہیں۔ایسے میں ٹیچروں کا مطالبہ ہے کہ اسے صبح 7 بجے سے دوپہر 12 بجے تک کیا جائے۔یوپی پی ٹی ٹیچرس ایسوسی ایشن کے صدر انیل یادو نے بنیادی تعلیم کے ڈائریکٹر پرتاپ سنگھ تھیسل سے گرمیوں کے پیش نظر اسکولوں کے اوقات میں تبدیلی کا مطالبہ کیا ہے۔گرمی کے باعث طلبہ کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ایسے میں اسکول کے اوقات میں تبدیلی کرکے انہیں راحت دی جانی چاہیے۔ 1.33 لاکھ کونسل پرائمری اور اپر پرائمری اسکولوں میں کل 1.48 کروڑ طلبہ زیر تعلیم ہیں۔سیکنڈری اسکول پورٹل پر تمام معلومات درج کریں گے دوسری طرف، سرکاری اور غیر سرکاری ایڈیڈ (مدد یافتہ) سیکنڈری اسکول پورٹل کے ذریعے تمام معلومات درج کریں گے۔پورٹل www.dse.upmsp.edu.in کے ذریعے پرنسپل کو طلبا کی تعداد، اسکول کے مختلف بینک کھاتوں میں جمع کی گئی رقم، ریٹائرڈ اساتذہ اور عملے کے بارے میں معلومات اور فرنسٹر وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کرنی ہوں گی۔تمام اسکولوں کو یہ معلومات 15 اپریل تک درج کرنی ہوں گی۔ثانوی تعلیم کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مہندر دیو نے ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر کو ہدایت کی ہے کہ وہ تمام ضلع اسکول انسپکٹر کو آن لائن معلومات فراہم کریں۔ 21 ڈویژنل جوائنٹ ڈائریکٹر تعلیم 27 اپریل تک معلومات کی تصدیق کریں گے اور ایڈیشنل ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (سیکنڈری) معلومات کی جانچ کرکے 30 اپریل تک اس کی منظوری دیں گے۔ پورٹل کے ذریعے معلومات حاصل کرنے کا مقصد اسکولوں کے کام کاج میں شفافیت کو بڑھانا ہے۔ڈائریکٹوریٹ کو وقت پر درست معلومات نہ بھیجنے کی وجہ سے کئی بار کام متاثر ہو جاتا ہے۔ایسی صورت حال میں پورٹل کی مدد سے درست اور تازہ ترین معلومات آسانی سے دستیاب ہوں گی۔

اجودھیا میں دھوم دھام سے منایا گیا رام جنم اتسو

اجودھیا۔(یو این آئی) اترپردیش کے ضلع اجودھیا میں رام مندر میں وراجمان رام للا کا جنم اتسو آج پورے دھوم دھام کے ساتھ منایا گیا۔رام للا کے جنم پر اجودھیا کے مندروں میں مبارکباد اور سوہر گانے شروع ہو گئے۔کئی مقامات پر بتاشے پھوڑے جانے لگے۔سری رام للا گھنٹے، گھڑیالوں اور شنکھ کی کرتل آواز کے درمیان رام للا ممودار ہوئے۔ اس کے بعد پورا ماحول جگمگوں شری رام کے نام سے گونج اٹھا۔ٹھیک دوپہر 12 بجے پر للا کو دودھ سے اسنان کرانے کے بعد انہیں کپڑے پہنا کر جنم اتسو منایا گیا۔رام للا کے پنڈتوں کے ذریعہ جگمگوں سورج کی کرنوں سے تلک اور ابھیشیک کرایا گیا۔ علامتی طور سے۔جنتر ارام نوامی میلے کو دس سیکٹرز میں تقسیم کیا گیا تھا۔شری رام جنم بھومی علاقے میں بھی سیکورٹی کے سخت انتظامات ہیں۔شری رام للا کے جنم اتسو کی تیاریاں گزشتہ ایک ہفتے سے جنگی بنیادوں پر چل رہی تھیں۔انہوں نے بتایا کہ جنم اتسو منائے جانے کے بعد جنم بھومی میں زائرین سمیت سبھی کو پرساد تقسیم کیا گیا۔ پورے اودھیا میں جنم اتسو بڑی دھوم دھام سے منایا گیا۔انہوں نے بتایا کہ ایودھیا کو سجانے کا کام کیا گیا ہے۔رام مندر میں جنم اتسو کی دلکشی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ چرنامرت پرساد بھی بہت سے زائرین کو دیا جا رہا ہے۔رام جنم بھومی پر وراجمان رام للا کے مندر کے علاوہ چھوٹے بڑے تقریباً 121 مندروں میں شہر اور گرگرم حلقے کے باہر شری رام جنم بھی تیرتھ چیمبر ٹرسٹ نیاس کے ذریعہ بڑی تعداد میں ایل ای ڈی لگائی گئی ہیں، جن کے ذریعے شری رام جنم بھومی پر وراجمان بیٹھے رام للا کا جنم اتسو براہ راست دکھایا گیا۔رام للا کو چھپن قسم کے نذرانے بھی چڑھائے گئے۔